اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

2 حکومت دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان تفاوت کو ختم کرنے کے لئے پُرعزم

8 ملک کے دفاع کے لیے ہر ممکن قربانی دینے کو تیار ہوں

7 تہران کا دوٹوک فیصلہ : وینیو بدلو یا ہمیں ورلڈ کپ سے باہر سمجھو!

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 08 April 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 08 اپریل 2026ء بمطابق 19 شوال 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 84، صفحات 8، قیمت 3 روپے

امریکی صدر کی خوفناک دھمکی کے بعد صورتحال دھماکہ خیز

آج رات ایران کی پوری تہذیب ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی، ٹرمپ

دھمکی کے باوجود آبنائے ہرمز کو نہیں کھولیں گے، ایران کا ردعمل

صورتحال بے قابو ہوگئی تو پوری دنیا متاثر ہوسکتی ہے، تجزیہ نگار

واشنگٹن/۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ آج رات ایک پوری تہذیب ختم ہو جائے گی، خونریزی، بدعنوانی اور اموات کی 47 سالہ تاریخ بالآخر ختم ہونے جا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آج رات ایک پوری تہذیب ختم ہو جائے گی، جسے دوبارہ کبھی واپس نہیں لایا جا سکے گا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ ایسا ہو، لیکن غالباً ایسا ہو جائے گا۔ تاہم، اب جبکہ ہم نے مکمل رجیم تبدیل کر دی ہے، جہاں مختلف، زیادہ ذہین اور کم انتہا پسند سوچ رکھنے والے لوگ غالب ہوں گے، تو شاید کوئی انقلابی اور شاندار چیز وقوع پذیر ہو جائے۔ ٹرمپ نے لکھا کہ یہ دنیا کی طویل اور پیچیدہ تاریخ کے سب سے اہم لمحات میں سے ایک ہو سکتا ہے، خونریزی، بدعنوانی اور اموات کی 47 سالہ تاریخ بالآخر ختم ہونے جا رہی ہے، ایران کے عظیم عوام پر خدا کی رحمت ہو! واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران جنگ کے حوالے سے تازہ ترین ڈیڈ لائن آج پاکستانی وقت کے مطابق صبح 5 بجے ختم ہو رہی ہے۔ ٹرمپ اس سے قبل بھی متعدد ڈیڈ لائنز کا اعلان کر چکے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں میں جے اینڈ کے بینک کے ریجنل بزنس سینٹر کا افتتاح کیا

سینٹر سروس کی فراہمی اور عملی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا

جموں//۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز ریل ہیڈ کمپلیکس جموں میں جموں و کشمیر بینک کے ریجنل بزنس سینٹر کا افتتاح کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقعہ پر جے اینڈ کے بینک کی پوری ٹیم کو مبارک بادی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ نیا قائم شدہ سینٹر بینک کے بنیادی ڈھانچے اور کاروباری توسیع کی حکمت عملی میں ایک اہم سنگِ میل کے طور پر ایک اہم عملی اور انتظامی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اس سہولت کو مضبوط انفراسٹرکچر اور بہتر کسٹمر انٹرفیس ایریاز کے ذریعے سروس کی فراہمی اور عملی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ مربوط اور ٹیکنالوجی سے لیس بزنس سینٹر کارکردگی کو بڑھانے، مارکیٹ میں رسائی کو گہرا کرنے اور جے اینڈ کے بینک کے دیرپا اور جامع (بقیہ ۶ پر)

جعلی ایل پی جی پیغامات سے ہوشیار رہے، سائبر پولیس

ان کا مقصد صارفین کی بینکنگ معلومات چوری کرنا ہے

سرینگر/۷ اپریل (ایجنسیز) حکام نے منگل کے روز ایک اہم سائبر الرٹ جاری کرتے ہوئے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ حالیہ دنوں میں جعلی ایل پی جی ادائیگی اور کے وائی سی اپڈیٹ کے نام پر ایسے پیغامات بڑے پیمانے پر گردش کر رہے ہیں جن کا مقصد صارفین کی بینکنگ معلومات چوری کرنا ہے۔ ذرائع کے مطابق، دھوکہ دہی پر مبنی یہ پیغامات بالکل سرکاری نوٹیفکیشن جیسے دکھائی دیتے ہیں اور ان میں موجود مشتبہ لنک صارفین کو فوری کارروائی پر مجبور کرتے ہیں۔ جیسے ہی صارف اس لنک پر کلک کرتا ہے، اسے ایک جعلی ویب سائٹ پر بھیج دیا جاتا ہے جہاں اس کی ذاتی تفصیلات، بینک لاگ ان کریڈینشلز اور (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں ہائی کورٹ کمپلیکس کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیا

فنڈز کی فراہمی اور زمینی ہم آہنگی میں رکاوٹوں کی باقاعدہ نگرانی اور حل پر زور

جموں/۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سری نگر اور جموں ونگوں کے لئے نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے ان اہم عدالتی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی جلد اور بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ دورانِ میٹنگ وزیر اعلیٰ نے مقررہ وقت میں تکمیل اور مخلصانہ ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے متعلقہ تمام محکموں اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ (بقیہ ۶ پر)

پولیس کی جانب سے بین ریاستی لشکر دہشت گردی ماڈیول کا پردہ فاش

16 سال سے مفرور دو پاکستانی دہشت گردوں سمیت پانچ افراد گرفتار

جموں و کشمیر، راجستھان اور ہریانہ سمیت 19 مقامات کی تلاشی کے دوران مجرمانہ مواد برآمد

سرینگر/۷ اپریل/ سی این آئی/ جموں کشمیر پولیس نے ایک بڑی کارروائی میں بین ریاستی لشکر دہشت گردی ماڈیول کا پردہ فاش کرتے ہوئے دو پاکستانی دہشت گردوں سمیت پانچ افراد کی گرفتاری عمل میں لائی جبکہ جموں و کشمیر، راجستھان اور ہریانہ سمیت 19 مقامات کی تلاشی کے دوران مجرمانہ مواد برآمد کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر پولیس نے ایک بین ریاستی لشکر طیبہ دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے جس دوران عبداللہ عرف ابو ہریرہ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے، جو 16 سال سے مفرور تھا اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے باہر اڈے قائم کرنے میں کامیاب تھا۔ پولیس بیان کے مطابق عبداللہ کے علاوہ، ایک اور پاکستانی دہشت گرد، عثمان عرف خبیب کو بھی اس بڑی کارروائی میں گرفتار کیا گیا تھا جس میں جموں اور کشمیر میں پولیس کے ساتھ ساتھ مرکزی ایجنسیاں بھی شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کاروں نے جموں و کشمیر، راجستھان اور ہریانہ سمیت 19 مقامات کی تلاشی لی اور مجرمانہ مواد برآمد کیا۔ تحقیقات (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر سے 176 سکھ عقیدت مند بیساکھی کی تقریبات میں شرکت کے لئے پاکستان جائیں گے

جموں/۷ اپریل (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام خطہ جموں و کشمیر کے 176 سکھ عقیدت مندوں کو 13-14 اپریل کو بیساکھی کے موقع پر پڑوسی ملک پاکستان کے مختلف گردواروں میں درشن کے لیے اجازت مل گئی ہے۔ سکھ سنگت 9 اپریل کی شام جموں سے روانہ ہوگی۔ سکھ رہنما اور سماجی کارکن شمشیر سنگھ چولوی نے بتایا کہ "ویزا کے لیے کل 179 عقیدت مندوں نے درخواست دی تھی۔ ان میں سے 176 کو گردواروں میں درشن کے لیے پاکستان جانے کی منظوری دے دی گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "جموں و کشمیر کے یہ 176 عقیدت مند پاکستان کے تاریخی گردواروں کی یاترا کے (بقیہ ۶ پر)

وائٹ نائٹ کور کے جی او سی کا سی آئی ایف ہیڈ کوارٹر کا دورہ

سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جامع جائزہ

سرینگر/۷ اپریل (ایجنسیز) سرحدی علاقوں میں مسلسل چوکسی اور مؤثر غلبہ برقرار رکھتے ہوئے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) نے منگل کے روز سی آئی ایف ہیڈ کوارٹر (ڈی) کا اہم دورہ کیا، جہاں انہوں نے آپریشنل تیاریوں اور موجودہ سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس اعلیٰ سطحی دورے کا مقصد خطے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی اور ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ دورے کے دوران جی او سی کو زمینی حقائق اور حالیہ سیکورٹی چیلنجز پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق، بریفنگ میں حساس علاقوں میں دراندازی کی کوششوں، سرحدی نقل و حرکت، دہشت گردی کے خطرات، اور سیکورٹی گرڈ کی مجموعی فعالیت پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ جی او سی نے متعلقہ افسران کے ساتھ سیکورٹی نظام کو مزید سخت کرنے، انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مضبوط بنانے، اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ فوجی حکام کے مطابق، جی او سی نے ہدایت دی کہ علاقے میں مستحکم چوکسی، مسلسل نگرانی اور مضبوط آپریشنل گرفت برقرار رکھی جائے تاکہ کسی بھی دشمنانہ حرکت کا بروقت اور فیصلہ کن جواب دیا جا سکے۔ انہوں نے افسروں اور جوانوں کی تیاری، مورال، اور فرائض کی ادائیگی میں ان کی پیشہ ورانہ مہارت (بقیہ ۶ پر)

اے سی بی کی ایک اور بڑی کارروائی

پی ڈبلیو ڈی کے دو اہلکار رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

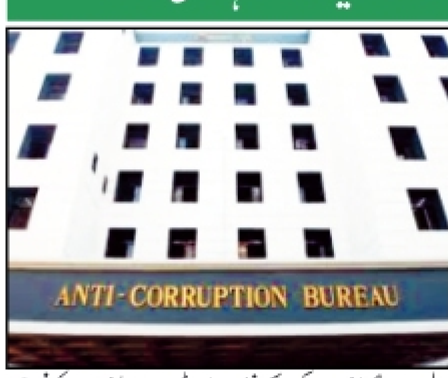

سرینگر/۷ اپریل (آفاق نیوز) اینٹی کرپشن بیورو نے شمالی کشمیر کے بارہمولہ میں ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے آر اینڈ بی میکانیکل ڈویژن کے دو ملازمین کو 13 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اے سی بی کے مطابق 6 اپریل کو انہیں ہیلپ لائن نمبر پر ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس میں ایک نجی فرم کے منیجر نے بتایا کہ ان کی کمپنی، جو کہ جم پورٹل پر رجسٹرڈ ہے، نے آر اینڈ بی میکانیکل ڈویژن نارتھ کشمیر بارہمولہ کی جانب سے لائیو فش ٹرانسپورٹیشن کے لیے کسٹمائزڈ گاڑی کی سپلائی کا ٹینڈر جیتا تھا۔ فرم نے گاڑی تیار کر کے فشریز ڈیپارٹمنٹ بانڈی پورہ کو فراہم بھی کر دی تھی۔ شکایت کنندہ کے (بقیہ ۶ پر)

نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے طبی خطرات اور وقت سے پہلے بیماریوں کی دستک

30 سال سے کم عمر کے ہر پانچ میں سے ایک شخص پری ڈائبیٹک پایا گیا

17 سے 25 سال کی عمر کے دو تہائی نوجوانوں میں کم از کم ایک طبی خطرہ موجود

نئی دہلی/۷ اپریل (یو این آئی) ملک کے بدلتے ہوئے طبی منظرنامے کے حوالے سے عالمی یوم صحت کے موقع پر منگل کو اپولو ہسپتال کی جانب سے جاری کردہ 'ہیلتھ آف دی نیشن 2026' رپورٹ میں نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے طبی خطرات اور وقت سے پہلے بیماریوں کی علامات ظاہر ہونے پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں بیماریوں کے خطرات اب کم عمری میں ہی شروع ہو رہے ہیں اور طویل عرصے تک بغیر کسی علامت کے پوشیدہ رہتے ہیں۔ نوجوانوں اور کام کاج والے طبقے میں غیر متعدی امراض کا خطرہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ 30 سال سے کم عمر کے ہر پانچ میں سے ایک شخص پری ڈائبیٹک (ذیابیطس کی ابتدائی علامات) پایا گیا، جبکہ کام کاج والے طبقے میں تقریباً آدھے لوگ پری ذیابیطس یا ذیابیطس سے متاثر ہیں۔ اس کے علاوہ، 10 میں سے 8 افراد کا وزن ضرورت سے زیادہ ہے اور ہر چار میں سے ایک شخص ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہے۔ مطالعہ میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ 17 سے (بقیہ ۶ پر)

اے سی بی کی حراست کے بعد پی ایچ ای کے ایگزیکٹو انجینئر کو معطل کر دیا گیا

سرینگر/۷ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر سرکار نے انچارج ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای اونتی پورہ کو معطل کر دیا ہے۔ معطلی کا اطلاق 28 مارچ 2026 سے کیا گیا ہے، یعنی اس تاریخ سے جب انہیں اینٹی کرپشن بیورو نے حراست میں لیا تھا۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق یہ کارروائی قواعد و ضوابط کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ حکم میں مزید کہا گیا ہے کہ معطلی کی مدت کے دوران مذکورہ افسر کو چیف انجینئر جل شکتی کشمیر کے دفتر سے منسلک رکھا جائے گا، جبکہ انہیں قواعد کے مطابق گزر بسر الاؤنس فراہم کیا جائے گا۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ معاملے کی آئندہ کارروائی مقررہ ضوابط کے تحت آگے بڑھائی جائے گی۔

جموں و کشمیر میں کینسر مریضوں میں تشویشناک اضافہ

2018 سے کشمیر میں 50 ہزار سے زائد مریض رجسٹر

سرینگر/۷ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں کینسر کے کیسز میں مسلسل اضافے نے ماہرین صحت کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ تازہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چھ برسوں کے دوران 50,551 کینسر رپورٹ ہوئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ایک آر ٹی آئی درخواست کے ذریعے سماجی کارکن نے حاصل کیے ہیں، جس کے مطابق گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں 2015 سے 2025 تک مجموعی طور پر 22,130 مریض رجسٹر ہوئے، جن میں پھیپھڑوں کا سرطان سب سے زیادہ عام پایا گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق کشمیر میں 2018 سے 2024 تک سرطان کے کیسز میں بتدریج اضافہ ہوا ہے، جن میں 2018 میں 6,649، 2019 میں 6,374، 2020 میں 6,113، 2021 میں 7,090، (بقیہ ۶ پر)

سرینگر ہوائی اڈے کی جامع توسیعی منصوبوں پر عمل درآمد جاری

ائرپورٹ بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ ہوگا

موجودہ سائز سے تقریباً 4 گنا اور چیکنگ کاونٹرز کی تعداد میں 3 گنا اضافہ، جاوید انجم

سری نگر/۷ اپریل/ جے کے این ایس/ سری نگر ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈہ حکومت ہند کی طرف سے کروڑوں روپے کے ترقیاتی منصوبے کی منظوری کے بعد ایک بڑی تبدیلی سے گزرنے کیلئے تیار ہے، جس کے توسیعی منصوبوں کا مقصد صلاحیت اور مسافروں کی سہولیات میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ منصوبہ، فی الحال منصوبہ بندی کے مرحلے میں، بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور جدید کاری پر توجہ (بقیہ ۶ پر)

پرائیویٹ اسپتالوں میں گولڈن کارڈ صحت اسکیم پر سوالیہ نشان

اسکیم کے تحت تقریباً 300 کروڑ روپے کے بقایاجات، نجی اسپتال مفت علاج روکنے پر مجبور

سری نگر/۷ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر کی ریاستی ہیلتھ ایجنسی کی جانب سے تقریباً 300 کروڑ روپے کے بقایاجات کی عدم ادائیگی کا حوالہ دیتے ہوئے پورے کشمیر کے نجی اسپتالوں نے آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا صحت اسکیم کے تحت مفت علاج کو 15 اپریل سے معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا کہ نجی اسپتالوں کے اس فیصلے سے (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں سی آر پی ایف اہلکار حادثاتی فائرنگ کے واقعے میں جاں بحق

سرینگر/۷ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ میں منگل کی صبح ایک افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب سی آر پی ایف کا ایک اہلکار اپنی ہی سروس رائفل سے چلنے والی گولی لگنے سے موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اہلکار عبدالغنی، جو ضلع سانبہ کا رہائشی تھا، پونچھ قصبے میں ایک کیمپ کے اندر پہرہ دینے پر مامور تھا کہ اچانک اس کی سرکاری بندوق سے گولی چل گئی اور وہ شدید زخمی ہو کر گر پڑا۔ ساتھی اہلکاروں نے فائر کی آواز سنتے ہی موقع پر پہنچ کر اسے مردہ حالت میں پایا۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کے محرکات کی تحقیقات جاری ہیں اور ابتدائی جانچ میں کسی امکان کو رد نہیں کیا جا رہا، چاہے وہ (بقیہ ۶ پر)

محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم کا آغاز کیا

تقریباً 145 کالجوں میں لگ بھگ 10,000 پودے لگانے کا ہدف مقرر

سری نگر/۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو کی جانب سے جموں میں باضابطہ طور پر شروع کی گئی "گرین جموں و کشمیر مشن" کے تحت جموں و کشمیر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم چلائی۔ ڈائریکٹوریٹ آف کالجز نے جموں و کشمیر کے کالجوں میں شجرکاری مہم کی عمل آوری کے لئے اس وژن کے مطابق ایک جامع ایکشن پلان (بقیہ ۶ پر)

10 اپریل تک بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان، محکمہ موسمیات

فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈ اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خدشہ

پسیاں گر آنے کے بعد سری نگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت میں پھر خلل

سرینگر/۷ اپریل (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ جموں و کشمیر میں 10 اپریل تک بارش، برفباری اور گرج چمک کے ساتھ خراب موسم کا سلسلہ جاری رہے گا۔ وادی اور جموں کے متعدد علاقوں میں اگلے چند دنوں کے دوران شدید موسمی صورتحال پیدا ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 7 اور 8 اپریل کو وادی بھر میں مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش اور بالائی حصوں میں برفباری متوقع ہے۔ اس دوران گرج چمک، اولے پڑنے اور تیز ہوائیں چلنے کا بھی اندیشہ ہے۔ محکمہ کے مطابق کشمیر اور جموں کے کچھ علاقوں میں درمیانی سے بھاری بارش بھی ہو سکتی ہے، جبکہ پہاڑی علاقوں میں ہلکی سے معتدل برفباری کا امکان ہے۔ 9 اور 10 اپریل کو کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے، تاہم 11 سے 16 اپریل تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کی گئی ہے، البتہ کہیں کہیں ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ 7 اور 8 اپریل (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں منشیات کی کمائی سے حاصل جائیداد قرق

جائیداد غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی کمائی سے خریدی گئی تھی

سرینگر/۷ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی بھرپور مہم کو جاری رکھتے ہوئے ضلع شوپیاں میں ایک اور بڑی کارروائی انجام دی ہے۔ پولیس نے ٹرز امام صاحب علاقے کے رہائشی محمد ایوب ملک کی 10 کنال اراضی کو ضبط کر لیا، جو مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی کمائی سے خریدی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی اراضی کی مالیت تقریباً 1 کروڑ 43 لاکھ 90 ہزار روپے ہے اور یہ جائیداد کھوٹ نمبر 1298 اور 612 کے تحت آتی ہے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ متعلقہ جائیداد منشیات اور نشہ آور مواد کی غیر قانونی تجارت کے ذریعے حاصل ہونے (بقیہ ۶ پر)

’دنیا کے حالات اتنا بدل گئے ہیں کہ آج موسم پر بھروسہ کرنا حماقت ہوگی‘ عمر عبداللہ

تالاب تلو میں زراعت کیلئے 5.93 کروڑ روپے کے سینٹر آف ایکسی لینس کا افتتاح کیا

جموں / ۷ اپریل / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج زور دیا کہ زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں میں سینٹرز آف ایکسی لینس قائم کرنے کا مقصد کسانوں کو اعلیٰ معیار کے پودوں کا مواد اور بیج فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکیں۔ ان باتوں کا اظہار وزیر اعلیٰ نے تالاب تلو میں پریجن و یجیٹیبل اینڈ فلوریکلچر فارمنگ میں انٹر پرینیورشپ کے سینٹر آف ایکسی لینس کا افتتاح کرنے کے بعد کیا۔ یہ سہولیات نابارڈ کے تحت 5.929 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کی گئی ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں مالیاتی انتظام پر سی اے جی کا بڑا اخلاصہ

2008-09 اور 2012-13 میں شروع کئے گئے

167 پروجیکٹوں کی عدم تکمیل کے باعث بھاری سرمایہ خرچ پر روک

حکومت مطلوبہ فوائد سے محروم ، مالی دباو میں اضافہ

سری نگر / ۷ اپریل / جے کے این ایس / مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں مالیاتی انتظام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، ہندوستان کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل نے انکشاف کیا ہے کہ 167 پروجیکٹوں کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے بھاری سرمایہ خرچ روکا گیا، جس سے حکومت مطلوبہ فوائد سے محروم رہی اور مالی دباو میں اضافہ ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنی تازہ ترین رپورٹ میں، ملک کے اعلیٰ ترین آڈٹ ادارے نے نامکمل منصوبوں میں روکے گئے سرمائے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور انکشاف کیا ہے کہ 167 جاری منصوبوں کیلئے 591.75 کروڑ روپے کی کل تخمینہ لاگت میں سے 2024-25 تک 278.56 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ان پروجیکٹوں کی عدم تکمیل کی وجہ سے سرمائے کے اخراجات روکے ہوئے ہیں۔ کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل (CAG) نے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ضلع کولگام کے ژالہ باری سے متاثرہ دیہاتوں کا دورہ کیا

نقصانات کا موقعہ پر جائزہ لیا، فوری تخمینہ اور امدادی اقدامات کی ہدایات جاری

کولگام / ۷ اپریل / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج ضلع کولگام کے ژالہ باری سے متاثرہ دیہاتوں کا دورہ کیا تاکہ نقصانات اور زمینی سطح پر جاری امدادی اقدامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران وزیر موصوف نے مختلف علاقوں جیسے ڈی ایچ پورہ، نہامہ، منزگام، بجھی پورہ، لڈگور مہامہ، پوہیے اور دیگر دیہاتوں میں زرعی فصلوں، باغات، رہائشی مکانات اور عوامی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا موقعہ پر از خود جائزہ لیا۔ (بقیہ ۶ پر)

مہاجر مزدوروں کے لئے مرکز کی راحت

5 کلوگرام وزن کے سلنڈروں کی تعداد میں اضافہ

سری نگر / ۷ اپریل (کے این ایس) مرکزی سرکار نے ملک کے ایک ریاست کے دوسری ریاستوں میں کام کرنے والے مزدور پیشہ افراد کے لئے موجودہ حالات میں بڑی راحت کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت اب ان مزدوروں کو 5 کلو وزن کے سلینڈرز زیادہ ملیں گے۔ اس اقدام سے ان غیر ریاستی مزدوروں کو راحت ملنے کی امید ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکومت فیصلہ کیا ہے کہ ہر ریاست میں تارکین وطن مزدوروں کے لیے 5 کلوگرام فری ٹریڈ ایل پی جی (FTL) سلنڈر کی روزانہ مختص تعداد کو دوگنا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، پیٹرولیم سیکریٹری ڈاکٹر نیرج متل نے منگل کو اعلان کیا۔ تمام چیف سکریٹریوں کو بھیجے گئے ایک مواصلت میں ڈاکٹر متل نے کہا کہ بڑھی ہوئی مقدار 21 مارچ 2026 وزارت کے خط میں بیان کردہ 20 فیصد کی حد سے زیادہ ہوگی۔ اہلکار نے بتایا کہ "ہر ریاست میں 5 کلوگرام ایف ٹی ایل سلنڈر کی روزانہ مقدار مہاجر مزدوروں کو تقسیم کرنے کے لیے دستیاب ہے، مہاجر مزدوروں کو روزانہ کی اوسط سپلائی (سلنڈروں کی تعداد) کی بنیاد پر دگنی کی جا رہی ہے۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ یہ سلنڈر ریاستی حکومتوں یا ان کے فوڈ / سول سپلائی محکموں کے اختیار میں رکھے جائیں گے تاکہ تارکین وطن مزدوروں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر نے انڈیا اسکلز کمپٹیشن 2025-26 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا

فیشن ٹیکنالوجی میں گولڈ میڈل جیت لیا

سری نگر / جموں / ۷ اپریل / (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر نے قومی سطح کے انڈیا اسکلز کمپٹیشن 2025-26 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گولڈ میڈل اور ایک میڈلین آف ایکسیلنس حاصل کیا جس سے یونین ٹیریٹری کو فخر حاصل ہوا ہے۔ ایک شاندار کارنامے میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی سری نگر کی طالبہ وکشا نے فیشن ٹیکنالوجی میں گولڈ میڈل جیتا جس نے شنگھائی چین میں منعقد ہونے والے آئندہ ورلڈ سکلز کمپٹیشن میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا باوقار موقعہ حاصل کیا۔ میڈلین آف ایکسیلنس نے خطے کے شرکاء کی مسابقتی صلاحیت، نظم و ضبط اور لگن کو مزید اجاگر کیا۔ مشن ڈائریکٹر جموں وکشمیر سکل ڈیولپمنٹ مشن لینا پاڈا نے اس کامیابی کی ستائش کی اور اس کامیابی کو ان عہدیداروں کے نام وقف کیا جنہوں نے پروگرام کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کی۔ انہوں نے اسے یونین ٹیریٹری کے ترقی پذیر سکل ڈیولپمنٹ ماحولیاتی نظام کے لئے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ سیکریٹری سکل ڈیولپمنٹ راجیو رنجن کمار نے بھی اس کامیابی کو سراہا اور طلباء کو ان کی محنت اور لگن پر مبارک باد دی۔ نائب وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں جموں و کشمیر نے سکلنگ کے اقدامات کو مسلسل مضبوط کیا ہے جس کے نتیجے میں (بقیہ ۶ پر)

حکومت کے نجی تعلیمی شعبے کے حوالے سے مثبت رویّے کا خیر مقدم؛

نجی اسکولوں کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے مؤثر پالیسی فریم ورک

اور باہمی تعاون ناگزیر : جنرل سیکریٹری سیدوانی

سرینگر / ۷ اپریل / ایک بیان کے مطابق پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن (پی ایس اے) نے آج سرینگر میں اپنے ہیڈ آفس میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا، جس میں نجی تعلیمی شعبہ کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اجلاس میں حکومت کے ساتھ تعمیری، ادارہ جاتی اصلاحات اور والدین، طلبہ، سول سوسائٹی سمیت تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ باہمی تعاون کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ نجی اسکولوں، بالخصوص بجٹ تعلیمی اداروں کو درپیش طویل عرصے سے زیر التوا مسائل کا حل اس کی اولین ترجیح ہے۔ پی ایس اے نے تعلیمی شعبہ سے متعلق حالیہ مثبت قانون سازی پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور حکومت جموں وکشمیر، بالخصوص وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر تعلیم سکینہ ایتو کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے نجی تعلیمی اداروں کے مسائل کے حل کیلئے مثبت اور تعاون پر مبنی رویہ اختیار کیا۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ تعلیمی پالیسیوں میں مثبت اقدامات سے تعلیمی نظام مضبوط ہوگا اور جموں و کشمیر بھر میں طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع مزید میسر آئیں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے صفائی، رہائش اور روزگار پیدا کرنے کیلئے اہم شہری سکیموں کا جائزہ لیا

رہائشی منصوبوں کی جلد تکمیل کے لئے سخت نگرانی کرنے کی ہدایت

جموں / ۷ اپریل / (ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے ہاؤسنگ و اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے شہری علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، صفائی کو یقینی بنانے اور معیار زندگی میں بہتری لانے کے لئے جاری اہم سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری ایچ اینڈ یو ڈی ڈی، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنز (جے ایم سی / ایس ایم سی) کے کمشنروں، مینیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ہاؤسنگ بورڈ، مینیجنگ ڈائریکٹر امرت، جموں و سری نگر (بقیہ ۶ پر)

گاندربل انکاؤنٹر: ہلاک شہری کے لواحقین نے ڈی سی آفس

میں بیان درج کرایا، لاش کی واپسی کا مطالبہ

سرینگر / ۷ اپریل (یو پی آئی) ضلع گاندربل کے آرہامہ علاقے میں پیش آئے مبینہ انکاؤنٹر میں جاں بحق ہونے والے شہری راشد احمد مغل کے اہل خانہ نے منگل کو ڈپٹی کمشنر گاندربل کے دفتر میں جا کر اپنے بیانات قلمبند کرائے۔ لواحقین نے ایک مرتبہ پھر انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ راشد احمد کی لاش فوری طور پر لواحقین کے حوالے کی جائے تاکہ آخری رسومات انجام دی جا سکیں۔ یہ معاملہ یکم اپریل کو اس وقت تنازع کا باعث بنا جب فورسز نے آرہامہ میں ایک مبینہ انکاؤنٹر کے دوران ایک "ملی ٹنٹ" کو مارنے کا دعویٰ کیا تھا۔ تاہم اگلے ہی روز چونٹی ولی وار علاقے کے رہائشیوں اور راشد کے اہل خانہ نے اس دعوے کو سختی سے رد کرتے ہوئے کہا کہ ہلاک شخص راشد احمد ایک عام شہری تھا جو دو روز قبل اچانک لاپتہ ہوا تھا۔ اس بیان کے منظر عام پر آتے ہی معاملہ سیاسی سطح پر موضوع بحث بن گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے واقعہ پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے شفاف اور جلد انکوائری کا مطالبہ کیا۔ بڑھتے ہوئے عوامی ردعمل کے پیش نظر جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ نے جمعہ کو ایک باضابطہ حکمنامہ جاری کرتے ہوئے مبینہ انکاؤنٹر کی مجسٹریل انکوائری کے احکامات دیے اور ڈی سی گاندربل کو ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ منگل کو راشد احمد کے اہل خانہ کے ساتھ چونٹی ولی وار کے چند (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر میں اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا اِفتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

فوڈ سٹور عمارت اور گرلز ہوسٹل کا اِفتتاح کیا

جُگل۔ سلوہ روڈ پر آر سی سی موٹر ایبل پُل اور کلورٹ کا سنگ بنیاد رکھا

مینڈھر / ۷ اپریل / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے سرحدی علاقوں میں عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے ایک اہم اقدام کے طور پر آج مینڈھر حلقہ میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کا اِفتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان اقدامات کا مقصد بنیادی سہولیات کو بہتر بنانا، رابطے کو بہتر بنانا اور علاقے میں سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

جائز لائسنس حاصل کئے بغیر کسی فرد یا ادارے کو

ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر قائم کرنے یا چلانے کی اجازت نہیں ہوگی

موجودہ ڈی ایڈکشن مراکز کو اصولوں کی تعمیل کیلئے 6 ماہ کی مہلت،

سری نگر / ۷ اپریل / جے کے این ایس / منشیات کے استعمال کے علاج کی سہولیات کو منظم کرنے کے ایک بڑے قدم میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر قیادت یونین ٹیریٹری انتظامیہ نے پورے جموں وکشمیر میں نشے سے نجات، مشاورت اور بحالی مراکز کے قیام اور کام کیلئے جامع قوانین کو مطلع کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے ذریعہ 2026 کے SO-91 کے طور پر مطلع کردہ نئے قوانین کو نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک مادہ ایکٹ 1985 کی دفعات کے تحت وضع کیا گیا ہے۔ نئے مطلع کردہ قوانین کے مطابق بعنوان جموں و کشمیر سبسٹنس یوز ڈس آرڈر ٹریٹمنٹ، کاونسلنگ اینڈ ری ہیبلیٹیشن سینٹرز رولز، 2026 کسی بھی شخص یا ادارے کو نامزد لائسنسنگ اتھارٹی سے جائز لائسنس حاصل کئے بغیر ڈی ایڈکشن سنٹر قائم کرنے یا چلانے کی اجازت نہیں ہوگی، جو جموں ریجن ہیلتھ سروسز اور جموں ریجن ہیلتھ سروسز کے ڈائریکٹر ہوں گے۔ قواعد میں مزید کہا گیا ہے کہ لائسنس صرف (بقیہ ۶ پر)

سرکاری سکولوں میں دوپہر کا کھانا تیار کرنیوالی خواتین کا احتجاج

9 سے 4 بجے تک ڈیوٹی تنخواہ محض 9 سو روپے

سری نگر / ۷ اپریل (کے این ایس) وادی کشمیر کے سرکاری تعلیمی اداروں میں بچوں کے لئے دوپہر کا کھانا بنانے والی بارچیوں نے کشمیر کے مختلف اضلاع میں احتجاج کر کے سرکار سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے تنخواہوں میں اضافہ اور وہ بھی وقت پر فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ خواتین نے بتایا گیس کے کمی کے باعث اب استاد انہیں لکڑی جلا کر کھانا تیار کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق گزشتہ دو روز سے وادی کشمیر کے مختلف اضلاع جس میں ترال، بانڈی پورہ اور اننت ناگ میں سرکاری تعلیمی اداروں میں دوپہر کا کھانا تیار کرنے والی باورچیوں نے اپنی مانگوں کو لیکر زوردار احتجاج کیا۔ ہمارے نمائندے سید اعجاز نے ترال سے جو رپورٹ بھیجا ہے اس کے مطابق پیر کے روز ترال سب ضلع کے مختلف تعلیمی اداروں میں مڈ ڈے میلز تیار کرنے والی خواتین نے اے ڈی سی آفس کے نزدیک جمع ہو کر احتجاج کیا۔ احتجاجی خواتین نے بتایا کہ وہ صبح 9 بجے سے سہپر 4 بجے تک سکولوں میں ڈیوٹی دیتے ہیں اور انہیں صرف 9 سو روپے ملتے ہیں جس پر انہیں اس مہنگائی کے دور میں گزارہ نہیں ہوتا ہے انہوں نے بتایا وہ 9 سو روپے بھی انہیں وقت پر نہیں ملتے ہیں۔ احتجاج میں شامل وہ خواتین بھی شامل تھی جو گزشتہ 20 سالوں سے زیادہ عرصے سے اسیا جرت پر کام کر رہے ہیں جس کی وجہ سے انہیں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادھر (بقیہ ۶ پر)

جعلی لائسنس کے ذریعے سیاحتی خدمات

سونمرگ میں ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج

سرینگر ۷ اپریل / سی این ایس / سونہ مرگ میں غیر مجاز خدمات فراہم کرنے والوں کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران پولیس نے منگل کو ایک شخص کے خلاف مبینہ طور پر جعلی لائسنس استعمال کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی سیاحتی سرگرمیوں کو منظم بنانے اور علاقے میں قانون کی عملداری یقینی بنانے کے لیے شروع کی گئی نفاذی مہم کا حصہ ہے۔ ملزم کی شناخت مظفر احمد کھٹانہ ولد غلام نبی کھٹانہ، ساکن کنسبل بالاگنڈ، ضلع گاندربل کے طور پر کی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق وہ سونمرگ میں جعلی لائسنس کے ذریعے سیاحتی خدمات انجام دے رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ واقعہ کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے پولیس اسٹیشن سونمرگ میں متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کیس کی تحقیقات کے دوران مزید افراد کی گرفتاری کا بھی امکان ہے، جن میں ممکنہ طور پر اس نیٹ ورک سے جڑے دیگر سہولت کار یا شریک ملزمان شامل ہو سکتے ہیں۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ سیاحتی علاقوں میں غیر مجاز سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ اس سے قبل بھی پولیس نے ٹورسٹ ٹریڈ ایکٹ 1978 کی خلاف ورزی پر 23 غیر مجاز آپریٹرز کو حراست میں لے کر جرمانے عائد کیے تھے۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ جعلی (بقیہ ۶ پر)

اگنو کا 39 واں کانووکیشن سری نگر میں منعقد؛ 344 ڈگریاں تفویض

نائب صدر نے قومی تقریب کی صدارت کی؛ جامع اور فاصلاتی تعلیم پر زور

سرینگر / ۷ اپریل / (پی آئی بی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) نے آج اپنے 39 ویں کانووکیشن کا انعقاد ملک بھر کے 51 علاقائی مراکز میں کیا، جبکہ قومی سطح کی تقریب کی صدارت بھارت کے نائب صدر جناب سی پی رادھا کرشنن نے کی۔ جموں وکشمیر کے لیے علاقائی کانووکیشن گورنمنٹ ڈینٹل کالج سرینگر کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر وائس چانسلر سکاسٹ۔ کشمیر جناب نذیر احمد گنائی اور کمشنر سیکرٹری، حکومت جموں وکشمیر، سوربھ بھگت بھی موجود تھے۔ علاقائی (بقیہ ۶ پر)

ورلڈ ہیلتھ ڈے پر گاندربل میں اسکول میں ڈینٹل کیمپ کا آغاز،

طلبہ کے لیے مفت اسکریننگ اور آگاہی پروگرام شروع

سرینگر / ۷ اپریل (یو پی آئی) ورلڈ ہیلتھ ڈے کے موقع پر گاندربل میں اسکول کے طلبہ کے لیے اورل ہیلتھ آگاہی، اسکریننگ اور مفت ڈینٹل کیمپ کا باضابطہ آغاز کیا گیا، جسے محکمہ پبلک ہیلتھ ڈینٹسٹری، گورنمنٹ ڈینٹل کالج سرینگر نے ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کے اشتراک سے شروع کیا ہے۔ یہ پروگرام ’اسکول اورل ہیلتھ آؤٹ ریچ پروگرام‘ کے تحت منظم کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد طلبہ میں دانتوں کی صحت کے بارے میں شعور بیدار کرنا اور احتیاطی طبی خدمات فراہم کرنا ہے۔ افتتاحی تقریب میں ڈائریکٹر ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی اور پرنسپل و ڈین گورنمنٹ ڈینٹل کالج سرینگر پروفیسر ڈاکٹر سندیپ کور بالی نے شرکت کی، جنہوں نے ربن کاٹ کر پروگرام کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر فلیگ آ؟ف تقریب بھی منعقد ہوئی، جس کے دوران دونوں مہمانوں نے ڈینٹل ٹیموں کو ضلع کے مختلف اسکولوں کے لیے روانہ کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ اسکولی سطح پر دانتوں کی صحت سے متعلق تعلیم اور احتیاطی اقدامات نہایت اہمیت رکھتے ہیں، اور اس طرح کے پروگرام بچوں میں صحت مند عادات کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ ڈینٹسٹری کے سربراہ ڈاکٹر عاصم فاروق شاہ، جو پروگرام کی نگرانی کر رہے ہیں، نے بتایا کہ یہ آؤٹ ریچ مہم منظم طریقے سے مرتب کی گئی ہے اور پورے سال کے دوران (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر اردو کونسل کی طرف سے عید ملن پروگرام منعقد

’’اردو زبان کی ترویج و ترقی کے لیے ایک ہمہ گیر تحریک کی ضرورت‘‘ مقررین

ڈاکٹر مشتاق گنائی کی دو کتابوں کی رسم رونمائی

سرینگر / ۷ اپریل / (نامہ نگار) جموں کشمیر اردو کونسل طرف سے آج سری نگر کے ایک نجی ہوٹل میں عید ملن تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں سماج کے مختلف شعبوں سے وابستہ مقتدر شخصیات نے حصہ لیا عید ملن کے اس پروگرام میں مختلف شخصیات نے اردو زبان و ادب کے حوالے سے اپنی آرا پیش کی. مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اردو زبان کی ترویج و ترقی کے لیے ایک ہمہ گیر تحریک کی ضرورت ہے۔ تقریب کی ابتداء میں کونسل کے (بقیہ ۶ پر)

کیلر جنگلات تیندوے کی نعش برآمد

سرینگر / ۷ اپریل / سی این آئی / جنوبی ضلع شوپیان کے کیلر جنگلات میں ایک تندوا مردہ پانے کے بعد محکمہ وائلڈ لائف نے موت کی وجہ جاننے کیلئے جانچ شروع کردی ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شوپیان ضلع کے کیلر بیلٹ میں زمپتگری کے گورسی نالہ علاقے میں ایک تیندوے کو مردہ پایا گیا۔ نمائندے کے مطابق مقامی لوگوں کی جانب سے حکام کو علاقے میں جانور کی موجودگی کے بارے میں آگاہ کرنے کے بعد محکمہ جنگلی حیات نے لاش کو برآمد کیا۔ حکام نے بتایا کہ تیندوے کو جائے وقوعہ سے نکال لیا گیا ہے اور موت کی وجہ جاننے کیلئے اسے جانچ کے لیے لے جایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں کا پوسٹ مارٹم محکمہ وائلڈ لائف میں کیا گیا جبکہ موت کی وجہ جاننے کیلئے تحقیقاتی عمل (بقیہ ۶ پر)

پولیس گاندربل میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا انعقاد

سرینگر / ۷ اپریل / (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت سے لڑنے اور ایک صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں میں، گاندربل میں پولیس نے "نشا مکت بھارت ابھیان" تھیم کے تحت ضلع بھر میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا ہے۔ یہ پروگرام گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج نواب باغ، بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کنگن، ہٹوینا، واکورا اور لار میں سینئر پولیس افسران، فیکلٹی ممبران اور طلباء کی بڑی تعداد کی پرجوش شرکت کی موجودگی میں منعقد ہوئی سیشن کے دوران، پولیس افسران نے (بقیہ ۶ پر)

منشیات اسمگلروں کیخلاف پولیس کارروائی میں تیزی

پلوامہ، بارہمولہ اور سوپور میں چار منشیات فروش گرفتار

سرینگر / ۷ اپریل / (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے پلوامہ، بارہمولہ اور سوپور میں چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ پلوامہ میں پولیس نے چیوکلاں میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ پولیس چوکی نیوا کی پولیس پارٹی نے ایک مشکوک شخص کو گرفتار کر لیا جس کی شناخت غلام حسن وانی ولد عبدالرزاق وانی ساکن چیوکلاں کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے نائیلون کے تھیلے میں چھپایا گیا 2.300 کلوگرام پوست کا بھوسا برآمد (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں ہٹ اینڈ رن معاملہ

شہری از جاں، ڈرائیور گاڑی لیکر فرار

سرینگر / ۷ اپریل / سی این آئی / جنوبی ضلع شوپیان کے ہیر پورہ علاقے میں ہٹ اینڈ رن معاملے میں ایک شہری جاں بحق ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق شوپیان ضلع کے ہیر پورہ میں ایک نامعلوم گاڑی نے شہری کو زوردار ٹکر ماری۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک تیز رفتار گاڑی نے فاروق احمد شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ بوری ہلان کو زوردار ٹکر ماری جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں نے شہری کو خون میں لت پت اٹھا کر اسپتال علاج کیلئے منتقل کیا تاہم اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ نمائندے کے مطابق میں اس کی موت ہو گئی۔ واقعے کے بعد ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی نے عالمی یوم صحت کے موقع

پر حفظان صحت کے مضبوط نظام پر زور دیا

نئی دہلی، 07 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز عالمی یوم صحت' کے موقع پر طبی عملے کے ساتھ اظہار تشکر کیا اور ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے صحت عامہ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نے طبی ماہرین اور عوامی صحت کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے انتھک محنت کرنے والے دیگر افراد کی خدمات کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا عالمی یوم صحت پر، ہم ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو دوسروں کی خدمت کے لیے انتھک محنت کرتے ہیں اور ایک صحت مند کرہ ارض کی تعمیر کے لیے کوشاں ہیں۔ شعبہ صحت میں مسلسل کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے مزید کہا کہ ہندوستان ہر شہری کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے بیان کیا ہم ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ آیئے ہم سب مل کر حفظان صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور ہر فرد کی فلاح و بہبود کو

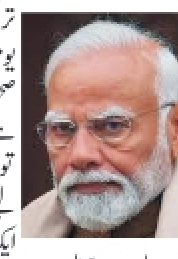

ترجیح دینے کے لیے کام کرتے رہیں۔ عالمی یوم صحت ہر سال 7 اپریل کو عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے زیر اہتمام منایا جاتا ہے تاکہ عالمی صحت کے اہم مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی جا سکے اور ان کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اس سال یہ دن ایک ایسے وقت میں منایا جا رہا ہے جب عالمی سطح پر صحت کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، طبی خدمات تک رسائی کی توسیع، اور مستقبل کے صحت کے چیلنجوں کے لیے تیاریوں پر مسلسل توجہ دی جا رہی ہے۔ ہندوستان نے حالیہ برسوں میں صحت کی خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں ہیلتھ انشورنس کوریج کی توسیع اور ڈیجیٹل ہیلتھ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری شامل ہے۔

وکرم مسری آٹھ اپریل کو امریکہ کے دورے پر جائیں گے

دورے کا مقصد اہم شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانا ہے

نئی دہلی، 07 اپریل (ایجنسیز) خارجہ سکریٹری وکرم مسری 8 سے 10 اپریل تک امریکہ کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔ مسٹر مسری کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب عالمی بے یقینی کی صورتحال بڑھ رہی ہے۔ اس دورے کا مقصد اہم شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانا اور ساتھ ہی اہم علاقائی اور بین الاقوامی مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، خارجہ سکریٹری کا دورۂ امریکہ ہند-امریکہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور تجارت، دفاع، اور سائنس و ٹیکنالوجی جیسے اہم شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے کا موقع فراہم کرے گا۔ مسٹر مسری امریکی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کے ساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت کریں گے، جس میں مشترکہ ترجیحات اور ابھرتے ہوئے جغرافیائی سیاسی چیلنجوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یہ دورہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے رواں سال کے آغاز میں واشنگٹن کے دورے کے بعد ہو رہا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی مذاکرات کے تسلسل کو ظاہر کرتا ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان میں امریکہ کے سفیر سرجیو گور بھی اس وقت امریکہ میں ہی موجود ہیں۔ اپنے دورے

کے دوران انہوں نے امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا سے ملاقات کی اور نئی دہلی اور واشنگٹن کے درمیان مضبوط اسٹریٹجک تعلقات کی اہمیت پر زور دیا۔ سفیر ونے موہن نے کہا ہم ہند-امریکہ اسٹریٹجک تعلقات کے لیے اپنے دونوں رہنماؤں کی جانب سے مقرر کردہ اہداف کے حصول کے لیے اپنی ٹھوس کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مسٹر گور نے نائب صدر جے ڈی وینس اور فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے ڈائریکٹر کاش پٹیل کے ساتھ بھی ملاقاتیں کیں۔

ایئر انڈیا کے سی ای او کیمبل ولسن کا استعفیٰ

نئی دہلی، 07 اپریل (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اور مینیجنگ ڈائریکٹر کیمبل ولسن نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ایئر لائنز نے منگل کو بتایا کہ نئے سی ای او کی تقرری تک وہ اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ ایئر انڈیا بورڈ نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو آنے والے مہینوں میں ان کے جانشین کا انتخاب کرے گی۔ ایئر انڈیا کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مسٹر ولسن نے سال 2024 میں ہی ایئر انڈیا کے چیئرمین این چندر شیکھرن کو 2026 میں عہدہ چھوڑنے کے اپنے ارادے سے آگاہ کر دیا تھا، اور تب سے وہ اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف تھے کہ تنظیم اور قیادت کی ٹیم اس تبدیلی کے لیے تیار ہو۔ مسٹر چندر شیکھرن نے گزشتہ چار سالوں میں مسٹر ولسن کی قیادت اور خدمات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ-19 کے بعد سپلائی چین میں آنے والی رکاوٹوں، نئے طیاروں کی ڈیلیوری میں تاخیر، ریٹروفٹ پروگراموں پر اثرات، جغرافیائی سیاسی اور دیگر چیلنجز کے باوجود انہوں نے اپنی ٹیم کے ساتھ ثابت قدمی اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ مسٹر ولسن نے کہا کہ ان کے چار سالہ دور اقتدار میں نجکاری کے بعد ایئر انڈیا میں چار ایئر لائنز کا کامیاب حصول اور انضمام ہوا۔ اس دوران سرکاری شعبے سے نجی شعبے کے کام کرنے کے طریقے کی جانب تبدیلی آئی ہے۔ قیادت کی ٹیم، افرادی قوت، کلچر اور کام کرنے کے طریقوں میں بھی بہتری آئی ہے۔ اس میں سسٹم کی مکمل جدید کاری، نئی مصنوعات کا تعارف، بہتر سروس اسٹینڈرڈز کا نفاذ، اور بیڑے میں 100 اضافی طیاروں کی شمولیت بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دوران اہم بنیادی ڈھانچے جیسے جنوبی ایشیا کی سب سے بڑی ٹریننگ اکیڈمی، دو فلائٹ سمیلیٹر سہولیات، ایک فلائنگ اسکول اور ایک نئی دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال کی سہولت کا آغاز بھی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا اب جب کہ یہ بنیادی کام مکمل ہو چکے ہیں اور 2027 سے تقریباً 600 طیاروں کے آرڈر کی ڈیلیوری شروع ہونے سے پہلے کا ایک مختصر وقفہ ہے، تو اگلے مرحلے کے لیے ذمہ داری کسی اور کو سونپنے کا یہ بالکل صحیح وقت ہے۔"

ایل پی جی کے بعد پی این جی بھی مہنگی،

آئی جی ایل نے قیمتوں میں اضافہ کیا

نئی دہلی، 7 اپریل (آفاق نیوز) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے کھانا پکانے والی گیس (ایل پی جی) کے بعد اب پائپ لائن کے ذریعہ کچن تک آنے والی قدرتی گیس (پی این جی) کی قیمت بھی بڑھ گئی ہے۔ دہلی-این سی آر کے ساتھ کانپور، میرٹھ، اجمیر جیسے کئی شہروں میں گھروں میں پی این جی فراہم کرنے والی کمپنی اندرا پرستھ گیس لمیٹڈ (آئی جی ایل) نے یکم اپریل سے پی این جی کی قیمت بڑھا کر دہلی میں 49.59 روپے فی معیاری کیوبک میٹر (ایس سی ایم) کر دیا ہے۔ اس سے پہلے یکم جنوری 2026 سے اس کی قیمت 47.89 روپے فی ایس سی ایم تھی۔ اسی طرح قومی دارالحکومت میں پی این جی 1.70 روپے فی ایس سی ایم مہنگی ہوئی ہے۔ این سی آر کے دیگر شہروں میں بھی قیمت میں 1.70 روپے فی ایس سی ایم کا اضافہ کیا گیا ہے، جب کہ دیگر شہروں میں پی این جی 1 روپے مہنگی ہوئی ہے۔ نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، اور غازی آباد میں، پی این جی کے ایک ایس سی ایم کی قیمت 47.76 روپے سے بڑھا کر 49.46 روپے کر دی گئی ہے۔ مظفر نگر، میرٹھ اور شاملی میں اس کی قیمت 47.35 روپے سے بڑھا کر 48.35 روپے، اجمیر، پالی، اور راجسمند میں 47.27 روپے سے بڑھا کر 48.27 اور کانپور، فتح پور، ہمیر پور، اور چترکوٹ میں 47.95 سے بڑھا کر 48.95 روپے کر دی گئی ہے۔

الیکٹرک مسافر گاڑیوں کی فروخت گزشتہ مالی سال میں دو لاکھ کے قریب پہنچی

نئی دہلی، 7 اپریل (ایجنسیز) مالی سال 2025-26 میں ملک میں الیکٹرک مسافر گاڑیوں کی فروخت 83.63 فیصد بڑھ کر 1,99,923 یونٹ تک پہنچ گئی۔ گاڑی ڈیلروں کی تنظیم فاڈا (ایف اے ڈی اے) کے منگل کو جاری اعداد و شمار کے مطابق، اس دوران الیکٹرک گاڑیوں میں ٹاٹا موٹرز ایک بار پھر سب سے آگے رہی۔ اس کی فروخت 36 فیصد بڑھ کر 78,811 یونٹ ہو گئی۔ مہندرا نے سب سے بڑی چھلانگ لگائی، اس کی فروخت 407 فیصد بڑھ کر 42,721 یونٹ ہو گئی۔ جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا کی فروخت 74 فیصد بڑھ کر 53,089 یونٹ رہی۔ مسافر گاڑیوں میں الیکٹرک گاڑیوں کی حصے داری ایک سال پہلے کے 2.6 فیصد سے بڑھ کر 4.2 فیصد ہو گئی۔ فاڈا کے صدر سی۔ ایس۔ وگنیشور نے کہا کہ مالی سال 2025-26 ملک کی الیکٹرک موبلٹی کے سفر میں ایک نمایاں سال رہا۔ دو پہیہ، تین پہیہ، مسافر گاڑیاں اور کمرشل گاڑیاں ملا کر تقریباً 24.52 لاکھ الیکٹرک گاڑیاں فروخت ہوئیں، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 24.6 فیصد زیادہ ہے۔ الیکٹرک دو پہیہ گاڑیاں: فروخت 22 فیصد بڑھ کر 14,01,818 یونٹ ہو گئی۔ ٹی وی ایس موٹر نے 3,41,513 یونٹ کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا (فروخت میں 44 فیصد اضافہ)۔ اولا الیکٹرک کی فروخت 52 فیصد گھٹ کر 1,64,295 یونٹ رہی۔ بجاج آٹو (2,89,349 یونٹ، 25 فیصد اضافہ) اور ایتھر انرجی (2,39,178 یونٹ، 82 فیصد اضافہ) دوسرے اور تیسرے مقام پر رہے۔ ہیرو موٹو کارپ کی فروخت میں 196 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 1,44,330 یونٹ تک پہنچ گئی۔ الیکٹرک تین پہیہ گاڑیاں: حصے داری 57.2 فیصد سے بڑھ کر 60.9 فیصد ہو گئی۔ فروخت 18.87 فیصد بڑھ کر 8,30,819 یونٹ رہی۔ مہندرا گروپ ایک لاکھ یونٹ کا ہدف حاصل کرنے والی پہلی کمپنی بنی (46.41 فیصد اضافہ کے ساتھ 1,01,873 یونٹ)۔ بجاج آٹو کی فروخت 76.21 فیصد بڑھ کر 89,604 یونٹ رہی۔

مرکز نے سپریم کورٹ سے کہا: ضروری مذہبی رسومات

کو صنفی مساوات کے چشمے سے نہیں دیکھا جا سکتا

نئی دہلی، 07 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ میں سبریمالہ مندر میں خواتین کے داخلے سے متعلق 2018 کے فیصلے کی نظر ثانی درخواستوں پر حتمی سماعت شروع ہو گئی ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے دلیل دی کہ تمام آئینی سوالات کو صرف صنفی مساوات کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ انہوں نے 10 سے 50 سال کی عمر کی خواتین کے داخلے پر پابندی کا دفاع کیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی میں نو ججوں پر مشتمل بنچ اس کیس کی سماعت کر رہی ہے۔ اس بنچ میں جسٹس بی وی ناگرتنا، ایم ایم سندریش، احسان الدین امان اللہ، اروند کمار، آگسٹین جارج مسیح، پرسنا بی ورالے، آر مہادیون اور جوئے مالیا باگچی شامل ہیں۔ مرکز اور کیرالہ حکومت نے اپنے موقف میں کہا کہ یہ پابندی مندر کے دیوتا کی نوعیت سے وابستہ ایک ضروری مذہبی عمل" ہے، جو عدالتی نظر ثانی کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ہندوستان میں مذہبی تنوع ہے اور مختلف مذاہب و فرقوں کی اپنی اپنی روایات ہیں، جنہیں سمجھتے ہوئے عدالت کو فیصلہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عدالت مذہبی عقائد کی جانچ نہیں کر رہی بلکہ آئینی تشریح کر رہی ہے، اور اس میں تنوع کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

اپوزیشن کی آواز دبانے کی کوشش برداشت نہیں: پرمود تیواری

نئی دہلی، 07 اپریل (یو این آئی) کانگریس میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا کی دہلی میں واقع رہائش گاہ پر منگل کو آسام پولیس کی ایک ٹیم اور دہلی پولیس کے جوانوں کی آمد پر، کانگریس کے راجیہ سبھا ممبر پرمود تیواری نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دارالحکومت میں جو واقعات سامنے آئے ہیں، وہ قانون کی حکمرانی پر سوالیہ نشان کھڑے کرتے ہیں۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ ایک عام شہری پر کوئی الزام ثابت

نہیں ہوا، اس کے باوجود دور دراز سے پولیس کی کارروائی اور خوف کا ماحول پیدا کرنا جمہوریت کے لیے تشویشناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کوئی الزام ہے تو قانون کے مطابق کارروائی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے، نہ کہ سیاسی دباؤ کے تحت کارروائی۔ اپوزیشن پر دباؤ ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے مسٹر تیواری نے کہا کہ یہ ملک اظہار رائے کی آزادی اور جمہوری اقدار سے چلتا ہے، ڈر اور دباؤ سے نہیں۔ انہوں نے کہا تاریخ گواہ ہے کہ کانگریس کی آواز انگریز بھی نہیں دبا سکے تھے، تو آج کوئی بھی طاقت سچائی کی آواز کو نہیں روک سکتی۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس لیڈر پون کھیڑا کی جانب سے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما پر لگائے گئے الزامات کے بعد منگل کو آسام پولیس کی ٹیم ان کی دہلی کی رہائش گاہ پر پہنچی ہے۔

دہلی میں غیر قانونی کالونیوں کو مالکانہ حقوق

دینے کے لیے آن لائن عمل شروع کیا جائے گا

نئی دہلی، 07 اپریل (ایجنسیز) مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر نے دہلی کی 1511 کالونیوں کو ریگولر کرنے کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ 24 اپریل سے غیر قانونی کالونیوں کو مالکانہ حقوق دینے کے لیے آن لائن عمل شروع کر دیا جائے گا۔ جناب کھٹر نے منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ یہ دہلی کے رہائشیوں کی زندگی میں ایک تاریخی لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند نے 2019 میں دہلی کے شہریوں کو مالکانہ حقوق فراہم کرنے کے لیے پی ایم-اودے' اسکیم نافذ کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ کالونیوں کو جیسا ہے، جہاں ہے " کی بنیاد پر باقاعدہ کرنے کے موجودہ فیصلے کے ساتھ، رہائشیوں کو اپنی جائیدادوں کی رجسٹریشن کے لیے آگے آنے کی ترغیب دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے نہ صرف قانونی ملکیت ملے گی بلکہ شہریوں کو دہلی میونسپل کارپوریشن کے اصولوں کے مطابق اپنے گھروں کی تعمیر یا دوبارہ ترقی کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ یہ انقلابی اقدامات وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور تحریک سے اٹھائے گئے ہیں۔ ان کے بقول، وزیر اعظم کی قیادت میں دہلی منصوبہ بند اور ہمہ گیر شہری ترقی کے ایک نئے مرحلے کا تجربہ کر رہی ہے، جس کا مقصد مستقبل کے لیے تیار شہر کی تعمیر کرتے ہوئے پرانے

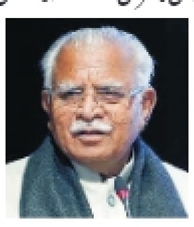

مسائل کا حل نکالنا ہے۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان خاندانوں کی طویل عرصے سے جاری پریشانیوں کو سمجھا جو اپنے گھروں میں رہنے کے باوجود قانونی حقوق سے محروم تھے۔ اسی حساس اور دور اندیش نقطہ نظر نے پی ایم-اودے اسکیم کی راہ ہموار کی، اور آج 1731 غیر قانونی کالونیوں میں سے 1511 کالونیوں کا ریگولرائزیشن ممکن ہو سکا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر قانونی کالونیوں کو باقاعدہ بنانا آج دہلی کے 45 لاکھ لوگوں کی زندگیوں میں راحت، وقار اور حقوق کے ایک نئے باب کا آغاز کرتا ہے۔

ہر شخص کو صحت مند اور بیماریوں سے پاک زندگی گزارنے کا حق: انسانی حقوق کمیشن

فصلوں کی پیداوار میں کیڑے مار ادویات کے بے جا استعمال پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی، 07 اپریل (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کے چیئرمین جسٹس وی راماسبرامنیم نے اشیائے خورونوش میں ملاوٹ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر انسان کو صحت مند اور بیماریوں سے پاک زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ جسٹس وی راماسبرامنیم نے کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے قانونی ڈھانچے کا جامع جائزہ پیش کیا اور مدراس پریوینشن آف ایڈلٹریشن ایکٹ '1918' سے لے کر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ '2006' تک اس کے ارتقاء کی تفصیلات بیان کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف سطحوں پر ملاوٹ روکنے کے لیے مسلسل کوششیں کی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اوسط عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ زندگی کے معیار میں بھی بہتری آنی چاہیے، جیسا کہ آئین نے ضمانت دی ہے۔ انہوں نے متعلقہ فریقین پر زور دیا کہ وہ محض اعداد و شمار پر انحصار کرنے کے بجائے ملاوٹ شدہ خوراک کے گہرے اثرات پر غور کریں۔ انہوں نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ فوڈ ایڈلٹریشن پریوینشن ایکٹ '1954' کے تحت ملاوٹ کے کچھ معاملات آج بھی عدالتوں میں لائے جاتے ہیں جو اکثر 15 سال پرانی رپورٹس پر مبنی ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے ثبوت پرانے ہو جاتے ہیں اور استغاثہ کا کیس کمزور پڑ جاتا ہے۔ غذائی پیداوار میں اضافے اور موبائل لیبارٹریوں سمیت ٹیسٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کی دستیابی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے ان کی تاثیر اور دیکھ بھال پر سوال اٹھائے۔ صارفین کی عدم توجہی کو ایک بڑا مسئلہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ حکومتی مداخلت کے لیے ٹھوس اور قابل عمل تجاویز پیش کریں۔ انسانی حقوق کمیشن کے رکن جسٹس (ڈاکٹر) بدیت رنجن سارنگی نے غذائی تحفظ کے بارے میں وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے فصلوں کی پیداوار میں کیڑے مار ادویات کے بے جا استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ملاوٹ روکنے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا۔

ایئر انڈیا کے ٹکٹ بدھ سے مہنگے ہوں گے، ایندھن چارج میں اضافہ

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنی ایئر انڈیا ایکسپریس نے بدھ 08 اپریل سے ٹکٹوں پر ایندھن چارج بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ ایئر لائنز نے منگل کو جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ ملک اور عالمی سطح پر ہوائی ایندھن کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کے پیش نظر ایندھن چارج بڑھانا ناگزیر ہو گیا تھا۔ گھریلو پروازوں کے لیے 08 اپریل یا اس کے بعد بک ہونے والے ٹکٹوں پر 500 کلومیٹر تک کے سفر کے لیے 299 روپے ایندھن چارج وصول کیا جائے گا۔ 500 کلومیٹر سے زیادہ اور 1000 کلومیٹر تک کے سفر کے لیے یہ چارج 399 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ ایئر لائنز کے مطابق 1000 کلومیٹر سے زیادہ اور 1500 کلومیٹر تک کی پروازوں پر 549 روپے جبکہ 1500 کلومیٹر سے زیادہ اور 2000 کلومیٹر تک کے سفر کے لیے فی مسافر 749 روپے ایندھن چارج لیا جائے گا۔ اسی طرح 2000 کلومیٹر سے زیادہ فاصلے کے لیے 899 روپے ایندھن چارج مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل ایئر انڈیا نے 12 مارچ سے تمام گھریلو پروازوں پر پہلی بار 399 روپے کا ایندھن چارج نافذ کیا تھا۔

آئی اے ٹی 2026 رجسٹریشن کی آخری تاریخ قریب: آئی آئی ایس ای آر داخلہ پورٹل 13 اپریل کو بند ہوگا

تھیروونت پورم، 7 اپریل (یو این آئی) آئی آئی ایس ای آر ایپٹیٹیوڈ ٹیسٹ (IAT) 2026 کے لیے درخواست دینے کا عمل 13 اپریل کو بند ہو جائے گا۔ یہ ملک بھر کے سائنس کے طلبہ کے لیے ایک اہم موقع ہے کہ وہ تحقیق پر مبنی اس ممتاز داخلہ امتحان کے ذریعے درخواست دے سکیں۔ امیدوار سرکاری ویب سائٹ پر رجسٹریشن کر سکتے ہیں : آئی اے ٹی، انڈین انسٹی ٹیوٹس آف سائنس ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (IISER)) میں داخلے کا دروازہ ہے، جو بنیادی سائنسز، بین مضامینی تعلیم اور جدید تحقیق میں اپنی اعلیٰ کارکردگی کے لیے مشہور ہیں۔ داخلے BS-MS ڈوئل ڈگری اور چار سالہ BS پروگرامز کے لیے کھلے ہیں۔

صدر جمہوریہ نے امراوتی کو آندھرا پردیش

کا دارالحکومت بنانے والے ایکٹ کو منظوری دی

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے امراوتی کو آندھرا پردیش کا نیا دارالحکومت بنانے سے متعلق آندھرا پردیش تنظیم نو (ترمیمی) ایکٹ، 2026 کو منظوری دے دی ہے۔ وزارت قانون و انصاف نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ صدر نے پیر کو اس ایکٹ کی منظوری دی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس ایکٹ کو آندھرا پردیش تنظیم نو (ترمیمی) ایکٹ، 2026 کہا جا سکتا ہے اور یہ 2 جون سے نافذ مانا جائے گا۔ امراوتی 2 جون سے باضابطہ طور پر آندھرا پردیش کی راجدھانی بن جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے میں متعلقہ بل کو منظوری دی تھی۔ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس نوٹیفکیشن کو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ امراوتی آندھرا پردیش کی راجدھانی ہے۔ ایک موثر ٹویٹ میں، انہوں نے صدر اور وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "آندھرا پردیش کے لوگوں کی طرف سے، میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو جی کا آندھرا پردیش کی تنظیم نو (ترمیمی) ایکٹ، 2026 کو منظور کرنے کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، جس سے ہمارا دارالحکومت کا دیرینہ خواب پورا ہوا ہے۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت والی مرکزی حکومت کو ہماری ریاست کے تئیں ان کی وابستگی اور رہنمائی کے لیے، بل کی حمایت کرنے والے تمام ارکان پارلیمنٹ، ہمارے ریاستی قائدین اور ہمارے ساتھ کھڑے رہنے والے ہر شہری کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ آندھرا پردیش کے لوگوں، خاص طور پر امراوتی کے کسانوں کی جیت ہے۔

بھارت کی بڑی جوہری کامیابی

پہلا فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کریٹیکلٹی حاصل کرنے میں کامیاب

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ بھارت نے اپنی سول نیوکلیئر توانائی کے پروگرام میں ایک بڑی پیش رفت حاصل کرتے ہوئے تمل ناڈو کے کلپکم میں قائم پروٹو ٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (PFBR) کو کامیابی سے کریٹیکلٹی تک پہنچا دیا ہے، جسے ملک کی جوہری تاریخ میں ایک سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، 500 میگاواٹ صلاحیت کا یہ ری ایکٹر مکمل طور پر بھارت میں ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے اور اس کی کامیابی ملک کی تکنیکی خود کفالت اور سائنسی صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق کریٹیکلٹی وہ مرحلہ ہوتا ہے جب کسی نیوکلیئر ری ایکٹر میں خود کار اور مسلسل ایٹمی ردعمل قائم ہو جاتا ہے، جو اس کے آپریشن کے لیے ایک بنیادی سنگ میل سمجھا جاتا ہے۔ یہ ری ایکٹر بھارت کے تین مرحلوں پر مبنی جوہری پروگرام کے دوسرے مرحلے کا اہم حصہ ہے، جس کا مقصد ایسے ری ایکٹرز تیار کرنا ہے جو ایندھن استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ مزید ایندھن بھی پیدا کریں۔ خصوصی طور پر فاسٹ بریڈر ری ایکٹرز کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کیونکہ یہ پلوٹونیم کو بطور ایندھن استعمال کرتے ہوئے یورینیم کو مزید قابل استعمال ایندھن میں تبدیل کر سکتے ہیں، جس سے توانائی کی طویل مدتی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملتی ہے۔ حکام کے مطابق، یہ کامیابی بھارت کو ان چند ممالک کی صف میں شامل کرتی ہے جو اس سطح کی جدید جوہری ٹیکنالوجی رکھتے ہیں، جبکہ مکمل آپریشن کے بعد بھارت دنیا کا دوسرا ملک بن سکتا ہے جس کے پاس کمرشل فاسٹ بریڈر ری ایکٹر ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس پیش رفت کو بھارت کے جوہری سفر کا ایک فیصلہ کن لمحہ قرار دیتے ہوئے سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ کامیابی نہ صرف توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کو مضبوط کرے گی بلکہ بھارت کے وسیع تھوریم ذخائر کو مستقبل میں استعمال کرنے کی راہ بھی ہموار کرے گی، جو ملک کی طویل مدتی توانائی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔

منی پور میں انتہا پسندوں کے راکٹ حملے میں دو بچوں کی موت

ہلاکتوں کے خلاف عوام میں شدید غم و غصہ پھیل گیا

امپھال، 7 اپریل (یو این آئی) منی پور کے ضلع بشنوپور میں پیر کی رات مشتبہ کوکی انتہا پسندوں کی جانب سے راکٹوں اور میزائلوں سے کیے گئے حملوں میں دو بچے جاں بحق اور ان کی ماں شدید زخمی ہو گئی۔ پولیس کے مطابق، راکٹ موئیرانگ کے علاقے ٹرونگ لاؤبی اوانگ لیکائی میں گرے، جس سے ایک گھر تباہ ہو گیا اور گھر کے اندر موجود دو بہن بھائی ہلاک ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت ایک پانچ سالہ لڑکے اور اس کی پانچ ماہ کی بہن کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کی والدہ کو تشویشناک حالت میں امپھال کے راج میڈیسٹی ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ علاقہ چوراچند پور ضلع کے قریب ہے، جو کوکی انتہا پسندوں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ وائی کھیم چند نے زخمی خاتون کی عیادت کے لیے راج پولی کلینک کا دورہ کیا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاتون کو بہترین طبی سہولیات اور ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ' یہ وحشیانہ فعل انسانیت پر براہ راست حملہ ہے اور منی پور میں طویل عرصے سے قائم امن کو سبوتاژ کرنے کی ایک کھلی کوشش ہے۔ میں اس کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ذمہ داروں کی شناخت کر کے انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور سخت سزا دی جائے گی۔ ایسے دہشت گردانہ اقدامات کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہر شہری کی حفاظت کے لیے پر عزم ہے اور امن و امان کی بحالی کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔ ان ہلاکتوں کے خلاف عوام میں شدید غم و غصہ پھیل گیا اور لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرین نے موئیرانگ پولیس اسٹیشن پر حملہ کر کے اس کا گیٹ نذر آتش کر دیا۔ ذرائع کے مطابق کچھ گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی گئی۔ ریاستی وزیر داخلہ کے گووند اس نے بھی بچوں کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ' اس سفاکانہ حملے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ متاثرہ خاندان کے ساتھ میری ہمدردیاں ہیں۔ ایسی بربریت ناقابل برداشت ہے۔" سابق وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ نے بھی حملے کی مذمت کی۔ رکن اسمبلی سپام نشی کانت نے کہا کہ اس واقعے سے ہونے والے درد اور غصے کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے، یہ بچے صرف ایک خاندان کا نہیں بلکہ منی پور کی روح کا حصہ تھے۔ علاقے میں کشیدگی کے باعث منگل کو زیادہ تر تعلیمی ادارے بند رہے۔

ترقی کی ٹیکنالوجی کے لیے بیرونی ممالک

پر انحصار کو کم کرنا وقت کی ضرورت۔ ڈی آر ڈی او چیف

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کے سربراہ سمیر وی کامت نے منگل کو کہا کہ مادی ترقی کے ڈومین میں سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ اس کے سائیکل میں 10-15 سال لگتے ہیں، جب کہ نظام کی ترقی کا سائیکل مسلسل سکڑ رہا ہے اور، جب تک کہ مادی ترقی کا دور نظام کی ترقی کے چکر کے ساتھ تیز رفتار" نہیں رہتا، کوئی بھی نیا مواد حاصل کرنا ایک بڑا اور بڑا چیلنج" بن جائے گا۔ انہوں نے یہاں سبروتو پارک میں منعقدہ دفاعی سیمینار میں اپنے خطاب میں کہا، "مواد کلیدی فعال ہیں، چاہے وہ سسٹمز، ہتھیاروں، یا سینسر کے لیے ہوں۔ اگر آپ اس سے زیادہ صلاحیتیں چاہتے ہیں جو آپ کے پاس ہے، تو آپ کو ایسا مواد تیار کرنا چاہیے جو یہ صلاحیت فراہم کر سکے۔ انہوں نے ہندوستان کو متنبہ کیا کہ وہ مادی ترقی کی ٹیکنالوجی کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار نہ کریں۔ کامت نے کہا، " آپ اسے حاصل کرنے والے نہیں ہیں۔ وہ آپ کو اپنے سسٹمز میں استعمال کرنے کے بعد ہی ٹیکنالوجی دیں گے اور، جب وہ اگلی نسل کی ٹیکنالوجیز کی طرف جائیں گے، تو وہ آپ کو آپ کے سسٹمز بنانے کے لیے درکار ٹیکنالوجی کے مختلف اجزاء فراہم کریں گے۔ لہٰذا اگر آپ کے پاس آتم نربھر اور ٹیکنالوجی لیڈر بننے کی کوئی خواہش ہے، تو یہ ایک شعبہ ہے - واحد شعبہ نہیں، بلکہ ایک شعبہ ہے - جس پر ملک کو توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔

چاول اور گندم میں نرمی، دالوں اور خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 7 اپریل (ایجنسیز) گھریلو تھوک اجناس کی منڈیوں میں منگل کے روز چاول کی اوسط قیمت میں کمی دیکھی گئی جبکہ گندم بھی نرم رہی۔ چینی کی قیمت گزشتہ دن کی سطح پر برقرار رہی، جب کہ دالوں اور خوردنی تیلوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ اوسط درجے کے چاول کی قیمت 11 روپے کم ہو کر 3,845 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گندم 5 روپے سستی ہو کر 2,780 روپے فی کوئنٹل پر آ گئی جبکہ آٹے کی قیمت میں بھی 3 روپے فی کوئنٹل کی کمی درج کی گئی۔ دالوں میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ تور دال اوسطاً 15 روپے اور چنا دال 4 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی جبکہ مونگ دال کی قیمت میں 16 روپے کی کمی آئی۔ اڑد دال اور مسور دال کی قیمتیں تقریباً گزشتہ سطح پر برقرار رہیں۔ بین الاقوامی منڈی میں ملیشیا کے برسا ملیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج میں جون کے پام آئل فیوچر کی قیمت 45 رنگٹ گھٹ کر 4,766 رنگٹ فی ٹن رہی جبکہ مئی کے امریکی سویا آئل فیوچر میں 0.63 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 70.39 سینٹ فی پاؤنڈ پر پہنچ گیا۔ مقامی بازاروں میں پام آئل کی اوسط قیمت 43 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی جبکہ وناسپتی 25 روپے مہنگی ہوئی۔ سورج مکھی کا تیل اور سویا تیل بھی 7-7 روپے مہنگے ہوئے جبکہ سرسوں کے تیل کی قیمت 48 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ مونگ پھلی کے تیل کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ مٹھائی کے بازار میں گڑ کی اوسط قیمت 12 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی جبکہ چینی کی قیمت بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رہی۔

مغربی ایشیا کے بحران کے سبب ایئر کنڈیشنر کا کاروبار متاثر ہو سکتا ہے

نئی دہلی، 7 اپریل (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں جاری بحران کے باعث اس سال ایئر کنڈیشنر (اے سی) کے کاروبار میں سست روی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ ایئر کولر، اے سی اور ریفریجریٹر بنانے والی کمپنی بلیو اسٹار کے مینیجنگ ڈائریکٹر بی۔ تیاگ راجن نے منگل کو کمپنی کے مختلف مصنوعات پیش کرنے کے موقع پر کہا کہ ایران جنگ کا اثر اے سی کے کاروبار پر بھی پڑ سکتا ہے۔ اس جنگ کے سبب صارفین کا اعتماد متاثر ہوا ہے اور خام مال کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ تانبے، اسٹیل اور پلاسٹک کے دام بڑھنے سے آنے والے وقت میں ہندوستان میں اے سی کا کاروبار دباؤ میں آ سکتا ہے۔

امریکہ-ایران کشیدگی اپنے عروج پر، ڈیڈلائن سے قبل غیر یقینی صورتحال برقرار

نوجوان بجلی گھروں کے گرد جمع ہوکر انسانی زنجیر" بنائیں، علی رضا رحیمی

واشنگٹن، 7اپریل (یواین آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں دنیا کی نظریں آج کی ڈیڈ لائن پر مرکوز ہیں، جبکہ ممکنہ معاہدے یا مزید تصادم کے حوالے سے صورتحال تاحال غیر واضح ہے۔امریکی ویب سائٹ اکسیوز کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیروں نے ثالثوں کو بتایا ہے کہ مہلت میں توسیع پر غور کے لیے مثبت پیش رفت ضروری ہوگی، تاہم ایک امریکی اہلکار نے اس امکان پر شکوک ظاہر کیے ہیں۔دوسری جانب ایرانی حکام نے نوجوانوں کو بجلی گھروں کے گرد انسانی ڈھال " بنانے کی اپیل کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس ایرانی ردعمل کو انکار کے بجائے مذاکراتی حکمت عملی کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ذرائع کے مطابق ثالثوں کا خیال ہے کہ ایران میں فیصلہ سازی کا عمل سست ہے اور وہ تجاویز میں ترامیم پر کام کر رہے ہیں۔اس سے قبل امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ کیا تھا کہ صدر ٹرمپ نجی گفتگو میں معاہدے کے حوالے سے زیادہ پُرامید نہیں ہیں، جبکہ اسرائیلی اخبار معاریف کے مطابق اسرائیل سمجھتا ہے کہ جنگ ابھی ختم ہونے کے قریب نہیں۔اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران کے خلاف اہداف ابھی مکمل نہیں ہوئے اور فوجی دباؤ مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔ادھر ایران میں سپریم کونسل برائے نوجوانان کے سیکریٹری علی رضا رحیمی نے سرکاری ٹی وی پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ بجلی گھروں کے گرد جمع ہوکر انسانی زنجیر بنائیں تاکہ ان قومی تنصیبات کا تحفظ کیا جا سکے۔رپورٹس کے مطابق ایران اس سے قبل بھی حساس تنصیبات کے گرد اس نوعیت کے اقدامات کر چکا ہے۔کشیدگی کے اس ماحول میں جنگ بندی کی شرائط اور وقت کے حوالے سے دونوں فریقین کے موقف میں واضح اختلاف پایا جاتا ہے۔سی این این کے مطابق ایک ایرانی ذریعے نے کہا ہے کہ تہران جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے، لیکن امریکی شرائط اور ٹائم لائن قبول نہیں کرے گا۔ایرانی ذرائع کے مطابق پاکستان کے ذریعے پیش کی گئی تجویز پر تہران نے 10 نکاتی جواب دے دیا ہے، جس میں مستقل جنگ بندی، آبنائے ہرمز کے لیے محفوظ گزرگاہ، پابندیوں کے خاتمے اور تعمیر نو جیسے نکات شامل ہیں۔

ایران کا آیت اللہ خامنہ ای کے چہلم پر ملک بھر میں تعزیتی تقاریب کا اعلان

تہران/ ۷اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) بے دریغ بمباری کی امریکی دھمکیاں خاطر میں نہ لاتے ہوئے ایران نے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ای کے چہلم پر ملک بھر میں تعزیتی اجتماعات کا اعلان کردیا۔ایرانی حکام کے مطابق آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت کے 40دن ہونے کے سلسلے میں تعزیتی اجتماعات اور دعاؤں کا سلسلہ 8 اپریل سے شروع کیا جائے گا حکام کے مطابق مقررین اور علمارات 8 بجے سے اس سانحہ کو بیان کریں گے جبکہ مساجد اور مقدس روضوں پر قرآن حکیم کی تلاوت کی جائے گی جمعرات کو مذہبی تنظیموں سے وابستہ افراد اور عوام جمہوری اسلامی اسکوائر سے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے مقام تک مارچ کریں گے۔ یہ مارچ جمرات کو صبح نو بجے یعنی اسی وقت شروع کیا جائے گا جبکہ آیت اللہ خامنہ ای کو بم حملے سے شہید کیا گیا تھا۔جمعہ کو صبح 10 بجے 40ویں کی مرکزی تقریب ہوگی، اس روز بھی ملک بھر میں دعائیہ اجتماعات ہوں گے۔یاد رہے کہ آیت اللہ خامنہ ای کو ایران پر مسلط جنگ کے پہلے ہی روز 28 فروری کو تہران میں انکے دفتر میں شہید کردیا گیا تھا۔

عیدالاضحیٰ کب ہوگی؟ ماہرین فلکیات نے ممکنہ تاریخ بتادی

دبئی/ ۷اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) عیدالاضحیٰ 2026 کے حوالے سے ماہرین فلکیات کی پیش گوئی سامنے آگئی، جس میں 17 مئی کو چاند نظر آنے کے واضح امکان ظاہر کیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق فلکیات و خلائی سائنس کے رکن ابراہیم الجروان نے عیدالاضحیٰ 2026 کی ممکنہ تاریخوں کا اعلان کردیا ہے فلکیاتی حسابات کے تحت رواں سال عیدالاضحیٰ 27 مئی کو ہونے کی توقع ہے، ذی الحج کے چاند کی پیدائش اتوار 17 مئی کو یواے ای کے وقت کے مطابق رات 12 بج کر 1 منٹ پر ہوگی۔ماہر فلکیات کا کہنا ہے کہ اتوار کی شام غروب آفتاب کے وقت چاند کی عمر تقریباً 19 گھنٹے ہوگی اور یہ افق پر 10 ڈگری بلندی پر ہوگا، جس کی وجہ سے اس کے نظر آنے کے واضح امکانات ہیں۔ماہر فلکیات کی پیش گوئی کے مطابق پیر 18 مئی ذی الحج کا پہلا دن ہوگا جبکہ حج کا سب سے اہم رکن یوم عرفہ منگل 26 مئی کو ہونے کا امکان ہے اور عیدالاضحیٰ کا آغاز بدھ 27 مئی سے ہوگا۔ابراہیم الجروان نے واضح کیا ہے کہ دیگر اسلامی تہواروں کی طرح عیدالاضحیٰ کی حتمی تاریخ کا فیصلہ بھی رویت ہلال کمیٹی کی جانب سے روایتی طور پر چاند دیکھنے کے بعد ہی کیا جائے گا۔متحدہ عرب امارات کی متعلقہ اتھارٹیز ذی القعد کے اختتام پر باقاعدہ سرکاری تاریخوں کا اعلان کریں گی۔

ایران جنگ کے اثرات، دبئی میں جائیدادوں کی قیمتیں گرنے لگیں

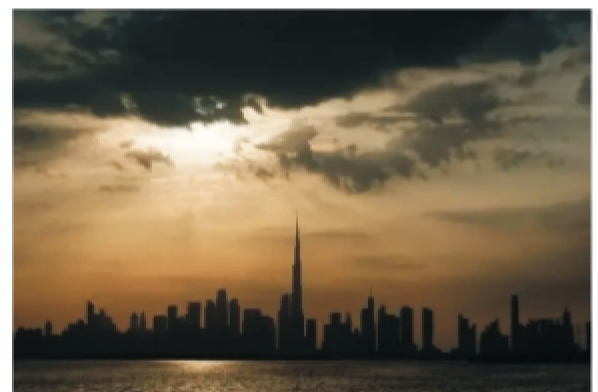

دبئی، 7اپریل (یواین آئی) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے اثرات دبئی کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ پر بھی نمایاں ہونے لگے ہیں، جہاں جائیدادوں کی قیمتوں اور فروخت میں واضح کمی دیکھی جا رہی ہے رپورٹس کے مطابق ایران کے حملوں کے تناظر میں دبئی میں رہائشی اور تجارتی املاک کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی ہے، جس سے اس شعبے سے وابستہ افراد کی معاشی صورتحال بھی متاثر ہو رہی ہے۔دبئی لینڈ ڈپارٹمنٹ کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال شہر میں 917ارب درہم مالیت کی 2لاکھ 70 ہزار سے زائد جائیدادوں کا کاروبار ہوا تھا، تاہم حالیہ کشیدگی کے بعد اس رفتار میں کمی آنا شروع ہوگئی ہے۔کاروباری ویب سائٹ اے جی بی آئی کے مطابق مارچ میں جائیدادوں کی فروخت کے حجم میں گزشتہ مہینے کے مقابلے تقریباً 30فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جس کی ایک بڑی وجہ پہلے سے طے شدہ معاہدوں کی منسوخی اور تعطل ہے۔اسی دوران نئے معاہدوں میں خریدار قیمتوں میں 30 فیصد تک کمی کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس سے مارکیٹ مزید دباؤ کا شکار ہوگئی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دبئی کا تجارتی رئیل اسٹیٹ سیکٹر بھی مشکلات کا سامنا کر رہا ہے، جبکہ ہوٹلوں میں قیام کی شرح معمول کے 90 فیصد سے کم ہوکر 23 فیصد رہ گئی ہے۔حالات کے پیش نظر ہوٹل انڈسٹری نے صارفین کو راغب کرنے کے لیے بھاری رعایتیں دینا شروع کردی ہیں، اور پام جمیرہ جیسے علاقوں میں لگژری پراپرٹیز کی قیمتوں میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ماہرین کے مطابق اگر خطے میں کشیدگی برقرار رہی تو دبئی کی پراپرٹی مارکیٹ پر اس کے اثرات مزید گہرے ہو سکتے ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ کی جنگ عالمی معیشت کیلئے خطرہ، آئی ایم ایف کا انتباہ

واشنگٹن، 7اپریل (ایجنسیز) عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف کی مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ عالمی شرح نمو کو متاثر اور افراط زر میں اضافہ کرسکتی ہے۔غیر ملکی خبر ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کرسٹالینا جارجیوا نے کہا کہ اگر یہ جنگ نہ ہوتی تو عالمی معیشت میں معمولی بہتری کی توقع تھی، تاہم موجودہ حالات قیمتوں میں اضافے اور سست معاشی ترقی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنگ کے طول پکڑنے کی صورت میں افراط زر اور شرح نمو دونوں پر مزید منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ان کے مطابق آئی ایم ایف کو پہلے ہی کچھ ممالک کی جانب سے مالی معاونت کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں، جو موجودہ معاشی دباؤ کی عکاسی کرتی ہیں۔کرسٹالینا جارجیوا نے مزید بتایا کہ آئی ایم ایف ضرورت کے مطابق رکن ممالک کی مدد کے لیے اپنے موجودہ قرض پروگراموں کو توسیع دے سکتا ہے تاکہ متاثرہ معیشتوں کو سہارا فراہم کیا جا سکے۔

سوئزرلینڈ نے ایف-35 اور پیٹریاٹ نظام کی ادائیگیاں روک دیں، امریکہ سے وضاحت طلب

برن، 7اپریل (ایجنسیز) سوئزرلینڈ نے امریکہ کے دفاعی معاہدوں کے تحت ایف-35 طیاروں اور پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹم کی ادائیگیاں عارضی طور پر روک کر فنڈز کے استعمال پر وضاحت طلب کر لی ہے۔رپورٹس کے مطابق سوئٹزرلینڈ نے یہ فیصلہ ان خدشات کے پیش نظر کیا کہ اس کی جانب سے ادا کی گئی رقوم کو امریکی ملٹری سیلز سسٹم کے تحت دیگر دفاعی مقاصد کے لیے منتقل کیا گیا۔حکام کا کہنا ہے کہ انہیں تشویش ہے کہ فنڈز شفاف طریقے سے استعمال نہیں ہو رہے یا ممکنہ طور پر ان کا استعمال بغیر پیشگی اجازت کے کیا گیا ہے۔اسی تناظر میں سوئس حکومت نے مزید ادائیگیاں روک کر امریکہ سے اس معاملے پر مکمل وضاحت طلب کی ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for all That I Nadeem Ahmad Mayer S/O Shafiq Ahmad Mayer R/O Iqbal Colony Shalteng Srinagar Had Executed An Attorney On 29th Of May 2023 In Favour of Bilal Ahmad Sheikh S/O Mohammad Ismail Sheikh R/O Mirak Abad Shalimar and subsequently registered with respect to cold storage situated at industrial estate Lassipora Pulwama under the name and style of MIS GOFRESH .

That the attorney holder has misused the said attorney .

That I the principal executant of the above referred attorney is left with no option but to cancel/ revoke the said power of attorney hence forth it is therefore notified for information of general public that no one shall deal with Bilal Ahmad Sheikh S/O Mohammad Ismail Sheikh on the basis of said attorney, If some one does it shall be his own responsibility.

Nadeem Ahmad Mayer S/o Shafiq Ahmad Mayer
R/o Iqbal Colony Shalteng Srinagar

PUBLIC NOTICE

I want to upgrade Card from DEE to in this regard if anybody have any kind of objection he/she may complaint in the concerned office within period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

Name:- Mohammad Irfan Dar
S/o Mohammad Sultan Dar
R/o 120 Watal Kadal Shah Mohalla New Colony Srinagar

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS , BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

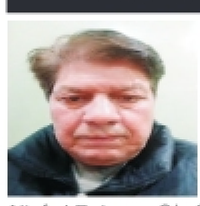

I have passed/appeared in SSE (Class 10th) under Roll No:- 9702,Session: - Annual year:-1969 through The Jammu & Kashmir board of School Education The error has been committed by the institute/parents against my name & father's name as Altaf ul Rehman S/o Syed Mohd Amin instead of Syed Altaf ul Rehman S/o Syed Mohammad Amin.

Now I have applied for correction in The Jammu and Kashmir Board of School Education New Campus,Bemina ,Srinagar If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period no objection will be entertained

This is published for the information of the genral public

The correct particulars be recorded as under:-

Name:- Syed Altaf ul Rehman
Father:-Syed Mohammad Amin
Mother's Name:-Nil
Date of Birth:-12-04-1952
Residence:-Shalteng
Mobile no:-9541035300

NOTICE/ نوٹس

PORTER RECRUITMENT RALLY: 278 PORTER COMPANY

It is informed that due to bad weather conditions the announced Porter Recruitment Rally for 278 Porter Company at Gurez (Kanzalwan, Dawar, Niru & Baraub) will now be held with effect from 12-14 April 2026 instead of 09-11 April 2026. Rest No Change.

پورٹر بھرتی ریلی :278 پورٹر کمپنی

بتایا جاتا ہے کہ موسم کی خراب حالتوں کی وجہ سے 278 پورٹر کمپنی کے لیے گریز (کنزلوان، داور، نیرو اور بڑاؤب) میں اعلان شدہ پورٹر بھرتی ریلی اب 12-14 اپریل 2026 سے منعقد ہوگی، جو پہلے 09-11 اپریل 2026 کو طے تھی۔ باقی کوئی تبدیلی نہیں۔

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Mother namely Fathma Baggum, Date of Death is 24-03-2025 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Chittergul, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Gh Nabi Wani
S/O Wahab Wani
R/O Brah Aho Paisan Dethu Nagnarian JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name in the Electricity Connection bearing Consumer No 0204020004011 Installation No 10793R-1A from Bashir Ahmad Dar S/o Ab Kareem Dar R/o Makdhoom Mohalla Habak Naseem Bagh Srinagar to Sara W/o Abdul Rehman Bhat R/o Makhdoom Mohalla Habank Naseem Bagh Srinagar . In this regard if anybody has any kind of objection he/she may contact the concerned Sub Division within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I am working as stamp vendor at Saddar Court Premises under license No. 07/DCS/LRA and a e-stamp paper has been lost/misplaced from my possession having e-stamp No. QE0011469999.Despite best efforts, the said e-stamp paper could not be traced and there is apprehension that the same may be misused by some unauthorized person. Therefore, it is necessary to record the loss officially. Now i have already lodged FIR in this connection.

Majid Ali
Stamp Vendor

PUBLIC NOTICE

I want to upgrade Card from DEE to in this regard if anybody have any kind of objection he/she may complaint in the concerned office within period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

Name:- Bilal Ahmad Dar
S/o Gh Mohd Dar
R/o Gounchi Mohalla AKhal Ganderbal

FROM THE DESK OF ADVOCATE SOBAN QADIR ADVOCATE J&K HIGH COURT

1. In the case of:Ab Rashid Hajam S/O Gh Mohd Hajam R/O NowgamBunpora Srinagar.
2. Manzoor Ahmad Mir S/O Mohd Ahsan Mir R/O Rajpora Pulwama.
3. Tariq Ahmad MalikS/O Mohammad Ayoub Malik R/O Sonwar Srinagar.
4. Ruqaya w/OIshfaq Ahmad Wani R/O Lasjan Srinagar.
5. Irtiqa W/O Bilal Ahmad Wani R/O Lasjan Srinagar.

Caveator
Versus
Public At Large
Non-Caveator
IN THE MATTER OF:-

Caveat petition in terms of Section 148 A of Civil Procedure Code for providing right of prior opportunity of being heard to the caveator before passing any orders if the non- caveators choose to file any Petition, suit, application or any other legal proceedings against the order of the Hon'ble Court.

May it please your Honour

The applicant/ Caveator most humbly submits as under:-

1. That the caveators/ applicants are the residents of UT of J&K and Permanent residents residing within the local limits of this Hon'ble court and as such has every right to invoke the jurisdiction of this Hon'ble Court for the protection of their rights.
2. That the caveator has reason to believe that the non-caveators may likely approach this Hon'ble Court with unclean hands and may choose to file any Petition, suit, application or any other legal proceedings against the caveator and may secure interim order(s) by misrepresenting the facts which will be injurious to the rights of the caveator.
3. That the caveator has chosen to file this present petition for the purpose of providing right of prior opportunity of being heard if the non-caveators choose to file any suit, application or any other legal proceedings against the caveator.
4. That caveator had already notified about the filing of the present caveat to the public at large through publication published in Daily News-paper. The copy of publication is enclosed with the application.

IN THE PREMISES, it is therefore most respectfully prayed that the caveat of the caveator may kindly be accepted and if the non-caveators files any suit, application or any other legal proceedings against the caveator in that event the caveator or counsel of the caveator may be given prior opportunity of being heard before passing any order (s) against the caveator as same will be in consonance with law and justice.

Caveator Through Counsel
Soban Qadir
Advocate

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Adeena Tariq, Date of Birth is 10-02-2010 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Tariq Majeed Dar
F/O Adeena Tariq
R/O Kanjigund Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Nazakat Ahmad Barwal, Date of Birth is 01-02-2011. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Naib Tehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Maroof Bano
M/O Nazakat Ahmad Barwal
R/O Marhama Dadoo Bijbehara Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have lost the Permit of my vehicle School Bus Bearing Registration No.JK03D-7502. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

English Medium School Larnoo Anantnag JNA7780878931

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER KULGAM

(Mini Secretariat Kulgam Room No. 131) Phone/Fax: 01931-260388

Interview Notice

Subject: Interview Schedule for Engagement of Managers under PMBJAY in the District Advertised vide this office advertisement Notification No: CMOK/Plg/2025-26/9574-78 Dated:28/02/2026

This is hereby notified for the information of all candidates who have applied for the engagement of PMBJAK Managers on profit sharing basis in response to the advertisement issued by the Office of the Chief Medical Officer, Kulgam, that the interview schedule is as follows:

Post: Manager (Profit sharing basis)
Date of Interview: 13/04/2026
Time: 11:00 AM
Venue: Office of the Chief Medical Officer, Kulgam

All eligible candidates are advised to appear for the interview on the scheduled date and time along with the following documents:

1. Original academic and professional qualification certificates
2. Valid ID proof
3. A set of self-attested photocopies of all documents
4. Candidates must report at least 30 minutes before the scheduled time.
5. No TAMA will be provided for attending the interview.
6. Failure to appear on the scheduled date and time shall result in disqualification.

Sd/-
Chief Medical Officer
Kulgam

No: CMOK/Plg/2026-27/13-19 Dated: 07-04-2026.
DIPK No:-184-26 Dated 7-4-2026

Government of Jammu & Kashmir

DIRECTORATE OF INDUSTRIES AND COMMERCE KASHMIR

1st Floor SanatGhar, Qamenvari Road (Behind Bemina Woolen Mills) Srinagar-190018

(Registration Section)

Subject: Re-registration of Society of The Kashmir Fruit Growers and Dealers Association, Sopore, Baramulla Kashmir.

PUBLIC NOTICE

Through the medium of this Notice, the general public is informed that The Kashmir Fruit Growers and Dealers Association, Sopore, Baramulla Kashmir, was registered with this office, bearing registration number 105-S of 1969 dated 18.06.1969 under Societies Registration Act, 1941 AD (now repealed) has applied for re-registration under Societies Registration Act, 1860 and has submitted requisite documents along-with the new list of managing body. The details of proposed Managing Body are given as under:

1. Fayaz Ahmad Malik S/o Mohammad Subhan Malik R/o Achbal, Sopore.
2. Ghulam Mohi-ud-Din War S/o Ali Mohammad War R/o Nadihal, Baramulla.
3. Nazir Ahmad Lone S/o Mohammad Sultan Lone R/o Nadihal, Bandipora.
4. Zahoor Ahmad Tantray S/o Ghulam Ahmad Tantray R/o Gundbrath, Sopore.
5. Zahoor Ahmad Bhat S/o Mohammad Yousuf Bhat R/o Shitloo, Rafiabad.
6. Mushtaq Ahmad Pala S/o Noor Mohammad Pala R/o Dangerpora, Sopore.
7. Khursheed Ahmad Dar S/o Nazir Ahmad Dar R/o Nowpora Kalan, Sopore.

Any person having any objections including pervious managing body with respect to the new Managing Body of the society may file objections before the undersigned within a period of (07) Seven days from the date of publication of this notice. After the expiry of stipulated time, no objections shall be entertained.

Sd/-
Registrar of Societies and Firms Kashmir
Director Industries and Commerce Kashmir

No:- DI&X/Estt/CC No 216892/105-Rs/75-78 Dated:-07-04-2026
DIPK No:-180-26 Dated 7-4-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۸ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۹ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

اپنی کامیابی خود تخلیق کرو، ورنہ لوگ تمہیں اپنے راستوں کا حصہ بنا دیں گے۔ جارج برنارڈ شا

ٹرمپ کی دھمکیوں نے عالمی امن کو خطرے میں ڈال دیا

عالمی سیاست اور امن وامان کے لئے موجودہ صورتِ حال نہ صرف مشرقِ وسطیٰ بلکہ دنیا بھر کی سلامتی اور استحکام کے لئے سنگین خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف سول انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کی دھمکی نے پوری دنیا میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔

ٹرمپ نے کھلے طور پر کہا ہے کہ اگر ایران نے آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے اپنے مطالبے پر عمل نہ کیا تو امریکہ پلوں، پاور پلانٹس اور دیگر بنیادی شہری ڈھانچے پر حملے کر سکتا ہے، جس سے نہ صرف ایران بلکہ پوری عالمی معیشت اور انسانیت متاثر ہوگی۔

یہ اقدام مبینہ طور پر عالمی قوانین اور ہتھیاروں کے استعمال کے بین الاقوامی اصولوں کے خلاف سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ شہری انفراسٹرکچر پر حملے عام شہریوں کو براہِ راست نقصان پہنچانے کا سبب بنتے ہیں جن کا جنگ یا عسکری کارروائیوں سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بھی اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور امن کے لیے اپیل کی ہے کہ تمام فریقین بین الاقوامی قوانین کا احترام کریں۔

اگرچہ بعض طاقتیں اپنے دفاع یا سٹریٹجک مفادات کا جواز پیش کرتی ہیں، کئی عالمی رہنماؤں، حقوقِ انسانی کے اداروں، اور سفارتی حلقوں نے ٹرمپ کی دھمکیوں کو جنگی جرائم کے زمرے میں رکھا ہے، جس سے بین الاقوامی برادری میں نہ صرف امریکہ کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے بلکہ عالمی امن کے لیے خطرات بڑھ رہے ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ میں جاری تنازع پہلے ہی متعدد ممالک کے درمیان کشیدگی کو بڑھا چکا ہے، جس نے عالمی توانائی کی قیمتوں، تجارت، اور معاشی استحکام پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ آبنائے ہرمز جیسی اہم عالمی تجارتی راہداری کے حوالے سے عدم استحکام سے پوری دنیا توانائی کی قیمتوں اور سپلائی چین کی پیچیدگیوں سے دوچار ہو سکتی ہے، جس کے اثرات دور رس ہوں گے۔

اس صورتحال میں، صرف خطے کی نہیں بلکہ پوری دنیا کی سلامتی اور امن کے لئے عالمی رہنماؤں کا متحدہ اور سنجیدہ ردِعمل ضروری ہے۔ امن مذاکرات، جنگ بندی، اور سفارتی حل کے لئے ہر ممکن کوششیں کی جائیں تا کہ ایک بڑی انسانی تباہی، معاشی بحران اور عالمی عدم استحکام سے بچا جا سکے۔ جنگ اور تشدد کا حل کبھی بھی دیرپا امن نہیں لا سکتا، بلکہ یہ نسل در نسل مشکلات اور نقصان کو جنم دیتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ عالمی برادری کو امن اور مذاکرات کی طرف فوری توجہ مرکوز کرنی چاہیے، جنگ کی زبان کی بجائے امن کے راستے تلاش کیے جائیں تا کہ مستقبل میں نہ صرف مشرقِ وسطیٰ بلکہ پوری دنیا میں امن اور خوشحالی کو فروغ دیا جا سکے۔

ذات برادری کا تعصب

تقسیم انسان کا انسانیت سوز نظام

محمد حسن مرزاپور سیتا، مڑھی

میری مختصری زندگی کا اکثر حصہ ممبئی اور گجرات جیسے شہروں میں گذری ہے ہمارے والدین ہمارے تعلیم کے پیش نظر کافی دن گجرات میں ہی مقیم رہے ابتدائی تعلیم پہلے گجرات اور پھر ممبئی کے بعد جامعہ عربیہ باندہ کا رُخ کیا اس طویل عرصے میں ہزاروں لوگوں سے ملاقاتیں ہوئی لیکن کبھی کسی شخص نے ذات برادری سے متعلق کسی طرح کا کوئی سوال مجھ سے نہیں کیا نہ کسی کے رویے سے ذات پات کی بو محسوس ہوئی سو ہم اس شہری زندگی میں ذات پات کی اس سنگین بیماری سے بے خبر رہے اور انسان کو نیک اور بد عمل سے جانتے پہچانتے رہے لیکن لاک ڈاؤن کے بعد جب سب اپنے اپنے آبائی وطن کے طرف روانہ ہوئے تو ہمیں بھی برسوں بعد ایک طویل وقفے کیلئے اپنے علاقے کی فضا میں رہنے سمجھ نے اور کچھ سیکھنے کا موقع میسر ہوا اس عرصے میں جہاں کچھ سرکاری امتحانات دیئے وہیں کچھ جگہوں پر درس وتدریس کا بھی صرف حاصل ہوا

گاؤں کے پر سکون اور خوشگوار ماحول میں جب ذات برادری اور حسب نسب جو کہ تقسیم انسانیت کا انسانیت سوز نظام ہے میرے سامنے ظاہر ہوا تو احساس ہوا کہ آج ہمارا معاشرہ کس دہانے پر کھڑا ہے چنانچہ جب بھی کسی انجان جگہ یا انجان شخص سے ملاقات ہوئی تو اکثر و بیشتر لوگ نام کے فوراً بعد برادری کا ذکر لایا کرتے تھے جب شروعاتی دنوں میں شہر سے گاؤں کے طرف منتقل ہوا تھا تو مجھے ذات برادری کا اتنا علم بھی نہ تھا اسلئے ک ، بار اس طرح کے سوالات سے ہچکچاہٹ محسوس ہوتی تھی جب میں نے اس موضوع پر کچھ مطالعہ کیا تو پتا چلا کہ اکثر و بیشتر کتابیں اور مصنفین ذات برادری کے نظریے کو زبانی طور پہ نہ سہی عملاً ہر شخص اسکو مانتے اور بہت اہمیت بھی دیتے ہیں انکا تذکرہ یہاں تو ممکن نہیں لیکن عالم اسلام کا ایک معتبر ادارہ دارالعلوم دیوبند ذات برادری کے ایک سوال کے جواب میں جو لکھتا ہے مکمل سوال جواب یہاں کاپی پیسٹ کر رہا ہوں سماعت کریں

(سوال : مسلمانوں کے درمیان موجود ذات برادری کے سسٹم کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ اس کے بارے میں قرآن اور حدیث میں کیا کہا گیا ہے؟ کیا اس پر عمل کرنا درست ہے؟ ان لوگوں کے بارے میں کیا فتوی ہے جو کہ ذات برادری کے سسٹم پر بہت سختی سے عمل پیرا ہیں؟ جواب نمبر 7191 :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتوی /1046/930 :ل

جہاں تک افضلیت وبڑائی کا تعلق ہے تو حسب ونسب سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے، قرآن شریف میں ہے :اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو، اور حدیث شریف میں ہے :جس شخص کو اس کے عمل نے پیچھے کر دیا ہو تو اس کا نسب اس کو آگے نہیں بڑھا سکتا۔ البتہ نکاح میں ایک خاص مقصد کے لیے اس کی رعایت کی جاتی ہے تا کہ زوجین میں ہم آہنگی ہو اور تعلق زن وشوئی مدت مدیدہ تک باقی رہ سکے۔ واللہ تعالیٰ اعلم (دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند)

آپ نے دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ سماعت کیا دارالعلوم جہاں ذات برادری کو قرآنی حوالہ دیتے ہوئے یکدم سے مسترد کر رہا ہے وہیں البتہ نکاح میں ایک خاص مقصد کے لیے اس کی رعایت کی جاتی ہے تا کہ زوجین میں ہم آہنگی ہو اور تعلق زن وشوئی مدت مدیدہ تک باقی رہ سکے۔ جیسے جادوئی الفاظ سے اسکی بھرپور تائید بھی کر رہا ہے

کیا ذات برادری کے حامی حضرات اسکی ضمانت دے سکتے ہیں کہ جو شادی ذات برادری میں ہو وہ مدت مدیدہ تاک باقی ہی رہیگی اور جو ذات برادری میں نہ ہو وہ باقی نہیں رہ سکتا ہندوستان میں 99% ننانوے فیصد شادیاں ذات برادری میں ہی ہوا کرتی ہے تو کیا تمام تر شادیاں مدت مدیدہ تک باقی ہی رہتی ہے اگرچہ سرکاری رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں طلاق کی شرح کافی کم ہے لیکن اسکے مقابل جن مسلم ممالک میں ذات برادری خاندان سے باہر شادی کا کوئی تصور ہی نہیں وہاں طلاق کی شرح ہم سے بھی زائد ہے

جہاں تک بات کفائت کے مسائل کا ہے تو بلا وجہ اسے طول دیا جاتا ہے (کفو) کے معنی، ایک جیسا، ہمسر، ہم پلہ، برابری، کا ہے تو کیا کوئی دوسرے ذات میں اس برابری کا خاندان نہیں ہوسکتا مثلاً کسی چھوٹی ذاتی کا خاندان شریف با اثر با کردار باعزت نہیں ہوسکتا بالکل ہوسکتا ہے لیکن صرف ذات الگ ہونے پر اونچ نیچ تسلیم کر لیا جا ئیگا اور کسی بڑے ذاتی کو بھلے وہ کسی شرائط میں پورا نہ اترے اسے اونچا اور عزت دار سمجھ لیا جائیگا مسئلہ کفو میں ہمارا المیہ یہی رہ گیا ہے جو کہ قرآن مجید کے سورہ حجرات کی آیت نمبر 13 کے سراسر منافی ہے جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے (لوگو ! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں سے باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے)۔ (سورۃ الحجرات 13 :

کفو کے متعلق ایک سوال کے جواب میں کے جواب کا مفہوم پیش کر رہا ہوں سماعت کیجئے اور سوچیے کے اسطرح کے بیان سے کیا رجحان پیدا ہو سکتے ہیں طوالت سے بچتے ہوئے صرف یہاں مفہوم پیش کر رہا ہوں (عورت اولیاء کی اجازت ورضامندی کے بغیر غیر (کفو) میں نکاح کرلے تو اولاد پیدا ہونے سے پہلے تک اولیاء کو یہ نکاح فسخ کرانے کا حق ہوتا ہے) فتوی نمبر 144010200270 مطلب کسی مسلم عورت نے کسی مسلمان مرد سے اپنی مرضی سے شادی کر لی تو اگر وہ صاحب اولاد نہیں ہے تو اسکا نکاح توڑنے کا حکم ہے کیا صرف ذات برادری کے وجہ سے نکاح توڑا جا سکتا ہے؟ بدقسمتی سے علماء کا ایک بڑا طبقہ خود بھی اس غیر منصفانہ تفریق میں مبتلا ہے چنانچہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا کفو کے متعلق ایک سوال کے جواب کا مفہوم پیش کر رہا ہوں جو مفتی فیاض صاحب سمتی پوری نے ماہنامہ دارالعلوم ،شمارہ 10 ،جلد 100 : میں لکھا ہے

سوال : کیا شیخ، سید، مغل، پٹھان، جولاہا، تیلی، گوجر، جاٹ وغیرہ میں معاملہ میں اگرچہ کچھ تفریق معتبر نہیں، مگر امور دینی میں مثلاً نکاح وغیرہ میں یہ سب ایک سمجھے جائیں گے یا کچھ تفاخر کو اس میں دخل ہے؟۔ شیخ، سید میں نسباً کفائت ملحوظ ہوگی اور یہ لوگ اپنے علاوہ دیگر چھوٹی اقوام میں نکاح کرنے کو عار سمجھیں تو یہ شرعاً جائز ہے؛ اب کوئی بتائے کہ جب قرآن نے سب کو برابری کا درجہ دے دیا تو پھر صرف ذات کے وجہ سے کسی کو چھوٹا یا بڑا سمجھنے کا حکم انسان کو کس نے دیدیا (عار) مان نے کا کیا مطلب ہوتا ہے، گھٹیا، کمتر، بدنامی یہی نا تو کیا ایک مسلمان کو کمتر سمجھنا جائز ہے نہیں نہ تو پھر اسطرح کے القاب کیوں

صرف شادی بیاہ ہی نہیں سماجی زندگی میں بھی ذات برادری کا تعصب جوڑو پر ہے ہم نے بارہا اس قسم کے واقعات کا مشاہدہ کیا ہے کہ فرد واحد کی غلطی کو سہارا بنا کر پورے سماج کو اس قسم کے طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا گیا کہ الامان والحفیظ اگر مضمون کے طوالت کا اندیشہ نہ ہوتا تو ضرور کچھ اور مشاہدات پیش کرتا۔ واضح کرتا چلوں کے جن فتوی کا اوپر ہم نے تذکرہ کیا یا اسکا مفہوم بیان کیا ہے اسکا حوالہ ہم نے وہاں پیش کر دیا ہے جن حضرات کو تردد ہو وہ اسے چیک کر سکتے ہیں

اسلام میں خدمتِ خلق کا تصور

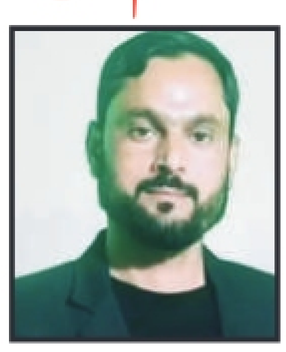

تحریر: اظہر نصیر

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ انسان کے ہر عمل کو رہنمائی دیتا ہے۔ اسلام کا ایک بنیادی اصول خدمتِ خلق ہے۔ اس کا مطلب ہے اللہ کی مخلوق کے ساتھ بھلائی کرنا، ان کے دکھ درد کو سمجھنا، اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرنا۔ یہی وہ جذبہ ہے جو ایک معاشرے کو مضبوط اور باوقار بناتا ہے۔ قرآن مجید میں بار بار اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ انسان دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک اختیار کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، پڑوسیوں اور مسافروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اس آیت میں واضح پیغام ہے کہ عبادت کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق بھی ادا کرنا ضروری ہے۔

اسلام میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ دیا گیا ہے۔ اگر نیت خالص ہو تو ایک معمولی عمل بھی بہت بڑی نیکی بن جاتا ہے۔ ایک بھوکے کو کھانا کھلانا، ایک پیاسے کو پانی دینا، ایک پریشان شخص کی مدد کرنا، یہ سب ایسے اعمال ہیں جو اللہ کے نزدیک بہت پسندیدہ ہیں۔ قرآن مجید میں ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص ایک جان کو بچاتا ہے گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی جان کی قدر کتنی اہم ہے۔ خدمتِ خلق صرف مالی مدد تک محدود نہیں بلکہ ہر وہ عمل جس سے کسی کو فائدہ پہنچے، وہ اس میں شامل ہے۔

احادیث مبارکہ میں بھی خدمتِ خلق کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔ اس حدیث میں معیار واضح کر دیا گیا ہے کہ انسان کی عظمت اس کے علم، مال یا طاقت سے نہیں بلکہ اس کی خدمت سے پہچانی جاتی ہے۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے، اللہ اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوسروں کی مدد کرنا دراصل اپنے لیے آسانیاں پیدا کرنا ہے۔ جو شخص لوگوں کے کام آتا ہے، اللہ اس کے کام آسان کر دیتا ہے۔

اسلام نے معاشرے کے کمزور طبقے پر خاص توجہ دی ہے۔ یتیم، مسکین، بیوہ، اور مسافر ایسے لوگ ہیں جو ہماری توجہ کے مستحق ہیں۔ قرآن مجید میں یتیم کے مال کو کھانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے اور ان کے ساتھ نرمی اور شفقت کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام ایک ہمدرد اور انصاف پسند معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ نے ہمیشہ لوگوں کی مدد کی، چاہے وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم۔ آپ بیماروں کی عیادت کرتے، محتاجوں کی مدد کرتے، اور کمزوروں کا سہارا بنتے۔ آپ نے فرمایا کہ رحم کرنے والوں پر اللہ رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

خدمتِ خلق کا ایک اہم پہلو اخلاق ہے۔ نرم گفتاری، مسکراہٹ، اور اچھا برتاؤ بھی خدمت میں شامل ہیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ تمہارا اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدمت صرف بڑے کاموں کا نام نہیں بلکہ چھوٹے چھوٹے اعمال بھی اس میں شامل ہیں۔

اسلام میں زکوٰۃ اور صدقہ کا نظام بھی خدمتِ خلق کا حصہ ہے۔ زکوٰۃ فرض ہے اور اس کے ذریعے معاشرے کے غریب افراد کی مدد کی جاتی ہے۔ صدقہ نفلی ہے اور اس کے ذریعے انسان اپنی خوشی سے دوسروں کی مدد کرتا ہے۔ یہ نظام دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتا ہے اور معاشرے میں محبت اور بھائی چارہ پیدا کرتا ہے۔ خدمتِ خلق صرف مالی امداد تک محدود نہیں۔ علم سکھانا بھی ایک بڑی خدمت ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کو تعلیم دیتا ہے تو وہ اس کی زندگی بدل سکتا ہے۔ اسی طرح کسی کو صحیح راستہ دکھانا، اس کی رہنمائی کرنا، اور اسے برائی سے بچانا بھی خدمتِ خلق ہے۔

آج کے دور میں خدمتِ خلق کی ضرورت پہلے سے زیادہ ہے۔ غربت، بے روزگاری، اور سماجی مسائل نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ ایسے حالات میں ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق دوسروں کی مدد کرے۔ اگر ہر شخص اپنے اردگرد کے لوگوں کا خیال رکھے تو معاشرہ بہتر ہو سکتا ہے۔ خدمتِ خلق کے لیے نیت کا خالص ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص دکھاوے کے لیے یا شہرت کے لیے خدمت کرتا ہے تو اس کا اجر کم ہو جاتا ہے۔ اسلام سکھاتا ہے کہ ہر عمل صرف اللہ کی رضا کے لیے ہونا چاہیے۔ یہی نیت عمل کو عبادت بناتی ہے۔

اسلام میں پڑوسیوں کے حقوق پر بھی زور دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اچھا مسلمان وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے باعثِ سکون ہو۔ خدمتِ خلق کا ایک پہلو ماحول کی حفاظت بھی ہے۔ درخت لگانا، پانی ضائع نہ کرنا، اور زمین کو صاف رکھنا بھی نیکی ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اگر قیامت قائم ہو رہی ہو اور تمہارے ہاتھ میں ایک پودا ہو تو اسے لگا دو۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام ہر حالت میں بھلائی کا درس دیتا ہے۔

خدمتِ خلق انسان کے دل کو نرم بناتی ہے۔ یہ غرور کو ختم کرتی ہے اور عاجزی پیدا کرتی ہے۔ جو شخص دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرتا ہے وہ ایک بہتر انسان بنتا ہے۔ ایسے لوگ معاشرے میں امن اور محبت کو فروغ دیتے ہیں۔

اگر ہم اپنی زندگیوں میں خدمتِ خلق کو شامل کریں تو بہت سی برائیاں خود ختم ہو سکتی ہیں۔ حسد، نفرت، اور خود غرضی جیسے رویے ختم ہو جاتے ہیں۔ ان کی جگہ محبت، ہمدردی، اور بھائی چارہ آ جاتا ہے۔

اسلام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہم صرف اپنے لیے نہ جئیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی جئیں۔ ایک حقیقی مسلمان وہ ہے جو دوسروں کے لیے آسانی پیدا کرے۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں اللہ کی رضا تک لے جاتا ہے۔ آج ہمیں ضرورت ہے کہ ہم قرآن اور سنت کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں نافذ کریں۔ خدمتِ خلق کو اپنا شعار بنائیں۔ اپنے اردگرد کے لوگوں کا خیال رکھیں۔ چھوٹے چھوٹے اعمال سے آغاز کریں۔ ایک مسکراہٹ، ایک مدد، ایک اچھا لفظ، یہ سب بہت اہم ہیں۔

جب ایک فرد بدلتا ہے تو خاندان بدلتا ہے۔ جب خاندان بدلتا ہے تو معاشرہ بدلتا ہے۔ اور جب معاشرہ بدلتا ہے تو ایک مضبوط قوم وجود میں آتی ہے۔ اسلام میں خدمتِ خلق صرف ایک عمل نہیں بلکہ ایک طرزِ زندگی ہے۔ یہ انسان کو انسان سے جوڑتی ہے اور اللہ سے قریب کرتی ہے۔ یہی وہ پیغام ہے جو ہمیں ایک بہتر انسان اور ایک بہتر معاشرہ بنانے کی طرف لے جاتا ہے۔

امریکی صدر کی خوفناک

ہیں۔ سب سے پہلی ڈیڈ لائن، 21 مارچ کو دی گئی جس میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ اگر ایران نے 48 گھنٹوں کے اندر آبی گزرگاہ کو دوبارہ نہ کھولا تو وہ پاور پلانٹس کو تباہ کر دیں گے۔ اس کے 2 دن بعد، صدر ٹرمپ نے ممالک کے ساتھ بہت اچھی اور نتیجہ خیز بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے ایرانی توانائی انفراسٹرکچر کے خلاف حملے 5 دن کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ پھر 27 مارچ کو، ایک بار پھر صدر ٹرمپ نے ایرانی انرجی پلانٹس پر حملے مزید 10 دن کے لیے ملتوی کر دیے تھے اور 6 اپریل تک کی ایک اور نئی ڈیڈ لائن دی 3 اپریل کو صدر ٹرمپ نے ایران کو معاہدے کے لیے 48 گھنٹوں کی وارننگ دی تھی 5 اپریل کو مخالفات سے بھرے بیان میں ٹرمپ نے دھمکی کو دہرایا اور کہا منگل کا دن پاور پلانٹ کا دن اور برج کا دن ہوگا بعد کی ایک پوسٹ میں انہوں نے منگل، شام 8:00 مشرقی وقت مقرر کیا۔ ادھر ایران نے امریکہ کے ساتھ جنگ بندی کے لیے پاکستان کی تجویز کردہ ایک امن ڈیل قبول کرنے اور آبنائے ہرمز کو کھولنے سے واضح انکار کر دیا ہے جبکہ آج منگل سات اپریل کو ایران اور اسرائیل نے ایک دوسرے پر اپنے حملے بھی جاری رکھے۔ پاکستان کی طرف سے ایران جنگ میں ثالثی کی کوششیں کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ اس نے ایران اور امریکہ کو جنگ بندی پر آمادہ کرنے کے لیے ایک امن ڈیل تجویز کر دی ہے۔ ان امن تجاویز کی وصولی کی کل پیر کے روز ایران اور امریکہ دونوں نے تصدیق بھی کر دی تھی۔ اس دوران اسرائیلی فوج کی طرف سے منگل کی صبح بتایا گیا کہ اس نے تہران اور دیگر ایرانی شہروں میں فضائی حملے کرتے ہوئے ایرانی حکومت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی ایک نئی لہر مکمل کر لی ہے۔ ساتھ ہی اسرائیلی فوج اپنے اس فضائی دفاعی نظام کو بھی پوری طرح فعال رکھے ہوئے ہے، جس کا مقصد ایران کی طرف سے فائر کردہ میزائلوں اور ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کرنا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شائع کردہ اور فارسی زبان میں لکھی گئی ایک پوسٹ میں اسرائیلی فوج نے ایران کے عام شہریوں کو یہ تنبیہ بھی کی کہ وہ آج منگل کی شام تک اپنی حفاظت کے لیے تمام ایرانی ریلوے اسٹیشنوں اور ریل گاڑیوں سے دور رہیں۔ ادھر ایران نے سعودی عرب میں تیل کی کمپنی کو نشانہ بنانے کے علاوہ اسرائیل میں کئی اہداف کو نشانہ بنایا۔ عالمی رہنماؤں نے فریقین کو صبر و تحمل سے کام لینے پر زور دیا ہے ماہرین کے مطابق اگر صورتحال بے قابو ہوگئی تو پورا خطہ جنگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آسکتا ہے جس سے پوری دنیا متاثر ہوگی

لیفٹیننٹ گورنر نے

توسیعی وژن کو مختلف خطوں میں آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ ایم ڈی وی ای او جے اینڈ کے بینک امیتاو چٹرجی نے بھی لیفٹیننٹ گورنر کو بینک کی مضبوط مالی کارکردگی سے آگاہ کیا اور بتایا کہ بینک کا کاروبار 2.90 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریجنل بزنس سینٹر کا قیام محض فزیکل انفراسٹرکچر کی توسیع نہیں ہے بلکہ ایک اہم ترقی پذیر خطے میں ہماری کاروباری ساخت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ یہ نیا ریجنل بزنس سینٹر جموں خطے میں بینک کی موجودگی کو مزید مستحکم کرے گا اور صارفین کی توقعات اور کاروباری ضروریات کے مطابق انفراسٹرکچر کو جدید بنانے کے اپنے عزم کو بھی تقویت دے گا۔ اس عمارت میں کرنسی چیسٹ، جدید طرز کی برانچ، مختلف ٹھکانہ دفاتر اور وقف آپریشنل و انتظامی یونٹس شامل ہیں جس سے انتظامی اور بیک اینڈ سپورٹ میں نمایاں بہتری آئے گی۔ یہ سہولت تیز فیصلہ سازی، بہتر کوآرڈینیشن اور اعلیٰ کسٹمر سروس کو قابل بنائے گی۔ افتتاحی تقریب میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، جے اینڈ کے بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سدھیر گپتا، بورڈ آف ڈائریکٹرز اراکین آر کے چھبر اور انوپ کمار گندوترا، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، چیف جنرل منیجرز، زونل ہیڈ، جنرل منیجروں اور بینک کے دیگر عہدیداران کے علاوہ صنعتوں اور دیگر متعلقہ شعبوں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

جعلی ایل پی جی

او ٹی پی حاصل کر کے اکاؤنٹ خالی کیا جاسکتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ موبائل صارفین کو نشانہ بنانے والی ان فشنگ کوششوں میں تیزی آئی ہے، اور سائبر مجرم عام خدمات جیسے ایل پی جی کنکشن کے بہانے اعتماد حاصل کر کے مالیاتی معلومات ہتھیانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سائبر سیکورٹی یونٹ نے شہریوں کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ نامعلوم یا مشکوک لنکس پر ہرگز کلک نہ کریں اور نہ ہی کسی غیر مصدقہ پیغام کے ذریعے اپنی ذاتی، بینکنگ یا خفیہ معلومات شیئر کریں۔ اس قسم کے پیغامات کی تصدیق صرف سرکاری ویب سائٹس یا مجاز کسٹمر کیئر مراکز سے ہی کی جانی چاہیے۔ حکام نے مزید انتباہ دیا کہ اس طرح کے سائبر فراڈ میں ذاتی معلومات فراہم کرنا فوری مالی نقصان کا باعث بن سکتا ہے، کیونکہ دھوکہ باز چند منٹ میں اکاؤنٹ سے رقم غائب کر دیتے ہیں۔ انتظامیہ نے ایک مرتبہ پھر شہریوں پر زور دیا ہے کہ آگاہی، احتیاط اور ذمہ دارانہ رویہ ہی ایسے سائبر جرائم سے بچنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر

منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے رائیکا (جموں) میں قائم کیے جانے والے جدید اور مربوط عدالتی کمپلیکس کے لیے جلد انتظامی منظوری دینے کی بھی ہدایت دی جو جموں ونگ کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ نیشنل بلڈنگز کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ (این بی سی سی) کے ذریعے عملایا جا رہا ہے جس کے تحت موجودہ ہائی کورٹ کو جانی پور سے رائیکا میں مخصوص طور پر تعمیر شدہ کیمپس میں منتقل کیا جائے گا۔ یہ نیا کمپلیکس عدلیہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ نئے کمپلیکس میں جدید طرز کے کورٹ رومز، ججوں کے چیمبرز، انتظامی بلاکس، مدعیوں کے لیے سہولیات، پارکنگ کا انتظام اور ڈیجیٹل نظام سے آراستہ عدالتی سہولیات شامل ہوں گی جو موجودہ عدالتی معیارات کے مطابق ہیں۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، کمشنر سیکرٹری قانون اچل سیٹھی، ڈائریکٹر جنرل کوڈز مہیش داس، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، سینئر افسران اور نیشنل بلڈنگز کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ (این بی سی سی) کے نمائندوں نے شرکت کی۔ این بی سی سی حکام نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ یہ منصوبہ مختلف مراحل (مرحلہ اول، دوم اور سوم) میں عملایا جا رہا ہے تاکہ منظم ترقی اور وسائل کا بہتر استعمال یقینی بنایا جاسکے۔ ایک تفصیلی پریزنٹیشن میں سائٹ کا انتظام، رقبے کی تقسیم (ایریا میٹرکس)، زوننگ پلان، مرحلہ وار تعمیراتی حکمت عملی، ٹائم لائنز اور دیگر چیلنجوں کو اجاگر کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے سری نگر میں اور کورٹ کمپلیکس کی از سر نو تعمیر کی تجاویز کا بھی جائزہ لیا جس کا مقصد کشمیر میں موجودہ عدالتی بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا ہے۔ ان منصوبوں سے عدالتی سہولیات تک رسائی، مقدمات کے بہتر انتظام اور مجموعی طور پر قانونی چارہ جوئی کے تجربے کو بہتر بنائیں گے۔ انہوں نے مضبوط عدالتی انفراسٹرکچر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حکام کو ہدایت دی کہ وہ ٹائم لائنز، معیار اور شفافیت پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے بالخصوص منظوریوں، فنڈز کی فراہمی اور زمینی ہم آہنگی میں رکاوٹوں کی باقاعدہ نگرانی اور حل پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید عدالتی انفراسٹرکچر مؤثر انصاف کی فراہمی اور قانونی نظام میں عوام کے اعتماد کے لیے ضروری ہے اور جموں و کشمیر کے دونوں صوبوں میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

پولیس کی جانب سے

میں لشکر طیبہ کے ایک گہرے نیٹ ورک کا پتہ چلا جو دہشت گردوں کو رسد اور مالی مدد فراہم کرنے میں ملوث تھا۔ تفصیلات بتاتے ہوئے حکام نے بتایا کہ پکڑے گئے پانچ افراد میں سرینگر کے تین رہائشی بھی شامل ہیں جن کی شناخت محمد نقیب بٹ، عادل رشید بٹ اور غلام محمد میر عرف ماما کو مبینہ طور پر دہشت گردوں کو پناہ گاہ اور خوراک سمیت لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ حکام نے کہا کہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ایک غیر ملکی دہشت گرد جعلی دستاویزات اور شناخت کی بنیاد پر دوسری ریاستوں میں لشکر طیبہ کے نیٹ ورک کی مدد سے ملک سے باہر جانے میں کامیاب ہوا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تقریباً 16 سال قبل ہندوستان میں گھس آئے تھے جس کے دوران وہ وادی کشمیر کے مختلف اضلاع میں سرگرم رہے۔ سالوں کے دوران انہوں نے تقریباً 40 غیر ملکی دہشت گردوں کو سنبھالا اور ان کی کمانڈ کی۔ ان میں سے زیادہ تر سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں مارے گئے ہیں۔

جموں و کشمیر سے 176

لیے ویزا کلیئرنس حاصل کر چکے ہیں۔ یہ عقیدت مند 9 اپریل کو گاندھی نگر گردوارے سے امرتسر کے لیے روانہ ہوں گے اور پھر 10 اپریل کو ملک کے دیگر حصوں سے آنے والے عقیدت مندوں کے ساتھ واہگہ بارڈر کے راستے پاکستان کے لیے روانہ ہوں گے۔ ” انہوں نے مزید بتایا کہ ویزا لگے پاسپورٹ بدھ کو یاتریوں کو سونپ دیے جائیں گے۔ عقیدت مندوں میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ سب کو مقام اجتماع پر پہنچنے کے لیے کہا گیا ہے، جہاں ارداس کے بعد 9 اپریل کی شام کو سنگت کو یہاں سے امرتسر کے لیے روانہ کیا جائے گا۔ رپورٹوں کے مطابق نئی دہلی میں واقع پاکستان ہائی کمیشن نے 10-19 اپریل تک بیساکھی تقریب کے لیے ہندوستانی سکھ یاتریوں کو 2,800 سے زیادہ ویزے جاری کیے ہیں۔ یہ یاتری گردوارہ پنجہ صاحب اور ننکانہ صاحب جیسے مقدس مقامات کے درشن کریں گے۔

اے سی بی کی

مطابق بل جمع کرانے کے باوجود متعلقہ اکاؤنٹس سیکشن میں ادائیگی کی

دنوں تک اس لیے روکی گئی کیونکہ دونوں افسر مبینہ طور پر رشوت کا تقاضا کر رہے تھے۔ شکایت میں نامزد ملازمین مشتاق احمد (سینئر اسسٹنٹ) اور فاروق احمد (جونیئر اسسٹنٹ) نے 13 ہزار روپے کی رشوت طلب کی تھی۔ ابتدائی خفیہ جانچ کے بعد الزام درست ثابت ہوا، جس پر اے سی بی نے باضابطہ طور پر کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی۔ تحقیقات کے دوران اے سی بی نے ایک جال بچھایا اور دونوں سرکاری ملازمین کو شکایت کنندہ سے رشوت وصول کرتے ہوئے موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد دونوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ اے سی بی کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

نوجوانوں میں

25 سال کی عمر کے دو تہائی نوجوانوں میں کم از کم ایک طبی خطرہ موجود ہے، اگرچہ اکثر معاملات میں کوئی واضح علامات ابھی نظر نہیں آتیں۔ وہیں تقریباً 70 فیصد لوگوں میں وٹامن ڈی اور تقریباً آدھے لوگوں میں وٹامن بی 12 کی کمی پائی گئی۔ 30 سال سے کم عمر کے دو تہائی نوجوانوں میں جسمانی فٹنس، قوت اور توازن کی بھی ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ میں خواتین کی صحت کے حوالے سے بھی فکر مندی ظاہر کی گئی ہے۔ انیمیا (خون کی کمی) اور بڑھتا ہوا موٹاپا بڑے مسائل ہیں۔ ہندوستان میں چھاتی کے کینسر کی تشخیص کی اوسط عمر 51 سال بتائی گئی ہے، جو مغربی ممالک کے مقابلے میں تقریباً 10 سال کم ہے۔ 40 سال سے زائد عمر کی ہر 359 خواتین میں سے ایک میں بغیر کسی علامت کے بریسٹ کینسر پایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق کئی سنگین بیماریاں عام ٹیسٹ سے پکڑ میں نہیں آتیں۔ 74 فیصد کیسز میں لیوراینزائم نارمل پائے گئے۔ علامات کے بغیر 45 فیصد لوگوں میں دل کی بیماری کی ابتدائی علامات ملیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آنتوں کی صحت میں گراوٹ بھی ذیابیطس اور موٹاپے جیسے خطرات سے جڑی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر پرتاپ سی ریڈی نے کہا کہ اب حفظان صحت کو صرف علاج تک محدود نہیں رکھا جاسکتا، بلکہ اسے فعال اور انفرادی بنانا ضروری ہے۔ وہیں ڈاکٹر سنگیتا ریڈی کا کہنا تھا کہ وقت پر چیک اپ اور مسلسل نگرانی سے امراض قلب اور کینسر جیسی بیماریوں کا ابتدائی مرحلے میں پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ باقاعدہ علاج اور فالو اپ سے 56 فیصد ہائی بلڈ پریشر اور 34 فیصد ذیابیطس کے مریضوں کی حالت میں بہتری دیکھی گئی۔ ہندوستان میں طبی خطرات تیزی سے بدل رہے ہیں اور اب یہ ضروری ہو گیا ہے کہ لوگ وقت پر ٹیسٹ کروائیں، طرز زندگی میں بہتری لائیں اور بیماری کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے ہی محتاط ہو جائیں۔

وانٹ نانٹ کور

کی تعریف بھی کی۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ موجودہ سیز فائر انتظامات کے باوجود دشمن عناصر کی سرگرمیاں اپنے پیٹرن تبدیل کر رہی ہیں، جن کے مقابلے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ اس سلسلے میں جی او سی نے نگرانی کے جدید نظام، زمینی گشت، اور مشترکہ آپریشنز کے ڈھانچے کو بہتر بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ جی او سی کے دورے کے علاقے میں امن، نظم و ضبط، اور آپریشنل برتری کی ترجیح کے لیے اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ فوجی ترجمان نے کہا کہ "ہم چوکس ہیں، غالب ہیں، اور کسی بھی چیلنج کے سامنے جھکنے والے نہیں۔" ترجمان کے مطابق، فوج کا عزم واضح ہے: "ہم خدمت کرتے ہیں، ہم حفاظت کرتے ہیں۔" اس دورے کے بعد توقع ہے کہ خطے میں سیکورٹی انتظامات مزید مضبوط ہوں گے اور ہر طرح کے خطرات کے مقابلے میں مشترکہ ردعمل میں مزید مؤثر ہم آہنگی پیدا ہوگی۔

جموں کشمیر میں کینسر

2022 میں 7,846، 2023 میں 8,124 اور 2024 میں 8,355 مریض درج ہوئے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 2019 اور 2020 کے درمیان معمولی کمی تکمیلی طور پر کووڈ 19 کے باعث اسپتالوں تک رسائی میں کمی کی وجہ سے ہوئی، تاہم مجموعی طور پر خطے میں سرطان کے واقعات میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ادھر جموں خطے میں بھی صورتحال تشویشناک ہے، جہاں پھیپھڑوں کے سرطان کو سب سے زیادہ عام پایا گیا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں وہاں پھیپھڑوں کے سرطان کے 3,272 کیسز، چھاتی کے سرطان کے 1,756 اور منہ کے سرطان کے 1,023 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق پھیپھڑوں کے سرطان میں اضافے کی بڑی وجوہات میں سگریٹ نوشی، تمباکو کا استعمال، گھریلو دھوئیں اور ایندھن کی آلودگی، فضائی آلودگی اور پیشہ ورانہ خطرات شامل ہیں۔ عالمی سطح پر پھیپھڑوں کا سرطان تمام سرطانوں کا تقریباً 12.4 فیصد بنتا ہے، جبکہ بھارت میں اس کا حصہ 5.8 فیصد ہے اور جموں و کشمیر میں بھی یہی رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خطے میں زیادہ تر مریض سرطان کی آخری حالت میں اسپتال پہنچتے ہیں جس سے علاج کے مؤثر امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ ان کے مطابق سرطان اگر ابتدائی مرحلے میں تشخیص ہو جائے تو بروقت علاج سے بڑی تعداد میں زندگیاں بچائی جاسکتی ہیں، تاہم اس کے لیے عوامی آگاہی، اسکریننگ اور بروقت مشاورت ضروری ہے۔ ماہرین نے زور دیا ہے کہ خطرے سے دوچار طبقات کی باقاعدہ اسکریننگ، ابتدائی علامات جیسے مسلسل کھانسی، وزن میں غیر معمولی کمی، خون آلود تھوک، گلٹیوں یا غیر معمولی سوجن کی فوری جانچ نہایت اہم ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں تشخیصی سہولیات کو مضبوط بنانا، صحت مند طرز زندگی اپنانا، تمباکو اور الکحل سے پرہیز، متوازن غذا، باقاعدہ ورزش اور ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ سرطان کی روک تھام میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ماہرین نے ایچ پی وی اور ہیپاٹائٹس بی کی ویکسینیشن کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ صحت کے ماہرین کے مطابق جموں و کشمیر میں خصوصی کینسر اسپتالوں، تربیت یافتہ عملے اور سستے علاج کی فراہمی کی فوری ضرورت ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا ہے کہ اسکریننگ پروگراموں میں توسیع، درست ڈیٹا کے اندراج اور دیہی و دور دراز علاقوں میں آگاہی مہمات بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ سرطان سے ہونے والے جانی نقصان میں مؤثر کمی لائی جاسکے۔

پرائیویٹ اسپتالوں

ان ہزاروں مریضوں پر شدید اثر پڑے گا جو بغیر نقدی کے علاج کے لیے، بشمول ڈائیلاسز، سرجری اور دیگر اہم طبی طریقہ کار پر اسکیم پر انحصار کرتے ہیں۔ نجی اسپتالوں کے ایک نمائندے کا حوالہ دیتے ہوئے میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا کہ گولڈن کارڈ نامی اس صحت اسکیم کے تحت ادائیگیاں مہینوں سے التوا میں ہیں، کچھ دعوے 2021 کے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکام کو بار بار نمائندگی کرنے کے باوجود، واجبات کی ادائیگی نہیں کی گئی، جس سے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں پر بہت زیادہ مالی دباؤ ہے۔ نمائندے نے کہا کہ صورتحال ایک بریکنگ پوائنٹ پر پہنچ گئی ہے، سپلائرز نے 15 اپریل کی ڈیڈ لائن جاری کی ہے، جس کے بعد وہ بلا معاوضہ بلوں کی وجہ سے ضروری ادویات اور آلات کی فراہمی روک سکتے ہیں۔ نمائندے نے کہا کہ بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے باوجود ہسپتالوں نے زندگی بچانے کے طریقہ کار سمیت مفت علاج کی فراہمی جاری رکھی ہے۔ تاہم، ادائیگیوں میں طویل تاخیر نے ان کی مالی صلاحیت ختم کر دی ہے، جس سے عملے کی تنخواہیں اور روزمرہ کا کام متاثر ہوا ہے۔ ان کے مطابق اگر ادائیگیاں جاری نہ ہوئیں اور سپلائی چین بحال نہ ہوئے تو ہسپتال 15 اپریل کے بعد گولڈن کارڈ کے تحت مریضوں کا علاج بند کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اس اقدام سے معاشی طور پر کمزور طبقات کو سب سے زیادہ نقصان پہنچنے کا امکان ہے، کیونکہ صحت اسکیم مفت صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی ضمانت دیتی ہے۔ پرائیویٹ اسپتالوں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر مداخلت کرے اور زیر التوا واجبات کو صاف کرے تاکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی میں بڑے خلل کو روکا جاسکے۔

سرینگر ہوائی اڈے

مرکوز کرے گا، حکام کام شروع ہونے سے پہلے تفصیلی عملدرآمد کی منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوائی اڈے کے آپریشنل ایریا کو اس کے موجودہ سائز سے تقریباً 4 گنا تک بڑھایا جائے گا، جو کہ حالیہ برسوں میں اس سہولت میں کیے گئے سب سے اہم اپ گریڈ میں سے ایک ہے۔ ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ مسافروں کو سنبھالنے کے بنیادی ڈھانچے میں وسیع تر اضافے کے ساتھ ساتھ چیکنگ کاؤنٹرز کی تعداد بھی 3 گنا کر دی گئی ہے۔ جاری رن وے کی اپ گریڈیشن مجموعی ترقی کا ایک اہم جز ہے۔ حکام نے نوٹ کیا کہ رن وے کا آخری بڑا اپ گریڈ 2010 میں کیا گیا تھا، جو موجودہ کام کو آپریشنل کارکردگی اور حفاظتی معیارات کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم بناتا ہے۔ جاری کاموں کے باوجود، فلائٹ آپریشن دن کے اوقات میں کافی حد تک منظم رہا ہے۔ ڈائریکٹر جاوید انجم نے کہا کہ ہمارے پاس دن میں 24 سے 30 پروازیں ہیں، اور شام 5 بجے سے رات 8 بجے تک یہ تعداد ایک جیسی رہتی ہے۔ صرف رات کی پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ توقع ہے کہ اس توسیع سے مسافروں کی سہولیات، آپریشنل انفراسٹرکچر، اور سروس کی گنجائش سمیت سہولیات میں ایک جامع اپ گریڈ ہوگا، جو ہوائی اڈے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق زیادہ قریب سے ہم آہنگ کرے گا۔

پونچھ میں سی آر پی

حادثاتی فائرنگ ہو یا خودکشی کا پہلو۔ پولیس نے معاملے کی درست وجوہات معلوم کرنے کے لیے تفتیشی کارروائی شروع کر دی ہے، جبکہ فورس کی جانب سے بھی داخلی سطح پر واقعے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ واقعے نے فورس کیمپ میں افسردگی کی فضا قائم کر دی ہے اور انتظامیہ نے اہلکار کے

لواحقین سے رابطہ قائم کر لیا ہے۔

محکمہ اعلیٰ تعلیم

مرتب کیا۔ اس منصوبے کے تحت تقریباً 145 کالجوں میں لگ بھگ 10,000 پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا جس میں ادارہ جاتی سطح پر فعال شرکت، مناسب پودے لگانے کی جگہوں کی نشاندہی، نگرانی کے مؤثر نظام اور پودوں کی مسلسل نگہداشت شامل ہے تاکہ طویل مدتی ماحولیاتی فوائد کو یقینی بنایا جاسکے۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم رام نواس شرما نے سری نگر میں امر سنگھ کالج سے شجرکاری مہم کا آغاز کیا اور ایک پودا لگا کر اس کی شروعات کی۔ اس مہم کے تحت اسپیشل سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شفقت اقبال اور ڈائریکٹر کالجز ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر نے گورنمنٹ ڈگری کالج بمنہ اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ایم اے روڈ سری نگر میں پودے لگائے۔ اس اقدام میں طلباء، اساتذہ اور ادارہ جاتی قیادت نے شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس سے ماحولیاتی تحفظ اور دیرپا ترقی کے لیے اجتماعی عزم کو مزید تقویت ملی۔

10 اپریل تک

گرج چمک، اولے پڑنے اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ قلیل مدت کی شدید بارشوں سے فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈ اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خدشہ ہے۔ کسانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس دوران زرعی سرگرمیاں معطل رکھیں، جبکہ مسافروں کو بھی سفری منصوبہ بندی احتیاط سے کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دریں اثنا راجوری سے موصولہ اطلاعات کے مطابق آج ایک رہائشی مکان پر آسمانی بجلی گرنے سے وہ جزوی طور پر متاثر ہوا۔ بارہمولہ میں دوپہر کے وقت مٹی اور چٹانوں کے تودے سڑک پر آگئے، جس سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور صرف سرکاری موسمیاتی اپڈیٹس پر بھروسہ کریں۔ ادھر جموں و کشمیر میں منگل کے روز جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ این ایچ 44 کو اس وقت اچانک دونوں طرف سے بند کرنا پڑا جب ڈگڈول اور خونی نالہ کے درمیانی مقام پر بھاری تودہ گرنے سے شاہراہ مکمل طور پر بند ہوگئی۔ ایس ایس پی ٹریفک نیشنل ہائی وے راجہ عادل حمید نے بتایا کہ ملبہ گرنے کے باعث شاہراہ ہر قسم کی گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے بند ہے اور جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں کسی سمت سے سفر کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر ٹریفک بحالی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، تاہم ملبہ ہٹانے اور سڑک محفوظ کرنے میں وقت لگ سکتا ہے، اس لیے مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سفر سے مکمل گریز کریں تاکہ کسی ممکنہ خطرے سے بچا جاسکے۔ ایس ایس پی نے عوام سے اپیل کی کہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور شاہراہ کی تازہ ترین صورتحال صرف ٹریفک پولیس کے سرکاری ذرائع — بشمول سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور ٹریفک کنٹرول یونٹس — کے ذریعے ہی حاصل کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک شاہراہ مکمل طور پر بحال اور محفوظ قرار نہیں دی جاتی، ٹریفک کی نقل و حرکت بند رہے گی۔

شوپیاں میں منشیات

والی رقم سے خریدی گئی تھی، جس کے بعد پولیس اسٹیشن امام صاحب میں درج ایف آئی آر نمبر 36/2023 کے تحت یہ کارروائی انجام دی گئی۔ جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی ایک باقاعدہ عمل کے تحت انجام دی گئی، جس میں پولیس کی خصوصی ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار موجود تھے۔ حکام نے بتایا کہ تمام قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری کو یقینی بنایا گیا تاکہ کارروائی شفاف اور مستحکم بنیادوں پر انجام پائے۔ پولیس نے اس موقع پر دوٹوک الفاظ میں کہا کہ منشیات کے کاروبار کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے نہ صرف اسمگلروں اور متعلقہ نیٹ ورک کو نشانہ بنایا جا رہا ہے بلکہ ان غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والے مالی اثاثوں کے خلاف بھی سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ادارے نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات فروشی یا اس سے متعلق سرگرمیوں کی کسی بھی اطلاع کو فوری طور پر پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ اس سماجی لعنت کا مکمل خاتمہ ممکن ہوسکے۔

دنیا کے حالات اتنے

گذشتہ سال 4 اگست 2025 کو وزیر اعلیٰ نے خود اس سہولت کی بنیاد رکھی تھی آج افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے سہولت کا تفصیلی دورہ کیا اور زراعت پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ کی تعریف کی کہ انہوں نے ریکارڈ وقت میں اس ہائی ٹیک انفراسٹرکچر کو قائم کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کسانوں کو خطاب کرتے ہوئے زراعت میں بدلتے موسمی حالات کی وجہ سے بڑھتے چیلنجز اور جدید مداخلتوں کی ضرورت پر بات کی۔ انہوں نے کہا "آج کی دنیا میں کسان بننا کوئی آسان کام نہیں ہے شاید پہلے بھی آسان نہیں ہوتا لیکن آج جتنا مشکل ہے اس سے پہلے شاید اتنا مشکل نہیں تھا کیونکہ پہلے کسان کسی چیز پر یقین کر سکتا تھا کرے وہ موسم پر ضرور یقین رکھتا تھا۔ لیکن دنیا کے حالات اتنا بدل گئے ہیں کہ آج موسم پر بھروسہ کرنا حماقت ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ موسمی نمونوں کی بے ترتیبی نے کاشتکاری کو تیزی سے غیر متوقع بنا دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خطرات کو کم کرنے کیلئے فصلی انشورنس، یقینی آبپاشی اور بہتر انفراسٹرکچر جیسے اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "اکثر شکایت ہوتی ہے کہ ہم بڑی نہریں تو صاف کرتے ہیں لیکن چھوٹی نہروں پر توجہ نہیں دیتے جو پانی کو ٹیل اینڈ تک پہنچاتی ہیں۔ اس بار میں نے متعلقہ وزیر اور افسران سے کہا ہے کہ ہمیں نہروں کا آخری حصہ یعنی ٹیل اینڈ صاف کرنا ہوگا تاکہ پانی کسانوں تک پہنچے اور کسان اپنی کاشتکاری ٹھیک سے کر سکیں"۔ وزیر اعلیٰ نے ایسے مراکز دیگر اضلاع میں بھی قائم کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ایچ اے ڈی پی اسکیم کے تحت مستفیدین کو منظوری کی خطوط بھی سونپے۔

جموں و کشمیر میں مالیات

کہا ہے کہ نامکمل پروجیکٹس میں روکے گئے سرمائے کا اندازہ بھی سرمائے کے اخراجات کے معیار کی نشاندہی کرے گا۔ سی اے جی نے کہا کہ نامکمل پروجیکٹوں کاموں میں فنڈز کو روکنا اخراجات کے معیار پر منفی اثر ڈالتا ہے اور حکومت کو طویل مدت تک منصوبوں کے مطلوبہ فوائد سے محروم کر دیتا ہے۔ مزید یہ کہ متعلقہ سالوں کے دوران ان منصوبوں کے نفاذ کے لیے لیے گئے فنڈز قرضوں اور سود کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے حوالے سے اضافی بوجھ کا باعث بنیں گے۔ نتائج کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ ہے کہ کئی منصوبے ایک دہائی سے زیادہ پرانے ہیں۔ 2008-09 اور 2012-13 میں شروع کیے گئے منصوبے ابھی تک نامکمل ہیں۔ 2018-19 اور 2022-23 کے درمیان قابل ذکر تعداد میں کام کیے گئے، جن میں سے بہت سے ابھی تک نامکمل ہیں۔ نامکمل پراجیکٹس کا سب سے زیادہ ارتکاز حالیہ برسوں میں ہے، جو الگ تھلگ تاخیر کی بجائے مسلسل عملدرآمد کی رکاوٹوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ محکمہ وار تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ بیک لاگ بنیادی ڈھانچے کے اہم شعبوں میں مرکوز ہے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جموں) میں 101 نامکمل پروجیکٹوں کے ساتھ سب سے زیادہ لاگت آئی ہے۔ پی ایچ ای، پیر پنجال (جموں) میں 47 نامکمل کام ہیں اور آبپاشی اور فلڈ کنٹرول، جموں میں 19 جاری نامکمل منصوبے ہیں۔ یہ شعبے پانی کی فراہمی اور آبپاشی جیسی بنیادی خدمات کے لیے بہت اہم ہیں، عوام پر تاخیر کے اثرات کو بڑھاتے ہیں۔ سی اے جی نے اپنی آڈٹ رپورٹ میں کہا کہ ایک کروڑ روپے سے زیادہ کے نامکمل کاموں کے بارے میں معلومات صرف دو محکموں آبپاشی اور فلڈ کنٹرول اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جموں کے لیے فراہم کی گئی ہیں۔ سال 2024-25 کے مالیاتی کھاتوں کی نامکمل معلومات کی وجہ سے (یوٹی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ)، آڈٹ اصل ترقی پسند اخراجات کا تعین نہیں کر سکا، اگر کام کی دوبارہ ادائیگی، لاگت کی دوبارہ ادائیگی کی پوزیشن، اور کوئی بھی 31 مارچ 2025 تک ادائیگی کی درنگی)۔ رپورٹ میں متنبہ کیا گیا ہے کہ نامکمل منصوبوں کے لیے مسلسل قرض لینے سے قرض کی خدمت کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے پہلے سے ہی محدود مالیات پر اضافی دباؤ پڑتا ہے۔ جتنی دیر ہوگی، لاگت میں اضافہ اور مالی ذمہ داری اتنی ہی زیادہ ہوگی۔ نتائج پروجیکٹس کی بروقت تکمیل، پراجیکٹ کی بہتر منصوبہ بندی اور نگرانی کے طریقہ کار اور لاگت میں اضافے اور بیکار سرمایہ کاری کو روکنے کے لیے سخت مالیاتی نظم و ضبط کی فوری ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ سینکڑوں کروڑوں کے نامکمل کاموں اور واجبات کے بڑھتے ہوئے بند ہونے کے ساتھ ہی اے جی نے ایک واضح انتباہ بھیجا ہے کہ جب تک نظامی ناکامیوں کو دور نہیں کیا جاتا، یوٹی کے مالی استحکام اور ترقی کی رفتار کو شدید دھچکا لگ سکتا ہے۔

سکینہ ایتو نے ضلع

انہوں نے متاثرہ کسانوں، کسانوں اور مقامی نمائندوں سے روبرو بات چیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ اس مشکل وقت میں حکومت عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور بروقت امداد کو یقینی بنایا جائے گا۔ سکینہ ایتو نے کہا، "ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ نقصانات کا تفصیلی اور درست تخمینہ لگایا جائے، موجودہ سرکاری ضوابط کے تحت بروقت امداد فراہم کی جائے اور متاثرہ باغبانوں اور کسانوں کو بغیر کسی تاخیر کے ہر ممکن مدد دی جائے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت فوری امداد کے ساتھ ساتھ طویل مدتی تعاون فراہم کرنے کے لیے بھی پُرعزم ہے تاکہ آفات سماوی سے متاثرہ کسانوں اور دیہی معیشت پر پڑنے والے اثرات کو کم کیا جاسکے۔ وزیر موصوف نے کہا، "اس مشکل وقت میں، ہماری حکومت مکمل طور پر کسان کمیٹی کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہم یقینی بنائیں گے کہ تمام نقصانات کا منصفانہ معاوضہ دیا جائے۔" انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فوری سروے کے لیے فیلڈ ٹیمیں تعینات کی جائیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مستحق مستفیدین کو سرکاری اصولوں کے مطابق معاوضہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کی رپورٹ شفاف طریقے سے تیار کر

کے مقررہ مدت کے اندر جمع کی جائے تاکہ متاثرہ کنبوں کو جلد از جلد امداد فراہم کی جاسکے۔ مقامی لوگوں نے وزیر کے دورے کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ حکومت کی بروقت مداخلت سے انہیں ژالہ باری سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے جلد مدد فراہم ہوگی۔ دورے کے دوران وزیر موصوف کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران بشمول ایس ڈی ایم نور آباد، چیف ہگری کلچر آفیسر، چیف ہارٹی کلچر آفیسر، دیگر متعلقہ افسران اور بڑی تعداد میں مقامی افراد بھی تھے۔

مہاجر مزدوروں

کو آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (OMCs) کی مدد سے خصوصی تقسیم کیا جاسکے۔

جموں و کشمیر نے انڈیا

قومی سطح کے مقابلوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی جموں و کشمیر کے ہنر مند افراد نے انڈیا سکلز نارتھ ریجنل کمپٹیشن 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ مجموعی طور پر 57 امیدواروں نے حصہ لیا جن میں سے 27 نے تمغے حاصل کیے جن میں فیشن ٹیکنالوجی اور بریکنگ سکل میں 2 سونے کے تمغے، الیکٹریکل انسٹالیشن، فیشن ٹیکنالوجی اور سافٹ ویئر ٹیسٹنگ سکل میں 3 چاندی کے تمغے، 9 کانسے کے تمغے اور 13 میڈلین آف ایکسلنس شامل ہیں۔ کل 63 سکلز میں سے یونین ٹیریٹری نے 28 سکلز میں حصہ لیا جو مضبوط نمائندگی اور بہترین کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔ اس مسلسل کامیابی سے امید کی جاتی ہے کہ بہت سے نوجوان امیدواروں کو پیشہ ورانہ ہنروں میں مہارت حاصل کرنے اور قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر جموں و کشمیر کی نمائندگی کرنے کی ترغیب ملے گی۔

حکومت کے نجی

گے۔ پی ایس اے صدر بلال احمد بٹ نے کہا ہماری اولین ذمہ داری نجی اسکولوں، خصوصاً بجٹ اداروں کو درپیش حقیقی مسائل کا حل تلاش کرنا ہے، جو معاشرے کے ایک بڑے طبقے کو تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔ ہم حکومت جموں و کشمیر کے شکر گزار ہیں کہ اس نے تعلیمی شعبہ میں اصلاحات کیلئے مثبت نقطہ نظر اختیار کیا۔ ہمارا یقین ہے کہ معقول پالیسیوں، مناسب ضوابط اور معاون ریگولیٹری فریم ورک سے اسکول بہتر انداز میں کام کر سکیں گے جس کا براہ راست فائدہ طلبہ کو ہوگا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کئی اسکول، خاص طور پر بجٹ تعلیمی ادارے جو کم آمدنی والے اور معاشی طور پر کمزور طبقات (EWS) کو تعلیم فراہم کرتے ہیں، اس وقت مختلف انتظامی اور مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان مسائل میں رجسٹریشن کے مراحل، PNIC تقاضے، مختلف NOCs، اراضی سے متعلق معاملات، بلدیاتی چارجز، کمرشل ٹیکسیشن اور دیگر ضوابط شامل ہیں، جہاں اکثر چھوٹے بجٹ اسکولوں اور بڑے اداروں کے درمیان فرق کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔ پی ایس اے صدر نے اس بات پر زور دیا کہ ایک متوازن اور منصفانہ ریگولیٹری فریم ورک تشکیل دیا جائے، جس میں فیس، ضوابط اور ادارہ جاتی ذمہ داریاں اسکولوں کی استعداد، داخلہ تعداد اور مالی ڈھانچے کے مطابق ہوں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق چھوٹے اور بڑے اداروں پر یکساں مالی و انتظامی بوجھ ڈالنے سے ساختی عدم توازن پیدا ہوتا ہے اور کم وسائل والے بجٹ اسکول متاثر ہوتے ہیں۔ پی ایس اے نے لازمی این او سی (NOC) اور دیگر منظوریوں کیلئے سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم کے قیام کا مطالبہ بھی دہرایا۔ ایسوسی ایشن کے مطابق موجودہ نظام میں اسکولوں کو متعدد محکموں سے بار بار رجوع کرنا پڑتا ہے جس سے تاخیر اور پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ سنگل ونڈو نظام سے شفافیت بڑھے گی، طریقہ کار آسان ہوگا اور ادارے تعلیمی معیار پر زیادہ توجہ دے سکیں گے۔ پی ایس اے کے جنرل سیکرٹری محمد سید وانی نے کہا ایسوسی ایشن ہمیشہ سے ایک منظم اور شفاف نظام کی حامی رہی ہے، جس میں ایک خود مختار انتخابی طریقہ کار بھی شامل ہوتا کہ ادارہ جاتی ساکھ اور ممبر اسکولوں کے درمیان اعتماد کو یقینی بنایا جا سکے۔ ہم تمام متعلقہ افراد سے اپیل کرتے ہیں کہ نام نہاد انتخابات کے نام پر ہونے والی کسی بھی غیر مجاز سرگرمی میں حصہ لینے سے گریز کریں۔ پی ایس اے جمہوری اقدار، قانونی طریقہ کار اور ادارہ جاتی دیانتداری کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب پی ایس اے نمائندوں نے الیکشن کمیشن کے اراکین، بشمول سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن کشمیر رفیق احمد صاحب اور دیگر ممبران سے رابطہ کیا تو انہوں نے واضح کیا کہ انہیں سرینگر اور کشمیر ڈویژن کے دیگر اضلاع میں آج مبینہ طور پر ہونے والے کسی بھی انتخاب کے بارے میں نہ اعتماد میں لیا گیا اور نہ ہی انہیں اس کی پیشگی اطلاع تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک اہم مسئلہ سرکاری اراضی یا دیگر اقسام کی سرکاری زمین پر قائم اسکولوں کی اراضی کی ریگولرائزیشن سے متعلق بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مثبت رویہ اختیار کرتے ہوئے مدت میں توسیع اور ون ٹائم سیٹلمنٹ کے امکان کا عندیہ دیا ہے، جس سے اداروں کو طویل مدتی استحکام ملے گا اور ہزاروں طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو متاثر ہونے سے بچایا جاسکے گا۔

چیف سیکرٹری نے

ڈیولپمنٹ اتھارٹیز (جے ڈی اے/ ایس ڈی اے) کے چیئرپرسنوں، کشمیر اور جموں ڈویژنوں کے اربن لوکل باڈیز کے ڈائریکٹروں، دین دیال انتودیہ یوجنا (ڈی اے وائی۔ این یو ایل ایم) کے مشن ڈائریکٹر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ جائزہ کے دوران چیف سیکرٹری نے مرکزی معاونت والی سکیموں جیسے سوچھ بھارت مشن (شہری)، پردھان منتری آواس یوجنا (شہری)، امرت 2.0 اور دین دیال انتودیہ یوجنا (ڈی اے وائی۔ این یو ایل ایم) شہری کی عمل آوری کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے شہری بنیادی ڈھانچے اور میونسپل خدمات کو مضبوط بنانے میں ان سکیموں کے کلیدی کردار پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکمہ کو ہدایت دی کہ عمل آوری کی رفتار کو نمایاں طور پر تیز کیا جائے۔ انہوں نے بالخصوص استعمال شدہ پانی کے انتظام، صفائی، کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے اور اس کی ٹریٹمنٹ سے متعلق منصوبوں کی جلد تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) (اربن) کے حوالے سے رکاوٹوں کو دور کرنے اور رہائشی یونٹوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مستفیدین کو بروقت تعمیر شروع اور مکمل کرنے کے لیے مالی امداد کی بروقت فراہمی کی ہدایت دی۔ انہوں نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ انٹرسٹ سبسڈی سکیم (آئی ایس ایس) کے تحت تمام اہل مستفیدین کو شامل کیا جائے اور رہائشی منصوبوں کی جلد تکمیل کے لیے سخت نگرانی کی جائے۔ انہوں نے امرت 2.0 کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ ہر پروجیکٹ کے لیے واضح ٹائم لائن طے کریں اور مسلسل نگرانی کے ذریعے تکمیل کے نظام الاوقات پر سختی سے عمل کو یقینی بنائیں۔ اس سے قبل کمشنر سیکرٹری ایچ اینڈ یو ڈی ڈی مندیپ کور نے مختلف سکیموں کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے درپیش اہم رکاوٹوں، ان کے حل کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی اور روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا۔ کمشنر جے ایم سی اور مینجنگ ڈائریکٹر سوچھ بھارت مشن (یو) دیویکش یادو نے سوچھتا سروکشن 2026 کی تیاریوں پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے گھر گھر کوڑا کرکٹ جمع کرنے، الگ کرنے کے طریقوں میں بہتری اور مستقبل میں سورس سیگریگیشن کے منصوبوں میں بہتری کی وضاحت کی۔ انہوں نے صفائی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر روشنی ڈالی جس میں کمیونٹی اور پبلک ٹوائلٹس، انفرادی گھریلو بیت الخلا، میٹریل ریکوری فیسلٹیز، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس، سری نگر اور جموں میں تعمیر وانہدام (سی اینڈ ڈی) کچرے کی پروسیسنگ پلانٹس، کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پلانٹس اور شہری علاقوں میں پرانے کچرے کی بائیو ریمیڈیشن شامل ہیں۔ کمشنر ایس ایم سی پیرزادہ فضل الحسیب نے سری نگر میں موجودہ اور آئندہ ویسٹ مینجمنٹ انفراسٹرکچر کا جائزہ پیش کیا جس میں سائنسی بنیادوں پر کوڑا کرکٹ جمع کرنے اور ٹھکانے لگانے کے نظام پر توجہ دی گئی۔ مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ہاؤسنگ بورڈ شہباز مرزا نے پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کے مختلف حصوں جیسے بینیفشری لیڈ کنسٹرکشن (بی ایل سی)، افورڈیبل ہاؤسنگ ان پارٹنرشپ (اے ایچ پی) اور انٹرسٹ سبسڈی سکیم (آئی ایس ایس) کے تحت پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرحلہ اول کے تحت منظور شدہ 39,153 مکانات میں سے 31,173 مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 1,791 پر ابھی کام شروع نہیں ہوا اور باقی تکمیل کے قریب ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مرحلہ دوم کے تحت تقریباً 27,700 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 23,203 کی زمینی سطح پر تصدیق کی جا چکی ہے اور اس عمل کے نتیجے میں 3,011 اہل مستفیدین کی بھی شناخت کی گئی ہے۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ ڈی اے وائی (شہری) سکیم کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ اس سکیم کو فی الحال جموں اور سری نگر شہروں میں پائلٹ بنیادوں پر عملایا جا رہا ہے۔ بتایا گیا کہ اس سکیم کے تحت اب تک 2,56,659 افراد کا اندراج کیا جا چکا ہے جن میں تعمیراتی کارکن، گیگ ورکرز، صفائی کارکن، گھریلو ملازمین، ٹرانسپورٹ ورکرز، نگہداشت کرنے والے افراد اور غیر منظم شعبے کے دیگر کارکن شامل ہیں۔ میٹنگ میں جانکاری دی گئی کہ ان افراد کو مختلف سماجی تحفظ سکیموں جیسے پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا، آیوشمان بھارت، پردھان منتری جن دھن یوجنا، پردھان منتری شرم یوگی مان دھن، جنسی سرکشا یوجنا اور ون نیشن ون راشن کارڈ وغیرہ کے تحت کور کیا گیا ہے۔ بعد میں چیف سیکرٹری نے سوچھ بھارت مشن (شہری) کے تحت سنگل یوز پلاسٹک چالان اور آئی ای سی پورٹل کا آغاز کیا جس کا مقصد سنگل یوز پلاسٹک کے نقصانات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور اس کے استعمال کو روکنے کے لیے نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانا ہے۔

گاندربل اکاؤنٹنٹ

افراد بھی ڈی سی آفس پہنچے، جہاں انہوں نے واقعہ سے متعلق اپنے مشاہدات اور اعتراضات ریکارڈ کرائے۔ بعد ازاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے راشد کے رشتہ دار عمران احمد مغل نے کہا کہ اہل خانہ انصاف چاہتے ہیں اور سب سے پہلی ضرورت یہ ہے کہ راشد کی میت واپس کی جائے۔ عمران کے مطابق مقامی آبادی کے سینکڑوں افراد ڈی سی آفس جانے کے لیے تیار تھے، تاہم امن و قانون کی صورتحال کے پیش نظر صرف محدود نمائندوں کو جانے کی اجازت دی گئی۔ انہوں نے اس تاثر کو بھی مسترد کیا کہ انتظامیہ یا پولیس کی جانب سے کسی قسم کا دباؤ ڈالا گیا ہو۔ لواحقین نے واضح کیا کہ وہ انصاف کے منتظر ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ انکوائری میں تمام حقائق سامنے لائے جائیں گے۔

جاوید رانا نے

وزیر موصوف نے مینڈھر میں ایک نئی تعمیر شدہ فوڈ سٹور عمارت کا افتتاح کیا جسے پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکمہ نے سال 2024-25 کے دوران ایف سی ایس اینڈ سی اے سیکٹر کے تحت تعمیر کیا ہے۔ یہ تقریباً 151.80 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی عمارت عوامی تقسیم نظام (پی ڈی ایس) کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی جس سے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ اور مقامی آبادی کو ضروری اشیاء کی بہتر فراہمی ممکن ہوگی۔ انہوں نے خواتین کی تعلیم اور بااختیاری کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر مینڈھر میں 100 بستروں پر مشتمل گرلز ہوسٹل کا بھی افتتاح کیا۔ یہ ہوسٹل ساگرا (پی اے بی) 2022-23 پروگرام کے تحت 259 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے جو طالبات کو محفوظ اور بہتر رہائشی سہولیات فراہم کرے گا اور علاقے میں تعلیم تک رسائی کو فروغ دے گا۔ وزیر جاوید رانا نے بنگل۔ سلوہ روڈ پر 300 میٹر طویل آر سی سی موٹر ایبل پل اور کلورٹ کا سنگ بنیاد رکھا جس پر تقریباً 120 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ اس منصوبے سے رسائی میں بہتری آئے گی، آمد و رفت آسان ہوگی اور ملحقہ علاقوں میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ اس موقع پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبے حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ عوام کو بالخصوص دور دراز اور سرحدی علاقوں میں بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیر جل شکتی نے کہا، "ہماری حکومت دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان تفاوت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ خطے میں متوازن اور مساوی ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔" انہوں نے جامع ترقی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا جموں و کشمیر کے تمام شعبوں میں بالخصوص دور دراز اور غیر محفوظ علاقوں میں ترقیاتی خلا کو پر کرنے اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ بنیادی ڈھانچے، تعلیم اور رابطے میں سرمایہ کاری ترقی کو تیز کرنے اور مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ دورے کے دوران انہوں نے کئی جاری منصوبوں کا معائنہ اور جائزہ بھی لیا جن میں بھٹی دھڑ میں مجوزہ اسٹیلیٹ ٹریک، کوٹن مینڈھر میں 50 ایم وی اے، 33/132 کے وی گرڈ سٹیشن اور ایچ اے ڈی پی کے تحت ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن کے ساتھ پولی ہاؤسز شامل ہیں۔ انہوں نے ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیا تاکہ لوگوں کو جلد از جلد ان کے فوائد حاصل ہوسکیں۔ وزیر نے مزید یقین دلایا کہ حکومت عوامی خدمات کو مضبوط بنانے اور سرحدی علاقوں میں ہمہ جہتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے عوام دوست اقدامات کو ترجیح دیتی رہے گی۔ اس تقریب میں ضلع اور محکمہ جاتی افسران کے علاوہ سینئر افسران نے شرکت تھے جن میں ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک شرما، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں منوج گپتا، چیف انجینئر جل شکتی جموں حنیف چودھری، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں گل سعید، چیف انجینئر (ڈسٹری بیوشن) جے پی ڈی سی ایل ارشد حسین ریشی اور چیف انجینئر (پروجیکٹ) جے پی ڈی سی ایل روی کانت شامل تھے۔

جانز لائسنس حاصل

بنیادی ڈھانچے اور جسمانی سہولیات کی مکمل جانچ اور تصدیق، اہل عملے کی دستیابی، علاج اور مشاورت کے نظام، ریکارڈ رکھنے کے انتظامات، اور مقررہ طبی اور اخلاقی معیارات کی تعمیل کے بعد ہی دیا جائے گا۔ لائسنس 3 سال تک کارآمد رہے گا اور مسلسل نگرانی کارکردگی اور اصولوں کی پابندی کی بنیاد پر اس کی تجدید کی جاسکتی ہے۔ حکومت نے ایسے مراکز کے مقام پر بھی پابندیاں عائد کی ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ رہائشی علاقے میں کوئی بھی سہولت متعلقہ میونسپل کارپوریشن، میونسپلٹی، یا پنچایت کی پیشگی منظوری کے بغیر کام نہیں کرے گی، اس کے ساتھ مقامی پولیس اسٹیشن سے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ بھی ہوگا۔ جموں و کشمیر حکومت نے مزید تفصیلی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کا تعین کیا ہے، جس سے مراکز کے لیے مناسب جگہ، مرد اور خواتین کے مریضوں کے لیے الگ الگ وارڈ، ایمرجنسی ڈیٹوکسیفکیشن کی سہولیات، مشاورتی کمرے، سی سی ٹی وی کی نگرانی، اور بائیو میڈیکل ویسٹ کو ٹھکانے لگانے کے مناسب نظام کو لازمی بنایا گیا ہے۔ فائر سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تعمیل کو بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ عملے کے لحاظ سے، ہر مرکز میں ایک مستند ماہر نفسیات، ایم بی بی ایس کی ڈگری اور نشے کی ادویات کی تربیت کے ساتھ ایک میڈیکل آفیسر، 15 مریضوں پر ایک طبی ماہر نفسیات، 10 مریضوں پر ایک نرس، کونسلرز، اور معاون عملہ لازمی ہے۔ مزید، ہر مرکز تعمیل کے لیے ایک ذمہ دار افسر کو نامزد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جو طبی، قانونی اور اخلاقی معیارات کی پابندی کے لیے جوابدہ ہوگا۔ یہ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے کہ تمام پیشہ ور افراد کو NMC/MC1 اور متعلقہ کونسلوں کے تحت رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے، جس کے لیے تازہ ترین علم اور مہارت کو یقینی بنانے کے لیے سالانہ تربیت کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، نئے مطلع کردہ قوانین کے مطابق، ہر مرکز کو ہنگامی طبی دیکھ بھال، تفریحی اور بحالی کی سہولیات، بیرونی سرگرمیاں، روزانہ آؤٹ پیشنٹ کی باقاعدہ خدمات، ماہر طبی خدمات، لیبارٹری خدمات، ایچ آئی وی ایڈز مراکز، آر این ٹی سی پی مراکز، اور مریضوں کے لیے نقل و حمل کی مناسب سہولیات فراہم کرنی ہوں گی۔ قواعد کی ایک اور اہم بات ایک مضبوط ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم کا تعارف ہے، جس کے تحت ہر مریض کو ایک مرکزی آن لائن پورٹل سے منسلک ایک منفرد علاج شناختی نمبر (UTIN) تفویض کیا جائے گا۔ نشہ چھڑانے کے مراکز کو کم از کم پانچ سال تک داخلے، علاج، منشیات کی فراہمی، اور سٹاک جمنٹ کے حقیقی وقت کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے کی بھی ضرورت ہوگی۔ منشیات کی منتقلی کو روکنے کے لیے بھی سخت انتظامات کیے گئے ہیں، جن میں زیر نگرانی ڈسپنسنگ، ادویات کی بارکوڈ ٹریکنگ اور 24 گھنٹے کے اندر تضادات کی لازمی رپورٹنگ شامل ہیں۔ حکومت نے اخلاقی معیارات پر بھی زور دیا ہے، یہ واضح کرتے ہوئے کہ علاج رضاکارانہ اور باخبر رضامندی پر مبنی ہونا چاہیے۔ قواعد میں لکھا ہے کہ زبردستی یا بدسلوکی کا استعمال سختی سے ممنوع قرار دیا گیا ہے، جبکہ زیر علاج خواتین اور نابالغوں کے لیے خصوصی تحفظات فراہم کیے گئے ہیں۔ تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے، یونین ٹیریٹری کی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹی جس میں صحت اور طبی تعلیم، پولیس (منشیات پر قابو پانے)، قانون اور سول انتظامیہ کے محکموں کے نمائندے شامل ہوں گے، مراکز کے کام کاج کی نگرانی کرے گی۔ یہ کمیٹیاں کارکردگی اور تعمیل کے رجحانات کا جائزہ لینے کے لیے سہ ماہی اجلاس کریں گی۔ ڈپٹی کمشنرز کے سرپرائز وزٹ سمیت باقاعدہ انسپکشن کی بھی اجازت دی گئی ہے، جبکہ سالانہ آڈٹ اور محفوظ ڈیجیٹل ریکارڈ کیپنگ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ قوانین کی خلاف ورزیوں کی صورت میں حکام کو لائسنس معطل یا منسوخ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے، بشمول منشیات کے غلط استعمال، حفاظتی غلطیوں، یا ریکارڈ کو برقرار رکھنے میں ناکامی۔ تاہم، حتمی احکامات کی منظوری سے قبل سماعت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ سنگین خلاف ورزیوں کے مرتکب پائے جانے والے مراکز کو سیل کیا جاسکتا ہے، اور مجرموں کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مزید برآں، غلطی کرنے والی تنظیموں کو پانچ سال تک نئے لائسنس کے لیے درخواست دینے سے روکا جاسکتا ہے۔ دریں اثنا، موجودہ مراکز کو نئے قواعد و ضوابط کی تعمیل کرنے اور لائسنس حاصل کرنے کے لیے چھ ماہ کا وقت دیا گیا ہے، جس میں ناکام ہونے کی صورت میں انہیں کام بند کرنا پڑے گا۔ حکومت شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے 30 دنوں کے اندر عارضی طور پر رجسٹرڈ مراکز کی فہرست بھی شائع کرے گی۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے کہ تمام مراکز اپنے لائسنس، عملے کی اہلیت، چارجز اور ہیلپ لائن نمبر نمایاں طور پر ظاہر کریں، جبکہ گمراہ کن اشتہارات یا ضمانتی علاج کے دعووں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ہیلپ لائن اور آن لائن پورٹل سمیت ایک سرشار شکایات کے ازالے کا نظام اس بات کو یقینی بنائے گا کہ 30 دنوں کے اندر شکایات کا ازالہ کیا جائے۔

سرکاری سکولوں میں

باندی میں بھی اسی مسئلے کو لیکر خواتین نے احتجاج درج کر کے حکام سے مطالبہ کیا ہے ان کے مسئلے کو فوری طور حل کیا جائے۔ ادھر اننت ناگ میں محکمہ تعلیم کے تحت کام کرنے والے ملازمین، بالخصوص خواتین، نے منگل کے روز حکومت کے خلاف ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا اور اپنے دیرینہ مسائل کے فوری حل کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں سینکڑوں خواتین ملازمین نے شرکت کی، جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے بھرپور آواز بلند کی۔ احتجاجی ریلی وزیر باغ سے شروع ہو کر لال چوک تک نکالی گئی، جو بعد ازاں ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کے دفتر تک پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ وہ محدود وسائل اور مشکلات کے باوجود پوری دیانتداری اور لگن کے ساتھ اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں، مگر اس کے باوجود انہیں بنیادی

سہولیات اور حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ احتجاج کے اختتام پر مظاہرین کے ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کو ایک مفصل یادداشت پیش کی، جس میں ان کے تمام مطالبات اور مسائل کو تفصیل سے بیان کیا گیا۔ وفد نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری مداخلت کرتے ہوئے ان کے مسائل کو حل کرے اور انہیں انصاف فراہم کیا جائے

جعلی لائسنس

دستاویزات کے استعمال یا بغیر اجازت سیاحتی خدمات فراہم کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی آئندہ بھی جاری رہے گی۔

اگنو کا 39 ویں

تقریب کے دوران مجموعی طور پر 344 طلبہ کو ڈگریاں تفویض کی گئیں، جبکہ سرینگر علاقائی مرکز سے کل 10,989 طلبہ نے ڈگریاں حاصل کیں۔ اپنے خطاب میں جناب نذیر احمد گنائی نے طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے تعلیم تک رسائی بڑھانے میں فاصلاتی تعلیم کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگنو جیسے ادارے جغرافیائی رکاوٹوں کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں اور تعلیمی نظام کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ جناب سوربھ بھگت نے اپنے خطاب میں بالخصوص دور دراز علاقوں میں تعلیم تک رسائی کو فروغ دینے میں اگنو کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق مجموعی اندراج کی شرح (Gross Enrolment Ratio) کو بہتر بنانے میں فاصلاتی اور آن لائن تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانووکیشن طلبہ کی مسلسل محنت اور تعلیمی وابستگی کا مظہر ہوتا ہے۔ اگنو ریجنل سینٹر سرینگر کے ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر اے ایچ رضوی نے بتایا کہ یہ مرکز 1999 سے طلبہ کی خدمت انجام دے رہا ہے اور اس وقت کشمیر اور لداخ میں 29 فعال مطالعاتی مراکز کی نگرانی کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال مختلف پروگراموں میں 46,468 طلبہ کا اندراج ہوا۔ ڈاکٹر رضوی نے فارغ التحصیل طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے اور بدلتے ہوئے عالمی مسابقتی ماحول میں نئے مواقع، بشمول کاروباری سرگرمیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی ترغیب دی۔ انہوں نے بتایا کہ اگنو کے ملک بھر میں 57 علاقائی مراکز ہیں جو 200 سے زائد مطالعاتی مراکز کی نگرانی کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سرینگر کے ریجنل سینٹر کو کشمیر اور لداخ میں اپنے 29 فعال مراکز میں مختلف پروگراموں کے انعقاد کے لیے نوڈل مرکز کی حیثیت حاصل ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے تمام کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے ایک بار پھر اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنی مہارتوں میں اضافہ کریں اور نئے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کانووکیشن میں طلبہ، والدین، اساتذہ اور ذرائع ابلاغ کے نمائندگان نے شرکت کی۔

ورلڈ ہیلتھ ڈے

مختلف اسکولوں میں خصوصی موبائل ڈینٹل یونٹس کے ذریعے اسکریننگ اور آگاہی کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلع گاندربل کے مختلف تعلیمی اداروں میں مجموعی طور پر 88 کیمپس منعقد کیے جائیں گے، جن کا مقصد دانتوں کی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور بچوں میں صحت مند آگاہی پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ یہ سرگرمیاں ورلڈ اورل ہیلتھ ڈے (20 مارچ) کی ماہانہ تقریبات کا حصہ ہیں جن کے دوران عوامی سطح پر آگاہی مہمات، اسکریننگ کیمپس اور دیگر صحت افزا پروگرام جاری ہیں۔ یہ اقدام گورنمنٹ ڈینٹل کالج سرینگر کی جانب سے کمیونٹی ہیلتھ اور احتیاطی طبی خدمات کو مضبوط بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے، جو عالمی سطح پر ورلڈ ہیلتھ ڈے کے پیغام سے ہم آہنگ ہے۔ پروگرام کے سلسلے میں گاندربل کے مختلف اسکولوں میں آئندہ چند ماہ تک کیمپس منعقد ہوتے رہیں گے۔ پہلے مرحلے میں تونس ہائی اسکول چرون، ہاری گنیون گاندربل میں کیمپ کا انعقاد چیف ایجوکیشن آفیسر گاندربل وہیل کمار بھٹ نے کیا۔ اس کیمپ میں 180 سے زائد طلبہ شریک ہوئے، جنہیں مفت دانتوں کی اسکریننگ، احتیاطی علاج کے ساتھ ساتھ ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ بھی فراہم کیے گئے۔ پروگرام کا اختتام اسکول احاطے میں پودے لگانے کی مہم کے ساتھ ہوا۔

جموں کشمیر اردو کونسل

صدر ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے خطبہ استقبالیہ دیا انہوں نے کونسل کی طرف اٹھائے جا رہے اقدامات کا ذکر کیا۔ مولانا شوکت حسین کینگ نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا اردو کے بغیر ہماری تاریخ نامکمل ہے انہوں نے اردو زبان کی تاریخ دہراتے ہوئے کہا کہ ہمارے اکابر علماء نے اردو زبان کا استعمال کر کے یہاں علم کا نور پھیلایا۔ لوگوں کو خالق سے جوڑا۔ ماہر تعلیم جی این وار نے اپنے تاثرات میں کہا کہ پرائیویٹ یونیورسٹی ایکٹ پاس ہونے سے اب یہاں لنگویج یونیورسٹی قائم کرنے کے لیے راہیں ہموار ہوگئی معروف صحافی یوسف جمیل نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اردو اخبارات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ صحافی جاوید آذر نے کہا اردو زبان اگرچہ ہمارے بچے بہترین بولتے ہیں لیکن ان اردو کی پڑھائی اور لکھاء بہت کمزور ہے جس جانب والدین کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ امتیاز احمد ملک صدر ٹریڈرز فیڈریشن شہر خاص نے کہا اردو کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے ڈاکٹر رفیق مسعودی نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک میں اردو اداروں کی رقومات محدود کی گئی ہے۔ یہ رجحان بدلنے کی ضرورت ہے۔ سرینگر ٹائمز کے ایڈیٹر بشیر احمد بشیر نے کہا کہ ہم بہت کنفیوژن میں جی رہے ہیں ہمارے بچے زبانوں تلے دب رہے ہیں۔ مسعود حسین نے کہا کیا ہوا اردو زبان کی ترویج کے لیے سنجیدہ کوشش کی ضرورت ہے ڈاکٹر حفیظ مسعودی نے کہا کہ اردو زبان اب یہاں بولی بن رہی ہے ہماری نئی پود اردو پڑھنے اور لکھنے سے قاصر ہیں جس کی جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ جن اور لوگوں نے اس موقع پر تاثرات بیان کیے ان میں صفدر سامعون، سلیم سالک، عبد الحکیم منشی، فریدہ شوق، مفتی محمد سلطان، وغیرہ۔ تقریب میں ڈاکٹر مشتاق گنائی کی دو کتابیں خطبات اقبال کی عصری معنویت، issues currentandIqbal اور ڈاکٹر فیض قاضی آبادی کی کتاب صحبت صالحین کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب میں اور لوگوں کے علاوہ محمد اسلم مدیر کے این ایس، ریاض ملک، پروفیسر ناصر مرزا، سلیم سالک، ڈاکٹر اقبال لون، ڈاکٹر ریاض توحیدی نذیر ابن شہباز، جاوید، ناظم نذیر، بشیر ماگنی، ڈاکٹر جوہر قدوسی، پی جی رسول، ڈاکٹر معروف شاہ، ڈاکٹر شاہ فیصل مشتاق احمد انڈو، فردوس احمد وانی، عبد الرحمٰن لطیف، سہیل سالم، صوفی علی محمد، بلال فرقانی، وغیرہ تقریب میں نظامت کے فرائض جاوید ماٹجی نے انجام دیے۔

کیلر جنگلات

جاری ہے۔ حکام نے بازیابی کے بعد ضروری طریقہ کار شروع کر دیا ہے، جبکہ حکام کا کہنا ہے کہ وہ واقعے کے اطراف کے حالات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

پولیس کاندربل میں

شرکاء کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات، افراد، خاندانوں اور معاشرے پر اس کے اثرات کے بارے میں آگاہ کیا۔ مقررین نے منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے جلد آگاہی، باخبر فیصلہ سازی اور اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔ طلباء کو منشیات سے دور رہنے اور اپنے ساتھیوں اور برادریوں میں بیداری پھیلا کر تبدیلی کے سفیر کے طور پر کام کرنے کی ترغیب دی گئی۔ انٹرا ایکٹو سیشن بھی منعقد کیے گئے، جہاں طلبا افسران کے ساتھ سرگرمی سے مشغول رہے، اپنے خیالات کا اشتراک کرتے اور ساتھیوں کے دباؤ کے خلاف مزاحمت کرنے اور صحت مند زندگی کے انتخاب کے لیے رہنمائی حاصل کرتے رہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے "منشیات سے پاک سوسائٹی" کے تئیں اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور یقین دلایا کہ اس طرح کے بیداری پروگرام جاری رہیں گے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور منشیات کی اسمگلنگ یا بدسلوکی سے متعلق کوئی بھی معلومات شیئر کریں تاکہ اس سماجی برائی کے خاتمے میں مدد مل سکے۔

منشیات سمگلروں

ہوا۔ اسی دوران بارہمولہ میں پولیس نے اولڈ ٹاؤن کے جل صاحب علاقے میں گشت کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا۔ دونوں نے جل صاحب سے باغ سلام کی طرف بڑھتے ہوئے پولیس پارٹی کو دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کی لیکن انہیں حکمت کے ساتھ پکڑ لیا گیا۔ ان کی شناخت فاروق احمد بٹ ولد غلام قادر بٹ اور نثار احمد وار ولد عبدالرحمٰن وار، ساکنان خواجہ صاحب اولڈ ٹاؤن بارہمولہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 17 گرام براؤن شوگر برآمد ہوئی۔ اس کے علاوہ سوپور میں مجہامہ کراسنگ پرناکے کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا گیا۔ اس کی شناخت مشتاق احمد ریشی ولد محمد مقبول ریشی ساکنہ مجہامہ رفیع آباد کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کیا اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل نفاذ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

شوپیاں میں ہیڈ اینڈ

جس کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی نسبت کیس درج کر لی ہے اور ملوث گاڑی اور ڈرائیور کی شناخت کیلئے تفتیش شروع کر دی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ کے یادگار آغاز: گمنامی سے شہرت کے آسمان تک: وہ ٹیمیں جنہوں نے تقدیر بدل دی

نئی دہلی 7 اپریل (ایجنسیز) فٹ بال کے سب سے بڑے میلے کے آغاز میں صرف 65 دن باقی ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس بار کون سی نئی ٹیم 'ڈیبیو' کر کے تاریخ رقم کرتی ہے۔ فیفا ورلڈ کپ کے اسٹیج پر قدم رکھنا ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے، لیکن پہلی ہی بار میں دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دینا کسی معجزے سے کم نہیں۔ جہاں ٹورنامنٹ کے ابتدائی برسوں میں یوروگوئے (1930) اور اٹلی (1934) نے اپنے پہلے ہی ورلڈ کپ میں فاتح بن کر ایک ناقابلِ تسخیر معیار قائم کیا، وہیں جدید دور کے فٹ بال میں نئے آنے والوں کے لیے یہ سفر کسی 'آگ کے دریا' سے کم نہیں ہوتا۔ تاہم، فٹ بال کی تاریخ میں کچھ ایسی ٹیمیں گزری ہیں جنہوں نے روایتی طاقتوں کے غرور کو خاک میں ملاتے ہوئے اپنے پہلے ہی قدم سے عالمی نقشہ بدل کر رکھ دیا۔ پرتگال کا 1966 کا ڈیبیو یادگار ترین مہمات میں سے ایک ہے۔ عظیم کھلاڑی یوسیبیو کی قیادت میں پرتگال نے دفاعی چیمپئن برازیل کو 1-3 سے ہرا کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ کوارٹر فائنل میں شمالی کوریا کے خلاف 3-0 کے خسارے کے بعد یوسیبیو کے چار گولز کی بدولت 3-5 سے فتح حاصل کرنا آج بھی ایک داستان پارینہ ہے۔ پرتگال نے اس ٹورنامنٹ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ یوگوسلاویہ سے آزادی کے بعد کروشیا نے 1998 میں اپنے پہلے ہی ورلڈ کپ میں دھوم مچا دی۔ 'گولڈن جنریشن' نے کوارٹر فائنل میں جرمنی کو 0-3 سے شکست دے کر سب کو دنگ کر دیا۔ ڈیور سوکر نے گولڈن بوٹ جیتا اور کروشیا نے ہالینڈ کو ہرا کر تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔ سینیگال نے 2002 کے افتتاحی میچ میں دفاعی چیمپئن فرانس کو 0-1 سے ہرا کر فٹ بال کی دنیا میں زلزلہ برپا کر دیا۔ کوچ برونو میتسو کی نگرانی میں سینیگال کوارٹر فائنل تک پہنچنے والی دوسری افریقی ٹیم بنی۔ الجزائر' :(1982) خوبصورت کھیل 'اور 'ناانصافی 1982 ' کے فیفا ورلڈ کپ میں الجزائر کی پہلی شرکت شاندار کارکردگی اور ناانصافی دونوں کی داستان بن گئی۔ انہوں نے دفاعی چیمپئن مغربی جرمنی کو 1-2 سے شکست دے کر دنیا کو حیران کر دیا، جس میں رابح ماجر اور لخضر بلومی نے گول کیے۔ اگرچہ الجزائر کو آسٹریا کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا، مگر انہوں نے چلی کو 2-3 سے ہرا کر دوسرے مرحلے تک رسائی کی امید برقرار رکھی۔ لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا۔ مغربی جرمنی اور آسٹریا کے درمیان ایک متنازع میچ کھیلا گیا جس کا نتیجہ دونوں ٹیموں کے حق میں طے شدہ محسوس ہوا، اور اسی باعث الجزائر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔ مغربی جرمنی کی 0-1 کی جیت کو بعد میں "ڈسگریس آف جیجون " کے نام سے یاد کیا جانے لگا۔ اس اسکینڈل کے بعد فیفا کو اپنے قوانین میں تبدیلی کرنا پڑی، اور آئندہ ورلڈ کپ ٹورنامنٹس میں گروپ مرحلے کے آخری میچز بیک وقت کروانے کا اصول نافذ کیا گیا، تاکہ اس طرح کی ناانصافی دوبارہ نہ ہو سکے۔ شمالی کوریا :(1966) اٹلی کو 0-1 سے ہرا کر ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنے والی پہلی ایشیائی ٹیم بنی۔ نائجیریا :(1994) اپنی برق رفتار فٹ بال سے ارجنٹائن والے گروپ میں ٹاپ کیا اور راشد یکینی کا گول کے بعد جشن یادگار بن گیا۔ سعودی عرب :(1994) سعید الاویران کا بیلجیئم کے خلاف 'میراڈونا اسٹائل ' گول، جو آج بھی ورلڈ کپ کی تاریخ کے بہترین انفرادی گولز میں شمار ہوتا ہے۔ 1994 کے فیفا ورلڈ کپ میں سعودی عرب کی پہلی شرکت ایک ناقابلِ فراموش لمحے سے عبارت ہے، جب سعید العویران نے بیلجیئم کے خلاف ایک شاندار انفرادی گول کر کے تاریخ رقم کی۔ اپنے ہی ہاف سے گیند لے کر برق رفتاری سے آگے بڑھتے ہوئے انہوں نے دفاعی کھلاڑیوں کو چکما دیا اور گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ یہ گول آج بھی ورلڈ کپ کے عظیم ترین گولز میں شمار ہوتا ہے۔ اس فتح نے سعودی عرب کو راؤنڈ آف 16 تک رسائی دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ٹیم نے مراکش کو بھی شکست دی اور گروپ میں بیلجیئم سے آگے رہی۔ اگرچہ ناک آؤٹ مرحلے میں سویڈن کے ہاتھوں 1-3 سے شکست ہوئی، مگر سعودی عرب نے اپنی جاندار کارکردگی سے ثابت کیا کہ وہ عالمی سطح پر ایک مضبوط حریف ہے۔ اس طرح وہ مراکش (1986) کے بعد گروپ مرحلے سے آگے بڑھنے والی دوسری عرب ٹیم بن گئی۔ کوسٹاریکا :(1990) برازیل، سویڈن اور اسکاٹ لینڈ جیسے گروپ سے نکل کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی۔ گھانا 2006 :(2006) کے ورلڈ کپ میں گروپ مرحلے سے آگے بڑھنے والی واحد افریقی ٹیم رہی۔

آئی سی سی ویمنز ون ڈے رینکنگ
آسٹریلیا کی الانا کنگ دوبارہ نمبر ون بولر بن گئیں

دبئی، 7 اپریل (یو این آئی) آسٹریلیائی لیگ اسپنر الانا کنگ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ سیریز میں شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئی سی سی ویمنز ون ڈے بولنگ رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے انگلینڈ کی لیفٹ آرم اسپنر صوفی ایکلسٹون کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایک بار پھر ٹاپ پوزیشن پر قبضہ جمالیا ہے۔ سینٹ کٹس میں کھیلے گئے آخری ون ڈے میچ میں الانا کنگ نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے 19 رنز دے کر 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ان کے اس اسپیل میں 44 ڈاٹ گیندیں شامل تھیں، جس کی بدولت آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 9 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 0-3 سے اپنے نام کی۔ الانا کنگ (753 ریٹنگ پوائنٹس) کے ساتھ پہلے نمبر پر آ گئی ہیں، جبکہ صوفی ایکلسٹون دوسرے نمبر پر چلی گئی ہیں۔ الانا کنگ ایک درجے ترقی کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، انہوں نے انگلینڈ کی نیٹ ساؤر برنٹ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف شاندار کارکردگی پر نیوزی لینڈ کی میڈی گرین اپنے کیریئر کی بہترین ریٹنگ (642) کے ساتھ نویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ نیوزی لینڈ کی اسٹار کھلاڑی امیلی کیر نے بیسن ریزرو میں 179 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر خواتین کی ون ڈے کرکٹ کا سب سے بڑا ہدف عبور کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس شاندار اننگز اور میچ میں دو وکٹیں لینے کی بدولت وہ آل راؤنڈر رینکنگ میں چوتھے نمبر پر موجود ماریزان کیپ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ کی کلو ٹرائن اور سنی لوس بھی آل راؤنڈر رینکنگ میں بالترتیب 12 ویں اور 15 ویں پوزیشن پر آ گئی ہیں۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ یہ تازہ ترین رینکنگ خواتین کی کرکٹ میں بڑھتی ہوئی مسابقت کی عکاسی کرتی ہے۔

ہندوستانی خاتون ہاکی ٹیم ارجنٹائن کے چیلنج کے لیے تیار، چار میچوں کی سیریز کا شیڈول جاری

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی سینئر خاتون ہاکی ٹیم رواں ماہ ارجنٹائن کے اہم دورے پر روانہ ہو رہی ہے، جہاں وہ میزبان ٹیم کے خلاف چار بین الاقوامی میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ یہ تمام مقابلے 13 سے 17 اپریل تک بیونس آئرس کے 'سینارڈ' اسٹیڈیم میں منعقد ہوں گے۔ جنوبی امریکہ کی مضبوط ٹیم کے خلاف یہ سیریز ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک کڑا امتحان ثابت ہوگی۔ حالیہ برسوں میں دونوں ٹیموں کے درمیان کانٹے کے مقابلے دیکھنے کو ملے ہیں، جن میں گزشتہ جون میں منعقدہ ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 کا وہ سنسنی خیز میچ بھی شامل ہے جو 2-2 سے برابر رہنے کے بعد شوٹ آؤٹ پر ختم ہوا تھا۔ ہاکی انڈیا کے اسٹریٹجک کیلنڈر کے تحت یہ دورہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ دورے کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم کے چیف کوچ شوارڈ مرینے نے واضح کیا کہ وہ 24 کھلاڑیوں پر مشتمل دستہ ارجنٹائن لے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا "ہمارا مقصد زیادہ سے زیادہ کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ ارجنٹائن دنیا کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے، اور وہاں کے دباؤ والے ماحول میں ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ کون سی کھلاڑی کس حد تک ذمہ داری اٹھانے کے قابل ہے۔ مرینے نے مزید کہا کہ ٹیم میں شمولیت کے لیے محض انفرادی مہارت کافی نہیں، بلکہ کھلاڑی کا 'ٹیم پلیئر' ہونا لازمی ہے۔ جو کھلاڑی ٹیم کے نظم و ضبط اور تال میل میں فٹ نہیں بیٹھے گا، اس کے لیے جگہ بنانا مشکل ہوگا۔

تہران کا دوٹوک فیصلہ: وینیو بدلو یا ہمیں ورلڈ کپ سے باہر سمجھو!
کیا فیفا وینیو کی تبدیلی کے دباؤ میں آئے گا؟

تہران/نیویارک، 7 اپریل (ایجنسیز) اپریل ایرانی حکومت نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی قومی ٹیم کی شرکت کو وینیو (مقام) کی تبدیلی سے مشروط کر دیا ہے۔ ایرانی وزیر کھیل احمد دنیامالی کے مطابق، جب تک فیفا ایران کے میچز امریکہ سے میکسیکو منتقل کرنے کی درخواست پر جواب نہیں دیتا، تب تک شرکت کا حتمی فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن کا موقف ہے کہ خطے میں جاری حالیہ جنگ میں اسرائیل کے ساتھ امریکی فوجی مداخلت کے باعث ان کی ٹیم کے لیے امریکہ میں کھیلنا مناسب نہیں۔ ایران نے مطالبہ کیا ہے کہ گروپ مرحلے کے تمام تینوں میچز امریکہ کے بجائے میکسیکو منتقل کیے جائیں۔ ایران کے وزیر کھیل نے ترک ایجنسی 'انادولو' کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا "ہماری درخواست فیفا کے پاس موجود ہے لیکن اب تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اگر یہ مطالبہ تسلیم کر لیا گیا تو شرکت یقینی ہوگی، بصورتِ دیگر موجودہ حالات میں امریکہ میں کھیلنا بہت مشکل نظر آتا ہے۔ فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو کا کہنا ہے کہ ایران کے میچز طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی ہوں گے۔ امریکی صدر نے گزشتہ ماہ بیان دیا تھا کہ ایرانی ٹیم کو امریکہ میں خوش آمدید کہا جائے گا، تاہم انہوں نے کھلاڑیوں کی "جان اور سلامتی " کے حوالے سے تحفظات کا اظہار بھی کیا تھا، جسے بعد ازاں واضح کیا گیا کہ خطرہ امریکہ کی جانب سے نہیں ہوگا۔

فٹ بال ورلڈ کپ پلے آف: اطالوی گول کیپر ڈوناروما کی
'چیٹ شیٹ 'چوری، 14 سالہ بال بوائے کا اعتراف

زینیکا (بوسنیا)، 7 اپریل (ایجنسیز) اطالوی فٹ بال ٹیم کی ورلڈ کپ پلے آف میں بوسنیا اینڈ ہرزیگووینا کے ہاتھوں غیر متوقع شکست کے پیچھے ایک دلچسپ اور ڈرامائی کہانی سامنے آئی ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ اٹلی کے مایہ ناز گول کیپر گیانلوگی ڈوناروما کی وہ خفیہ فہرست (چیٹ شیٹ) چوری ہو گئی تھی جس میں بوسنیائی کھلاڑیوں کی پنالٹی کک مارنے کی حکمت عملی درج تھی۔ زینیکا میں کھیلے گئے اس اعصاب شکن میچ میں اٹلی کی ٹیم 10 کھلاڑیوں کے ساتھ مقررہ وقت تک مقابلہ 1-1 سے برابر رکھا۔ تاہم، پنالٹی شوٹ آؤٹ کے دوران ڈوناروما، جو عام طور پر پنالٹیز روکنے کے ماہر مانے جاتے ہیں، ایک بھی کک نہ روک سکے۔ میچ کے اختتام پر ڈوناروما کو بوسنیائی گول کیپر نکولا واسلج پر بری طرح چلاتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اطالوی گول کیپر کا الزام تھا کہ واسلج نے ان کے تولیے کے نیچے چھپائی گئی 'چیٹ شیٹ 'چرائی ہے، جس کے بدلے میں ڈوناروما نے غصے میں آ کر حریف گول کیپر کی فہرست پھاڑنے کی کوشش بھی کی تھی۔ میچ کے اختتام پر ڈوناروما کو بوسنیائی گول کیپر نکولا واسلج پر بری طرح چلاتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اطالوی گول کیپر کا الزام تھا کہ واسلج نے ان کے تولیے کے نیچے چھپائی گئی 'چیٹ شیٹ 'چرائی ہے، جس کے بدلے میں ڈوناروما نے غصے میں آ کر حریف گول کیپر کی فہرست پھاڑنے کی کوشش بھی کی تھی۔ مقامی ٹیلی ویژن کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سنسنی خیز انکشاف ہوا کہ یہ چوری کسی کھلاڑی نے نہیں بلکہ افعان سزمک نامی 14 سالہ بال بوائے نے کی تھی۔ سزمک، جو مقامی فٹ بال کلب 'سیلک ' کی یوتھ ٹیم کا کھلاڑی ہے، نے اعتراف کیا، "میں نے تولیے کے پاس کچھ رکھا ہوا دیکھا اور فوراً سمجھ گیا کہ یہ کیا ہے۔ میں نے اسے اٹھا کر چھپا دیا۔ اس پر ہمارے کھلاڑیوں کے بارے میں تمام اشارے موجود تھے، اس فہرست کے بغیر ڈوناروما کو صرف اپنے اندازے پر بھروسہ کرنا پڑا۔

فتح کا نشہ بمقابلہ جیت کی پیاس: کیا گجرات دہلی کا راستہ روک پائے گا؟

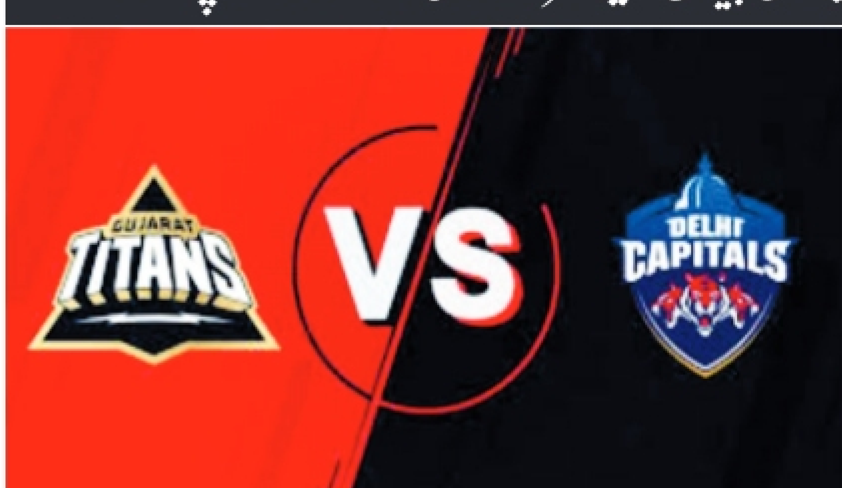

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے بدھ کو ہونے والے معرکے میں دہلی کیپٹلز کا مقابلہ گجرات ٹائٹنز سے ہوگا۔ دہلی کی ٹیم اپنے ابتدائی دونوں میچ جیت کر پُراعتماد ہے، جبکہ گجرات ٹائٹنز کو اب بھی ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت کا انتظار ہے۔ اگرچہ موجودہ فارم دہلی کے حق میں ہے، لیکن ماضی کے ریکارڈز گجرات کی برتری کی کہانی سناتے ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک 7 میچز ہوئے ہیں، جن میں گجرات نے 4 اور دہلی نے 3 جیتے ہیں۔ دہلی میں کھیلے گئے 3 میچوں میں بھی گجرات 1-2 سے آگے ہے۔ گزشتہ سیزن کے دونوں مقابلوں میں گجرات نے دہلی کو شکست دی تھی۔ گجرات کے کپتان کے ایل راہل کے لیے سیزن کا آغاز مایوس کن رہا ہے۔ دہلی کے تیز گیند باز کگیسو ربادا اور پرسدھ کرشنا ان کے لیے ڈراونا خواب ثابت ہو سکتے ہیں۔ دونوں گیند باز راہل کو 3-3 بار آؤٹ کر چکے ہیں۔ مزید برآں، مڈل اوورز میں راشد خان بھی راہل کو 3 بار پویلین بھیج چکے ہیں۔ ٹی 20 ورلڈ کپ سے بہترین فارم میں موجود دہلی کے لونگی اینگیڈی گجرات کے ٹاپ آرڈر کے لیے مشکل کھڑی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے شبھمن گل کو 4 اننگز میں 2 بار آؤٹ کیا ہے، جبکہ بٹلر بھی ان کے خلاف 3 بار وکٹ گنوا چکے ہیں۔ گجرات کے جارح مزاج بلے باز بٹلر کو دہلی کی تجربہ کار اسپن جوڑی اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ یہ دونوں اسپنرز بٹلر کو 2-2 بار آؤٹ کر چکے ہیں اور ان کے خلاف بٹلر کا اسٹرائیک ریٹ بھی کم رہتا ہے۔ دہلی کے فنشر ڈیوڈ ملر کے لیے راشد خان ایک بڑا چیلنج ہوں گے، جنہوں نے ملر کو 4 بار آؤٹ کیا ہے۔ دوسری طرف، گجرات کے گلین فلپس کی اسپن کے خلاف کمزوری دہلی کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ کلدیپ اور اکشر، فلپس کو 5 اننگز میں 4-4 بار آؤٹ کر کے تقریباً 'پرفیکٹ ریکارڈ' رکھتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے جموں میں شیر کشمیر کرکٹ ٹورنامنٹ کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا

جموں//۷ اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج مولانا آزاد سٹیڈیم میں دوسرے ایڈیشن آف شیر کشمیر کرکٹ ٹورنامنٹ ٹرافی لانچ کیا اور ٹیموں کی جرسیاں کرکٹ ٹورنامنٹ کا دوسرا ایڈیشن ایک سماجی آگاہی مہم کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا ہے۔

لانچ کیں۔ لانچ تقریب میں وزیر زراعت جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ٹورنامنٹ کے منتظمین تجیندر سنگھ، شریک ٹیمیں اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے ڈے اینڈ نائٹ دوسرے شیر کشمیر کرکٹ ٹورنامنٹ کی ٹرافی کا انویل کیا اور شریک ٹیموں کی آفیشل جرسیاں بھی جاری کیں۔ وزیر اعلیٰ نے کھلاڑیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں ٹورنامنٹ کیلئے بہترین تمنائیں پیش کیں۔ شیر کشمیر

بیٹ چھوڑا تو بوتل تھام لی؟ ڈیوڈ وارنر پر شراب پی کر ڈرائیونگ کرنے پر مقدمہ درج

سدنی، 7 اپریل (یو این آئی) آسٹریلیائی کرکٹر ڈیوڈ وارنر پر شراب پی کر ڈرائیونگ کرنے کے الزام پر مقدمہ درج کر لیا گیا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق سڈنی کے علاقے ماروبرا میں پولیس نے گاڑی چلاتے ڈیوڈ وارنر کا ٹیسٹ کیا، انہوں نے پولیس کے ٹیسٹنگ سینٹر سے پہلے ہی گاڑی روکی تاہم اہلکاروں نے ان کا بریتھ ٹیسٹ لیا۔ وارنر کا بریتھ ٹیسٹ کیا گیا جس میں ان کے خون میں الکحل کی سطح 0.104 ریکارڈ کی گئی، جو کہ آسٹریلیا میں قانونی حد سے دوگنا سے بھی زیادہ ہے۔ ڈیوڈ وارنر کا ٹیسٹ ثبت آنے پر پولیس نے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا اور نیو ساؤتھ ویلز پولیس نے انہیں گرفتار کر کے پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا۔ پولیس نے وارنر کو 'فیلڈ کورٹ اٹینڈنس نوٹس 'جاری کر دیا ہے، جس کے تحت انہیں 7 مئی 2026 کو ڈاوننگ سینٹر لوکل کورٹ میں پیش ہونا ہوگا۔ یاد رہے کہ ڈیوڈ وارنر پی ایس ایل میں کراچی کنگز کی کپتانی کر رہے ہیں، وہ پی ایس ایل سے چند روز کی چھٹیوں پر آسٹریلیا گئے تھے اور 9 اپریل کو انہیں ٹیم کو دوبارہ جوائن کرنا تھا۔ اس قانونی کارروائی کے بعد اب ان کی پاکستان واپسی اور پی ایس ایل کے بقیہ میچز میں شرکت پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ کراچی کنگز کی انتظامیہ یا پی سی بی کی جانب سے تاحال اس معاملے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ ڈیوڈ وارنر نے حال ہی میں بین الاقوامی کرکٹ سے کنارہ کشی اختیار کی تھی۔ انہوں نے جنوری 2024 میں ٹیسٹ کرکٹ اور 2023 کے ورلڈ کپ کے بعد ون ڈے فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لی تھی۔ ان کا آخری بین الاقوامی میچ ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 میں ہندوستان کے خلاف تھا۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ تحلیل: تمیم اقبال ایڈ ہاک کمیٹی کے صدر مقرر

ڈھاکہ، 7 اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) بنگلہ دیشی کرکٹ میں ایک بڑی انتظامی تبدیلی سامنے آئی ہے۔ نیشنل اسپورٹس کونسل (این ایس سی) نے امین الاسلام کی سربراہی میں کام کرنے والے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے منتخب ادارے کو تحلیل کر دیا ہے، جس کے بعد سابق کپتان تمیم اقبال کو 11 رکنی ایڈ ہاک کمیٹی کا نیا صدر نامزد کر دیا گیا ہے۔ این ایس سی کے اسپورٹس ڈائریکٹر امین الاحسن نے آج سہ پہر ایک پریس کانفرنس کے دوران میڈیا کو بتایا کہ گزشتہ سال 6 اکتوبر کو ہونے والے بی سی بی انتخابات میں سنگین بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں۔ کونسل کی جانب سے تشکیل دی گئی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں موجودہ باڈی کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ کمیٹی 90 دنوں کے اندر بی سی بی کے نئے اور شفاف انتخابات کرانے کی پابند ہوگی۔ بنگلہ دیشی حکام نے تحقیقاتی رپورٹ اور ایڈ ہاک کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو باضابطہ طور پر مطلع کر دیا ہے۔ ایڈ ہاک کمیٹی میں تمیم اقبال کے علاوہ کرکٹ کی معروف شخصیات اور ماہرین کو شامل کیا گیا ہے، جن میں شامل ہیں: تمیم اقبال (صدر (منہاج العابدین نانو، اطہر علی خان، رشنا امام، مرزا یاسر عباس، سید ابراہیم احمد، اسرافیل خسرو، تنویر چوہدری، سلمان اسپہانی، رفیق الاسلام بابو۔ فہیم سنہا تمیم اقبال کی قیادت میں اس کمیٹی سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ بنگلہ دیشی کرکٹ بورڈ کے انتظامی ڈھانچے کو دوبارہ فعال کریں گے اور مقررہ وقت میں جمہوری عمل کو مکمل کریں گے۔

اسلاموفوبیا کے خلاف ہم ایک ہیں، ہمیں مل کر لڑنا ہوگا'
ونیشیئس جونیئر کا لامین یامل کے لیے بڑا پیغام

میڈرڈ، 7 اپریل (یو این آئی) ریئل میڈرڈ کے اسٹار فارورڈ ونیشیئس جونیئر نے بارسلونا کے نوجوان کھلاڑی لامین یامل کی جانب سے میچ کے دوران مسلم مخالف نعروں کی مذمت کرنے پر ان کی بھرپور حمایت کی ہے۔ برازیلین اسٹار کا کہنا ہے کہ فٹ بال کے میدانوں سے امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے کھلاڑیوں کا متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ گزشتہ ہفتے اسپین اور مصر کے درمیان ہونے والے دوستانہ میچ کے دوران ہسپانوی شائقین کی جانب سے نازیبا اور مسلم مخالف نعرے لگائے گئے تھے۔ بارسلونا کے مسلم کھلاڑی لامین یامل نے اس رویے کو "ناقابل برداشت اور توہین آمیز " قرار دیا تھا۔ لامین یامل کا تعلق مراکش سے ہے۔ چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں بائرن میونخ کے خلاف میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ونیشیئس نے کہا: "یہ بہت اہم ہے کہ لامین نے اس مسئلے پر آواز اٹھائی۔ ہم مشہور ہیں اور وسائل رکھتے ہیں، اس لیے ہم ان چیزوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں، لیکن وہ غریب اور سیاہ فام لوگ جو روزانہ اس جدوجہد سے گزرتے ہیں، ان کے لیے آواز اٹھانا ہمارا فرض ہے۔" ونیشیئس جونیئر، جو خود بھی کئی بار نسل پرستانہ جملوں کا نشانہ بن چکے ہیں، نے واضح کیا کہ وہ کسی ملک کو مجموعی طور پر نسل پرست نہیں کہہ رہے، لیکن ہر جگہ ایسے عناصر موجود ہیں جن کے خلاف لڑنا ضروری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر موجودہ کھلاڑی متحد رہے تو مستقبل کی نسل کو ایسے حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ یاد رہے کہ لامین یامل نے انسٹاگرام پر اپنے پیغام میں لکھا تھا کہ اسٹیڈیم میں "وہ جو چھلانگ نہیں لگاتا، وہ مسلمان ہے " جیسے نعرے سن کر انہیں شدید دکھ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کو تمسخر کا نشانہ بنانا جہالت اور نسل پرستی کی بدترین شکل ہے۔

DailyAfaaqKashmir
Wednesday 08 April 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
8 بدھوار ۰۸ اپریل ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۹ شوال ۱۴۴۷ ھ

ملک کے دفاع کے لیے ہر ممکن قربانی دینے کو تیار ہوں: مسعود پزشکیان

ایک کروڑ 40لاکھ سے زائد ایرانی شہری ملک کے دفاع کے لیے اپنی جان قربان کرنے کی تیاری ظاہر کر چکے ہیں

تہران، 7اپریل (یواین آئی :(ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ وہ ملک کے دفاع کے لیے ہر ممکن قربانی دینے کو تیار ہیں، جبکہ ایرانی عوام بھی متحد ہو کر اس مقصد کے لیے کھڑے ہیں۔صدر پزشکیان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس" پر جاری بیان میں کہا کہ اب تک ایک کروڑ 40لاکھ سے زائد

ایرانی شہری ملک کے دفاع کے لیے اپنی جان قربان کرنے کی تیاری ظاہر کر چکے ہیں۔انہوں نے کہا، "میں نے بھی ایران کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی ہے"،اور اس عزم کا اظہار کیا کہ قوم متحد ہو کر ہر چیلنج کا مقابلہ کرے گی۔دوسری جانب جاری جنگ کے دوران اسرائیل کی جانب سے ایران میں متعدد اہم شخصیات کو نشانہ بنانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس سے صورتحال مزید کشیدہ ہو گئی ہے۔ایرانی حکام کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک کم از کم 2,076افراد جاں بحق جبکہ 26,500 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جس سے انسانی بحران شدت اختیار کر رہا ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی کشیدگی خطرناک رخ اختیار کر رہی ہے اور خطے میں بڑے پیمانے پر تصادم کے امکانات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

پورا خطہ اس مقام کے قریب تر جہاں علاقائی تصادم کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں رہے گا، قطر کی تنبیہ

فریقین جنگ رکوائیں، اس سے قبل کہ واقعی بہت دیر ہو جائے

دوحا/ ۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) خلیجی عرب ریاست قطر نے خبردار کیا ہے کہ ایران جنگ کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کا پورا خطہ اس مقام کے انتہائی قریب پہنچ چکا ہے، جہاں مسلح تصادم اور کشیدگی کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں رہے گا۔قطر کی طرف سے یہ وارننگ ایک ایسے وقت پر دی گئی ہے، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے ایران کو آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہونے میں صرف تقریباﹰ آدھا دن باقی رہ گیا ہے۔دوحہ میں قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے منگل سات اپریل کے روز کہا کہ قطر 2023ء سے یہ تنبیہ کرتا آیا ہے کہ اگر خطے میں کشیدگی کو روکنے کی بروقت کوششیں نہ کی گئیں، تو یہ معاملہ پھیل کر ایسا مسلح تصادم بن سکتا تھا، جسے بعد میں کنٹرول کرنا ممکن نہیں رہے گا۔دوحہ میں وزارت خارجہ کا یہ بیان اس لیے بھی اہم ہے کہ مشرق وسطیٰ میں 28فروری کو شروع ہونے والی جنگ پہلے ہی خطے کے کئی ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے اور اس کی وجہ سے اب تک ایران سے لے کر خلیجی عرب ممالک اور لبنان تک قریب ساڑھے تین ہزار ہلاکتیں بھی ہو چکی ہیں۔قطری وزارت خارجہ کے ترجمان الانصاری نے کہا، ہم اس مقام کے انتہائی قریب پہنچ چکے ہیں، جہاں موجودہ مسلح تصادم ایسی صورت اختیار کر سکتا ہے کہ پھر اسے کنٹرول نہیں کیا جا

سکے گا۔ماجد الانصاری نے کہا، اسی وجہ سے ہم تمام فریقوں سے شروع سے ہی یہ مطالبے کرتے آئے ہیں کہ وہ اس تنازعے کو حل کریں اور جنگ رکوائیں، اس سے قبل کہ واقعی بہت دیر ہو جائے۔امریکی صدر ٹرمپ کی ایران کو آبنائے ہرمز کو معمول کی تجارتی جہاز رانی کے لیے دوبارہ کھول دینے کی خاطر دی گئی مہلت عالمی وقت کے مطابق بدھ کی صبح چار بجے ختم ہو رہی ہے۔اگر ایران نے ایسا نہ کیا، تو ڈونلڈ ٹرمپ کے بقول وہ ایرانی توانائی کی تنصیبات، بنیادی ڈھانچے اور تمام بجلی گھروں کو وسیع تر فضائی حملے کر کے اس حد تک تباہ کر دیں گے کہ وہ پھر کبھی بھی دوبارہ استعمال کے قابل نہیں رہیں گے۔

استنبول میں اسرائیلی قونصل خانے کے قریب فائرنگ،

تین حملہ آور ہلاک، پولیس اہلکار زخمی

استنبول، 7اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) ترکی کے شہر استنبول میں اسرائیلی قونصل خانے کے قریب فائرنگ کے واقعے میں تین مشتبہ افراد ہلاک جبکہ دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے، سیکیورٹی

فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ترک میڈیا کے مطابق قونصل خانے کے قریب اچانک فائرنگ کا واقعہ پیش آیا جس کے بعد سیکیورٹی فورسز فوری طور پر حرکت میں آئیں اور مشتبہ افراد کے ساتھ مقابلہ ہوا۔پولیس حکام نے بتایا کہ فائرنگ کے تبادلے میں تینوں مشتبہ افراد ہلاک ہو گئے جبکہ دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔واقعے کے بعد سیکیورٹی اداروں نے علاقے کو مکمل طور پر سیل کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو ختم کیا جا سکے۔حکام کے مطابق حملہ آوروں کی شناخت اور ان کے محرکات کے بارے میں ابھی تک کوئی حتمی معلومات سامنے نہیں آئی ہیں، جبکہ واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں۔فائرنگ کے اس واقعے کے بعد شہر میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے اور حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب خطے میں سیکیورٹی خدشات میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔

ایران میں ریسکیو آپریشن، موساد کی امریکی پائلٹس

کی بازیابی میں شمولیت کا انکشاف

تل ابیب، 7اپریل (یواین آئی) اسرائیل میں تعینات امریکی سفیر مائیک ہکابی نے انکشاف کیا ہے کہ ایران میں گرنے والے امریکی لڑاکا طیارے کے پائلٹس کی تلاش اور بازیابی کے آپریشن میں موساد نے اسرائیلی فوج کے ساتھ مل کر کردار ادا کیا۔مائیک ہکابی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس" پر بتایا کہ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کی اور امریکی عوام کی جانب سے اس تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ان کے مطابق اسرائیلی انٹیلی جنس ادارے موساد اور اسرائیلی دفاعی افواج نے ایرانی حدود میں امریکی طیارے کے عملے کو بچانے کے مشن میں نمایاں معاونت فراہم کی۔اس سے قبل عسکری جریدے ملٹری واچ" نے رپورٹ کیا تھا کہ اس ریسکیو آپریشن کے دوران امریکہ اور اسرائیل کو مجموعی طور پر تقریباﹰ 11طیاروں کا نقصان اٹھانا پڑا۔یاد رہے کہ دو نشستوں والا ایف- 15ای لڑاکا طیارہ 3اپریل کو ایران میں گر کر تباہ ہوا تھا، جس کے پائلٹ اور نیوی گیٹر پیراشوٹ کے ذریعے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ویب سائٹ ایکسیس کے مطابق پائلٹ کو طیارہ گرنے کے چند گھنٹوں بعد ہی محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا تھا، جبکہ نیوی گیٹر کی تلاش میں ایک دن سے زائد وقت لگا۔رپورٹس کے مطابق ریسکیو آپریشن کے دوران ایران نے ایک امریکی بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کو بھی نشانہ بنایا، جس سے اس کا عملہ زخمی ہوا، تاہم ہیلی کاپٹر واپس آنے میں کامیاب رہا۔نیوی گیٹر کو بچانے کے لیے شروع کی گئی کارروائی کے دوران امریکی فضائیہ نے خطے میں ایرانی افواج کو نشانہ بنایا تاکہ اسپیشل فورسز کے پہنچنے سے پہلے خطرات کو کم کیا جا سکے۔یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب خطے میں کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور امریکہ و اسرائیل کی مشترکہ کارروائیوں پر نئی تفصیلات سامنے آ رہی ہیں۔

ڈرون معاملہ: شمالی کوریا کی جانب سے

جنوبی کوریائی صدر کے اقدام کی تعریف

پیانگ یانگ، 7اپریل (ایجنسیز) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کی بہن کم یو جونگ نے غیر مجاز ڈرون دراندازی کے معاملے پر جنوبی کوریا کی جانب سے معافی مانگنے کو مثبت اقدام قرار دیا ہے۔کم یو جونگ نے جنوبی کوریا کے صدر لی جائی میونگ کے رویے کو وسیع النظر اور صاف گو" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ طرزِ عمل کشیدگی کم کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے۔رپورٹس کے مطابق جنوبی کوریا کے صدر نے کابینہ اجلاس کے دوران شمالی کوریا میں ڈرون دراندازی کے معاملے پر بات کرتے ہوئے معذرت کا اظہار کیا تھا۔انہوں

نے کہا کہ اگرچہ یہ کارروائی حکومت کی جانب سے نہیں تھی، تاہم ایسے غیر ذمہ دارانہ اقدامات سے پیدا ہونے والی غیر ضروری فوجی کشیدگی پر وہ معافی چاہتے ہیں۔جنوبی کوریا میں حکام نے حالیہ دنوں ستمبر سے جنوری کے درمیان مبینہ ڈرون دراندازی کے الزام میں تین افراد پر فرد جرم بھی عائد کی ہے۔شمالی کوریا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کورین سینٹرل نیوز ایجنسی کے مطابق کم یو جونگ نے اس پیش رفت کو دانشمندانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کم جونگ ان بھی اسے ایک مثبت اور حقیقت پسندانہ رویہ سمجھتے ہیں۔یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب دونوں کوریاؤں کے درمیان تعلقات میں اتار چڑھاؤ جاری ہے اور معمولی واقعات بھی کشیدگی میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے سبب اب تک تقریبا 3350 ہلاکتیں،

جنگی حملوں میں انسانی اموات مسلسل بڑھتی ہوئی

تہران/ ۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کے فضائی حملوں سے شروع ہونے والی جنگ میں اب تک ایران میں فضائی حملوں اور تہران کی اسرائیل اور خلیجی عرب ریاستوں کے خلاف عسکری کارروائیوں میں مجموعی طور پر تقریباﹰ 3350افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔نیوز ایجنسی اے پی نے لکھا ہے کہ 28فروری سے اب تک ایران میں 1,900 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے 15 آج منگل کے روز اسرائیلی فضائی حملوں میں مارے گئے۔ان ہلاکتوں کی خود ایرانی حکومت کی طرف سے تازہ ترین تعداد گزشتہ چند روز سے نہیں بتائی گئی۔دوسری طرف ایران کی حمایت میں لبنانی شیعہ ملیشیا حزب اللہ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف راکٹ اور میزائل حملے شروع کیے جانے کے بعد سے اسرائیل نے لبنان پر جنگی طیاروں سے حملوں اور زمینی فوجی آپریشن کی صورت میں جو کارروائیاں ابھی تک جاری رکھی ہوئی ہیں، ان میں بھی تا حال لبنان میں 1,400 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔یہی نہیں بلکہ لبنان پر اسرائیلی زمینی اور فضائی حملوں

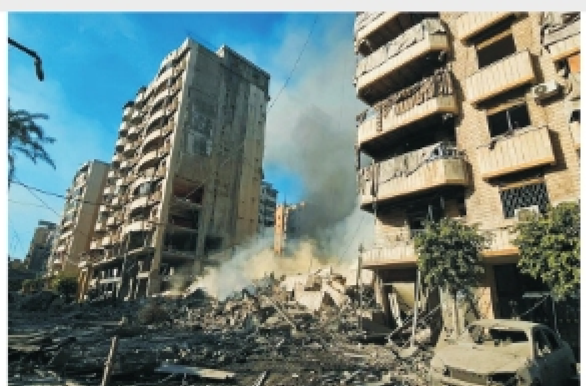

کے باعث وہاں ایک ملین سے زائد شہری بےگھر بھی ہو چکے ہیں۔

چین کی پاکستان کی سفارتی کوششوں کی حمایت،

امن کیلئے مذاکرات پر زور

بیجنگ، 7اپریل (یواین آئی) چین نے پاکستان کی جانب سے جاری سفارتی اور ثالثی کوششوں کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے خطے میں امن کے قیام کے لیے مذاکرات کو ناگزیر قرار دیا ہے۔چینی وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق بیجنگ پاکستان سمیت دیگر ممالک کی جانب سے کشیدگی کم کرنے اور تنازعات کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتا ہے۔ترجمان نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں سفارتکاری اور مذاکرات ہی مسائل کا مؤثر اور پائیدار حل فراہم کر سکتے ہیں۔بیان میں پاکستان کی ثالثی کوششوں کو خطے کے استحکام کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ چین ان اقدامات کی مکمل حمایت کرتا ہے اور انہیں مثبت پیش رفت سمجھتا ہے۔چینی

وزارت خارجہ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ کشیدگی میں کمی کے لیے مشترکہ کردار ادا کرے اور ایسے اقدامات سے گریز کرے جو صورتحال کو مزید بگاڑ سکتے ہیں۔تجزیہ کاروں کے مطابق چین کا یہ موقف ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی کے باعث عالمی سفارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور مختلف ممالک جنگ بندی اور مذاکرات کے لیے متحرک ہیں۔

اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر کا مسجد اقصیٰ میں داخلہ،

فلسطینی حلقوں کی شدید مذمت

یروشلم، 7اپریل (یواین آئی) اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر نے مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی آبادکاروں کے ہمراہ داخل ہو کر نئی کشیدگی کو جنم دیا ہے،

جبکہ فلسطینی حلقوں نے اس اقدام کی شدید مذمت کی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ کو اسرائیلی آبادکاروں کے لیے مزید کھولنے کا معاملہ زیر غور ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق پولیس نے بن گویر کے ساتھ تقریباﹰ 150اسرائیلیوں کو مسجد اقصیٰ کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت دی، جبکہ اسی دوران مسلمانوں کی آمد پر پابندیاں عائد تھیں۔فلسطینی اداروں نے اس اقدام کو اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس سے مذہبی کشیدگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔القدس انٹرنیشنل انسٹی ٹیوشن نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ پیش رفت مسجد اقصیٰ کو مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان تقسیم کرنے کے منصوبے کو تقویت دیتی ہے۔ادارے کے مطابق اس اقدام کا مقصد مسجد اقصیٰ کو ایک مشترکہ یہودی مقدس مقام میں تبدیل کرنا ہے، جبکہ اس سے اسرائیلی حکام کو مسجد کے معاملات پر مزید کنٹرول حاصل ہو سکتا ہے۔یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب خطے میں پہلے ہی کشیدگی عروج پر ہے اور مذہبی مقامات سے متعلق اقدامات حساس صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔

اسرائیل کے تہران میں نئے حملے،

پاسداران انقلاب کے اہم مراکز نشانہ

تل ابیب، 7اپریل (ایجنسیز) اسرائیلی دفاعی افواج نے تہران کے اندر ایرانی پاسداران انقلاب کے اہم فوجی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے تازہ حملوں کا اعلان کیا ہے۔اسرائیلی فوج کے بیان کے مطابق فضائیہ نے ملٹری انٹیلی جنس کی درست رہنمائی" کے تحت پیر کے روز اضافی حملے کیے، جن میں پاسداران انقلاب سے وابستہ متعدد مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔بیان میں کہا گیا کہ ان حملوں میں کمانڈ سینٹرز، فوجی تنصیبات اور دیگر اہم انفراسٹرکچر شامل تھے، جبکہ تہران میں ایک ایسے مرکزی مقام کو بھی نشانہ بنایا گیا جسے مبینہ طور پر داخلی کارروائیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اسرائیلی فوج کے مطابق پاسداران انقلاب کے ہیڈکوارٹر سے منسلک تنصیبات اور اس کی فضائیہ کے ڈھانچے کو بھی نشانہ بنایا گیا۔فوج نے دعویٰ کیا کہ ان کارروائیوں کے دوران بیلسٹک میزائلوں کے ذخیرہ اور لانچنگ کے مقامات کے ساتھ ساتھ فضائی دفاعی نظام کی تیاری کے ایک مرکزی مرکز کو بھی ہدف بنایا گیا۔اس سے قبل بھی اسرائیلی فوج تہران کے ہوائی اڈوں پر درجنوں طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کو نشانہ بنانے اور پیٹروکیمیکل تنصیبات پر حملوں کا اعلان کر چکی ہے۔اسرائیلی حکام کے مطابق ایران کے اندر تزویراتی فوجی صلاحیتوں" کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ خطے میں کشیدگی مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔

پاسدارانِ انقلاب کی امریکہ کو سخت وارننگ،

سرخ لکیر عبور کرنے پر ردعمل خطے سے باہر ہوگا

تہران، 7اپریل (یواین آئی) پاسدارانِ انقلاب نے امریکہ کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر سرخ لکیر عبور کی گئی تو ردعمل صرف خطے تک محدود نہیں رہے گا۔پاسدارانِ انقلاب کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اب تحمل کا وقت ختم ہو چکا ہے اور کسی بھی ممکنہ اقدام کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔بیان کے مطابق اگر امریکہ نے مزید پیش قدمی کی تو اس کے اور اس کے شراکت داروں کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے، جبکہ یہ بھی کہا گیا کہ امریکہ اور اس کے اتحادی طویل عرصے تک خطے کے تیل اور گیس سے محروم رہ سکتے ہیں۔ایرانی فورسز کا کہنا تھا کہ انہوں نے اب تک ہمسائیگی کے پیش نظر تحمل کا مظاہرہ کیا، تاہم امریکی اقدامات اس صبر کو ختم کرنے کا باعث بن رہے ہیں۔بیان میں مزید کہا گیا کہ امریکی قیادت کو اندازہ نہیں کہ اس کے کتنے اہم اثاثے ایرانی دائرہ کار میں ہیں۔دوسری جانب ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے بھی عوامی عزم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک کروڑ 40لاکھ سے زائد ایرانی شہری ملک کے دفاع کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے سوشل میڈیا

پلیٹ فارم ایکس" پر اپنے بیان میں کہا کہ وہ خود بھی ایران کے لیے قربانی دینے والوں میں شامل ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے اور خطے میں صورتحال انتہائی حساس ہو چکی ہے۔ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ وہ ملک کے دفاع کے لیے ہر ممکن قربانی دینے کو تیار ہیں، جبکہ ایرانی عوام بھی متحد ہو کر اس مقصد کے لیے کھڑے ہیں۔صدر پزشکیان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس" پر جاری بیان میں کہا کہ اب تک ایک کروڑ 40 لاکھ سے زائد ایرانی شہری ملک کے دفاع کے لیے اپنی جان قربان کرنے کی تیاری ظاہر کر چکے ہیں۔انہوں نے کہا، "میں نے بھی ایران کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی ہے"،اور اس عزم کا اظہار کیا کہ قوم متحد ہو کر ہر چیلنج کا مقابلہ کرے گی۔دوسری جانب جاری جنگ کے دوران اسرائیل کی جانب سے ایران میں متعدد اہم شخصیات کو نشانہ بنانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس سے صورتحال مزید کشیدہ ہو گئی ہے۔ایرانی حکام کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک کم از کم 2,076افراد جاں بحق جبکہ 26,500 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جس سے انسانی بحران شدت اختیار کر رہا ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی کشیدگی خطرناک رخ اختیار کر رہی ہے اور خطے میں بڑے پیمانے پر تصادم کے امکانات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

بحرین نے ایران کے لیے جاسوسی کے الزام میں دو افراد کو حراست میں لیا

دوحہ، 7اپریل (ایجنسیز) بحرین کے پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر نے کہا کہ ایران کے لیے جاسوسی کے مبینہ منصوبہ میں قانون نافذ کرنے والے حکام نے دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔بحرین میں پراسیکیوٹر کے دفتر نے پیر کو ایک بیان میں کہا، "جاسوسی اور انٹیلی جنس سروسز و دہشت گرد اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کے لیے کام کرنے کے الزام میں دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد پر ملک کے حساس مقامات کی نگرانی، ان کے بارے میں معلومات

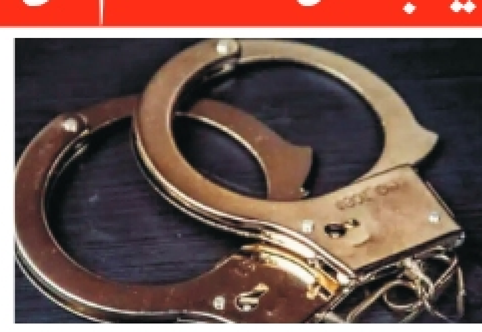

اکٹھی کرنے اور اسے ایران منتقل کرنے کا شبہ ہے۔گزشتہ ہفتے بحرین میں ایران کے لیے جاسوسی کے الزام میں حراست میں لیے گئے ایک 32 سالہ شخص کی پولیس حراست میں موت کے بعد مظاہرے ہوئے۔ان کے اہل خانہ نے تفتیش کے دوران پولیس پر تشدد کا الزام لگایا تاہم بحرینی حکام نے اس کی تردید کی۔انسانی حقوق کے مقامی کارکنوں کے مطابق، ایران میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے بحرینی حکام نے کم ازکم 250افراد کو حراست میں لیا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com